

وَمِنْ طَبَعِ الرَّسْمِ فَقَدْ طَبَعَهُ اللهُ

الحمد لله والمنة للكتاب لا جوارق قاطع شرک و بدعت موسومہ

اسْمَاءُ كُرْكُ حَصِيدِ اَوَّلِ

یعنی

وَعَظْمِ الْاِسْلَامِ

مصنفہ مولانا مولوی غلام قادر صاحب مصنف خطبہ قادری وغیرہ

حسب فرمایش

حاجی صراغ الدین سراج الدین تاجران کتبلا ہویا از کشمیری

عَلَيْكُمْ بِكَيْسَانِ بَرْدِنَا الْكَبِيرِ الْوَكِيلِ

مختصر فہرست کتب

تحقیق الادیان

مصنفہ خان بہادر میاں غلام فرید صاحب پتراکسٹرا
 کشتہ ویرس عظیم طبارہ۔ یہ کتاب اپنی طرز میں بالکل نرالی ہے
 مصنفہ نے پتھری ہر عقیدہ کی توحید میں اپنی زبردستی اور
 کتاب میں مذکورہ کوالہ آیات عجمیت دیدگی اور معجزات ایماہ
 و کلمات اولیا مقررین حال ووزخ و پیشہ قوم نسوہ کا بیان
 کیا ہے۔ سید احمد خاں کی تفسیر کی زبردستی سے اس کو بخیا
 کا ابطال کیا ہے۔ قیمت صرف ۱۲ مہینگی گنتی ہے۔

حوالہ آخرت و طہرہ حیات

مشہور آئمہ الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 پیشہ گاری کی کتاب ہے۔ حالات اخیر زمانہ اور قرابت کے احوال
 اور نشانات میں مفصل شرح ہے۔ یہ کتاب جو طبع پر طبع
 شدہ تھی اب پھر تیسری بار طبع ہو رہی ہے۔ قیمت صرف ۱۲ مہینگی
 کی ہوگی اور ضمیمہ طبع کرانی ہے اور زبردستی سے اس کو
 اور معجزات انکشاف نہیں ہو سکتا۔ بجز ہر قوم انسان
 اور ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ اس کتاب پر شرح تو بہت ہو چکی
 مفید عام ہوگی۔ وجہ قیمت اسکی صرف ۱۲ مہینگی گنتی
 گنتی ہے۔ خریدار ہو سکتے ہیں کہ فائدہ دینی حاصل کریں۔

معراج کائنات

حضرت مولانا صاحب
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
 شب معراج مشہور کہ حالات پر تیسری بار طبع ہو رہی ہے۔ قیمت صرف ۱۲ مہینگی
 جو پورے روزگار میں کے آنحضرت مہمان ہوئی تو مفصل میں
 حالات اس کتاب میں بالیقین درج ہیں جو مسلمانان اور مسلمانان
 کی اولاد کو یاد دلانے کے لیے ہے۔ اس کتاب کی خوبی دیکھنے
 پر محض ہر قیمت باوجود ان خوبیوں کے صرف ۱۲ مہینگی

مختصر فہرست کتب

از فاضل اجل حکیم شاہ
 طاہر احمد صاحب ظہیری

در باب مسائل فقہ حدیث۔ اس کتاب کا عربی سے ترجمہ کیا گیا ہے
 مشکل نہ تھی کہ عام مسلمانان جو عربی سے محض ناواقف تھے ان کو اپنے
 دینی مسائل بحریعت طریقی نماز حج زکوٰۃ بشرک بدعت اور
 تمام قانون شرعی کو لا عقلی کی وجہ سے پوری اقصیت حاصل
 ہوئی تھی اس کو آہم ہو گیا اور آسان زبان اردو میں ترجمہ
 کرایا گیا ہے۔ ہر مضمون کے تحت ہی ہے قیمت صرف ۱۲ مہینگی
 مکمل ترجمہ قانونی طہرہ حیات رسالہ فقہی

نیجائی منظوم

علم طبقاتی میں مشہور پرائی ڈی سی کتاب اور تشریح بدن میں
 لائانی ہے جو کہ عربی زبان میں نہایت مشکل تھی۔ لہذا ہم نے
 لغز میں نہایت سکا ترجمہ عام فہم نیجائی زبان میں کرایا ہے جس سے
 سہا نیجائی بھائی تشریح بدن میں کما حقہ دسترس حاصل کر سکیں
 فاضل مہرجم نے ہر جگہ کے ابتداء میں چند سطروں میں عربی کو
 نیجائی کو نظر ترجمہ میں لایا ہے اور اپنی لیاقت کا
 طاہر علم بھی اس کو بخوبی سمجھ سکا اور جو جو مشکل شکل مقام
 تھی ان کو منشیات مقبولہ و نہایت آسان کر دیا ہے۔ مزید
 برآں بڑی بڑی مشہور کتاب طیبہ و حاشیہ برآورد میں شرح
 کی ہے۔ کاغذ کی عمدگی اور کھانی چھپائی و قیمت میں سجد
 کو شش لگتی ہے۔ خریداران لطفاً قدر دانی خریدنا کہ مترجم
 کی محنت کی داد دیں۔ قیمت فی جلد آٹھ آنہ (۸)

مجموعہ وظایف سلسلہ حقیقت

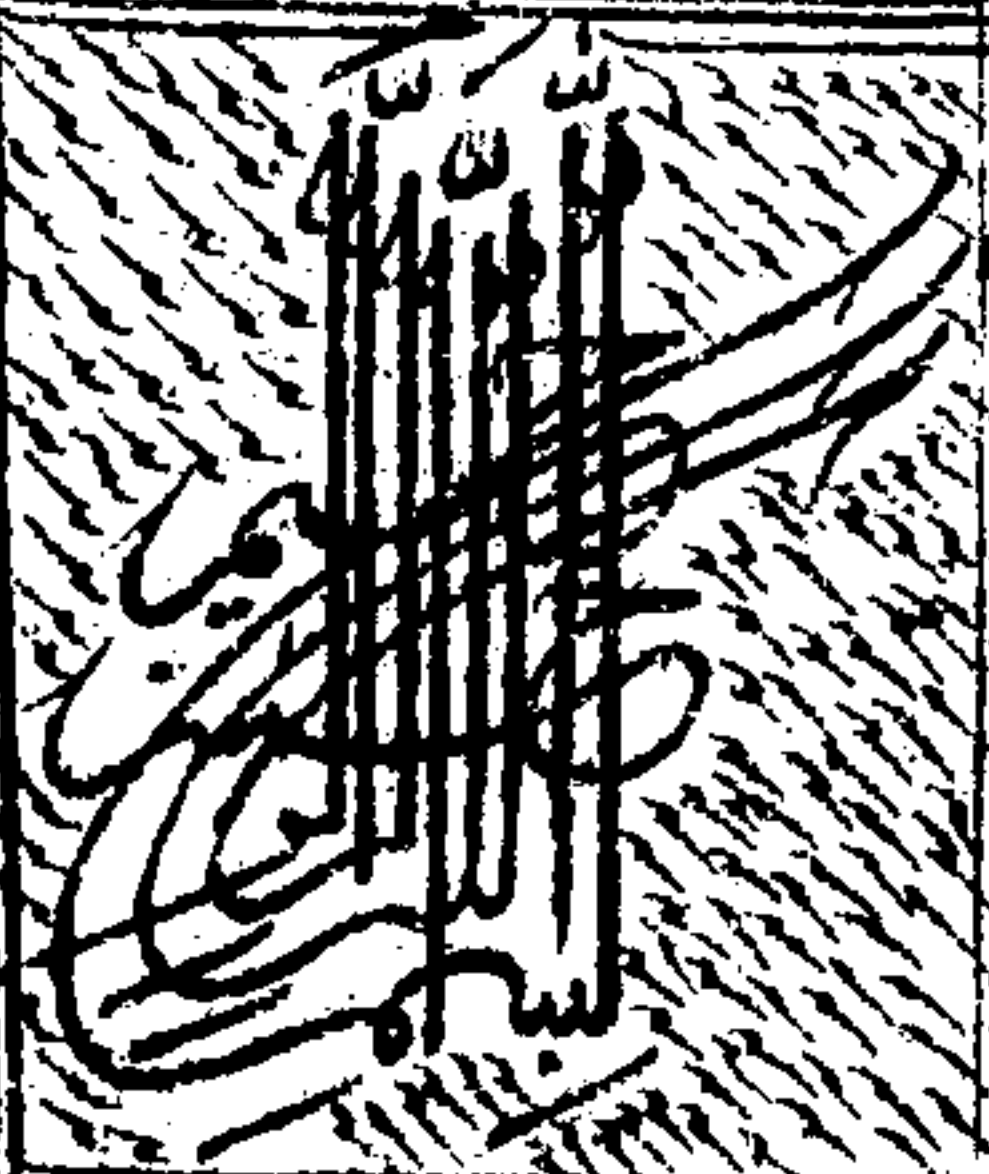
اس مجموعہ کو بہترین ذیل وظایف میں دلائل الخیرات سے
 شریف درود مستحاث مسلمات عشر اسمائے حسنی دعائے کثیر
 سلسلہ خاندان حشر اب ہریت سلیمہ خاندان قادریہ یہ مجموعہ باجا
 خواجہ محمد الدین صاحب شلمانی نظامی۔ فخری حقیقی سیالوی
 خلیفہ حضرت خواجہ سلیمان صاحب توشہوی رحمۃ اللہ علیہ نہایت
 ہی خوش خط عمدہ کاغذ پر چھپوایا ہے۔ شائقین حلدی اس کو ہر جگہ
 کو خریدیں نہ کہتے ہوں بلکہ علاوہ دوسرے ایڈیشن تک
 انتہائی کرپڑیگا۔ محمد عبد اور بلا جلد ہے۔

طاہر احمد صاحب ظہیری
 طاہر احمد صاحب ظہیری

U 176

Vol.

15328



جو خالق مالک رب ہاں اسی ہی میں وہی شاہی
 شمس قمر بنائے دیوے فرض زمین پچھائے
 اوہ واحد لا شریک یگانہ سب شے اوہ بنا ہی
 ہے اوہ چاہے چڑیاں یا سوں مالے باز شکاری
 یا شاہانوں تختوں سٹے تخت فقیر بہا و سے
 جینوں کرے ہدایت مالک استوں کون پہلا و سے
 ہستی بینر ہو و پھل بگا حکمت نال لگا و سے
 اوہ سیری نال نہ لے کیسے سوچ چن چلا و سے
 شیر و زرد پر نکے ہر شے حمد الہی گا و ن
 غلام نکارے جیسے منجھے ریدا نام بھلا و ن
 غلاماں دنیاتے جس بو نیا قیامت بو ال اٹھا و ن

بسم اللہ پڑھ آکر غلاماں اول حمد الہی
 حمد و ثناء جن بھیج پیغمبر و در کیتی گسرا ہی
 ہر شے و اوہ خالق مالک پتھر سدی و چہ شاہی
 اوہ جس چاہے عزت دیوے چاہے جس خوار ہی
 ہے اوہ چاہے ہاتھیاں تائیں ابا بیلوں مروا و سے
 ہے اوہ چاہے شیر تائیں بیلوں مار و سجا و سے
 کار گیری اچھی اسدی بوندوں شکل بنا و سے
 اوہ پاک خداوند ذات منترہ غیر نہ استوں بھا و سے
 آسماناں نون زینت و فی تائے عجیب سو با و ن
 مور چکورے کو بل بکبل تسبیح فجر الا و ن
 ریدا کر بھلا نیا جہاں اور تک پچھوں تا و ن

نعت شہر کا پناہ بخش موجودا صلیع

ساقی حوض کوثر سے سا قسے شام سے روز حشر نون
 اسدی تابع داری سا نون حکم ہو یا سلطان
 دو ہیں جہانی تر یا مہر میں شک نہ مہر گز م نون
 استوں شہر لکڑ و پھ پناہ ہے تارچ ملے سروا و ن

پیر صلوات سلام کروڑاں سرور خیر بشر نون
 حمد نام محمد و اہ و اہ روشن بدر نورانی
 جس میں اسدی تابعداری کیتی ولوں بجا نون
 کفر شرک و کفر کیتی چھڈی چال کفار ہی

تے جس سے بیوقوفان و دیدنیوں رسما پچھے دین و دنیا یا
 تے جس احمق نے شکن شکنوں اندر عمر گنوائے
 اچکل و ڈکیاں رسما پچھے لوکاں دین و دنیا یا
 رب اسولوں ہوئے مخالف ملیاں تعزیراتوں
 مقدماتیاں و جہا اہل اسلاماں ہے یہ حکم فروری
 قانون انگریزی مگر نہ جاؤ حاکم شرح بتاؤ
 جھگڑا پونے تسانو چھپڑا ڈگری لہو قرآنوں
 قانون محمدی نص حدیثوں دیوانی فوجداری
 وجہ قرآن خداوند سے آیت و کلمہ اوتاری۔

ایسے تھے دو ہیں بھائی اس نے گھانا پایا
 روز حشر توں دوسے منہ کالا پیش نجاوے کائی
 قرآن حدیث مخالف ہو کے دین نبی بد لایا۔
 قیصلیاں پورے حکم خداوند چھڑتا حضراتوں۔
 منصف کر دیا نبی توں تار پاپا وے پوری
 قرآن حدیث عدالت و ڈگری ڈگری کرو کراد
 پھر حدیث رسول الہی فیصلہ چکا جاتوں
 جیکوئی ایس قانونوں فقہ ہوسی حشر خوار
 وقت تنازع رب ہی توں دیو چاہ غمنا رہی۔

پاپوں خدا و رسول

يا ايها الذين امنوا اطعوا الله واطيعوا الرسول واولي الامر منكم فان تنازعتم في شئ فردوه
 الى الله و الرسول ان كنتم تؤمنون بالله و اليوم الآخر ذلك خير و احسن تاويله

اہل اسلاموں با ایمانوں رب نبی و اول آؤ۔
 تابعداری حاکماں والی فرض تساناں پر ہوئی۔
 مراد اولی الامر تھیں بہا یوں حاکم وقت تساندار
 نمبر اگر اواں سے جو و پنے ایس حکم دے۔
 جیکر جھگڑا پنے تسانو پور رب نبی و اول لیاؤ۔
 اس کو نسل تھوں جو پچھ فیصل ہو دے ڈگری پایاؤ
 منصف اہل اسلام بھراؤ رب رسول بناؤ۔
 بہا یوں اہل اسلاموں سوچو کیا کجہ دین تمہارا۔
 تصفیہ کنوں کلام الہی سب قانونوں پہ چنگی نہ
 حاکم اہل اسلام جو اچکل نو کر پا کر نہ ہند سے

تابعداری رب نبی و اولی کرتی فرض بھراؤ۔
 پر جے شرع مخالف ہو دے تاں پھر فرض نہ کوئی
 مرشد پیرا دستاد چنگیر جو کوئی دین سکھاندا
 شرع مطابق حکم چلاؤں سو دے کرن نہ گوندے
 کورٹ چیف عدالت اپنی اللہ نبی بناؤ
 تنگی حرج دلاؤ پور بہا یوں ہرگز نہیں نہ لیاؤ۔
 وقت تنازع نبی اللہ و حاکم تھیں ٹھراؤ
 قانون انگریزی شرع مخالف ہو یا کج ورتارا
 قیصل کرن حدیث قرآنوں ہوں کھاراں سنگی
 کھٹیاں تعزیرات جھگڑا یا ندیو پور حکم کر تیدے

خلاف قرآن حدیث جو جھگڑے فیصلہ کرو حکاموں
 حکم خداوند وقت تنازع رب بنی و ل و -
 مسلمانوں لازم ہے کہ یہ جھگڑا جھگڑا ہو و -
 حق حقوق جو ثابت ہو سی ثابت شرع دیوانہ
 قانون انگریزی شرع مخالف الٹ قرآن حدیثاں
 قانون قرآن حدیثاں اندر فوجداری دیوانہ -
 قاضی الحاجات خداوند ذیابج رسول الہی -
 پر کیونکر حاکم کرن پیغمبر و بن ایمانوں رسے
 اول جیدن آ کے پہلوں کو معنی ہیں لکھانے
 خواہ معنی فوجداری ہوئے خواہ ہوئے دیوانہ
 ناظران نادری شاہی لٹاں و جہ تحصیلاں پایاں
 پھر کٹن لوگ قانون والے جھگڑیاں دل سکھا کے
 کوٹے دین گواہی کوڑی اکثر رشوت لیکے
 و جہ قانون انگریزی والے تہیں مستحق گواہاں
 دیوانہ و جہ جھوٹے تائیں دیتا کون سزا میں
 دوہاں دھرانوں و کھو دکھی لٹے عمل والے
 اور جہ جھوٹے ایمان دین ایمان و سجا تہ سے
 کوڑیاں دین گواہیاں پھر سے لٹے لوگ موہنے
 ایسے شرع مخالف سارے دعوائے الٹ جاہلیت قرآنوں
 جھگڑا لوڑ ایمان لٹانوں حاکم بنی بناؤ
 حاکم الہی اسلام اساتذہ شرع خلاف جو کر و سے
 خلاف قرآن حدیث مخالف ہو کے لین گواہیاں
 حاکم الہی اسلام بہراؤ و نیلا چار و پھاڑ سے

کی ہے اہل اسلام بہراؤ سمجھو اہل اسلاموں -
 ہن قانون انگریزی پھڑیا کی اسلام بہراؤ -
 قاضی یاس لیجاؤ دعوائے جھوٹھا من کھلو و سے
 عرصہ ہتک شرع مطابق سب کچھ دینا آ سے
 خرمیاں ہر جیاں سے و جہ بکدی پھر نہ مول خیشاں
 لیٹری دفعہ جو نفس حدیثاں دسن نہ دل جانی
 جب مانے تہ تعذیران و جہ قرآن بتا کے
 کوٹے دعوائے کر کے کوٹے ہارن جتن لگے
 لکٹ اسٹامپ اجرت عرضی ناحیہ خرچ کرانہ سے
 ناظر نہیں تاریخاں دسن بہاویں لین جو آ نے
 عمل والے جن جن کھا دن کاراں نہیں پہلیا یاں
 جہ مقدمات لگے آلو ہارن جتن لاکے
 سچے جھوٹے جھوٹے سچے ہوں مال لگا کے
 پیشہ جھوٹ شہادت جہاں رو نہ کرن تہا مان
 کیٹیاں جھوٹ شہادت والا پھڑیا پیشہ پائیں
 پھر بھی دعوائے جھوٹ شہادت کر کے جاہل کاسے
 قرآن حدیث مخالف ہو کے فیصلے ہیں کرانہ سے
 جھوٹیاں لعنت رب بنید ہی بہن نہیں رسالے
 کی اسلام لے مسلمانوں سمجھو دلوں سکھا لوں
 ہر جھگڑا جو پوسے لٹانوں شرع خلاف سجاؤ -
 فلاؤریک لایو سٹون جی لٹا سوک پڑ کے الٹ سروسے
 جہ لٹا لٹا کھا دن کاراں پھر مانیاں چاہیاں
 جھوٹ قانون خداوند علی پھڑیا یا آ سہ کار سے

کی جو اب خدا نون دین و اندر حشر دیہاڑ سے
 حکومت دنیا و اما گوری الکن لہ سدا با نان
 جس کھٹی وجہ ہرج ایمانوں استحقاق نفع نہ کوئی
 خلاف خدا بنی سے توں لاج ڈگریاں پیدا دیو اوس
 پھڈتھا توں ربانا اڑنیا اہل اسلام کھاوس
 پر افسوس مسلماناں تے جھڑے عرضیاں پاندے
 نہ عرضی اجرت نہ اسامپ ٹکٹ خریدے کوئی
 نہ کجہ دنیا پیا کسے توں نہ ناظر دیاں جھڑکاں
 جھگڑیاں ویلے رب بنی دل ہسدے رسدے آؤ
 فر دوا الی اللہ والرسول ریدا حکم بجاؤ۔
 پر حاکماں والی تابعداری کرنی فرض بھراؤ
 امیر میرے وی تابعداری میری کہی تھی نے
 قرآن حدیث مخالف جیکر حاکم حکم بھلا دے
 حاکم حکم حکومت دے دینوں کنڈ بھواندے
 ہو مراد اولی الامر تین ہنبر دار گراواں
 ظلم کرے یا شرع مخالف تال پھر حکم نہ متوں
 حاکم ہنبر دار گراواں پچھتے جان حشر توں
 کیوں نہ اپنیاں پٹاندیو چہ ریدے حکم بھلائے
 کیوں نہ سنت چال بنی وی اوپر لوگ لگائے
 کیوں نہ سناں نماز ال پڑھیاں شکر کون باز نہ کئے
 ریا کھو متہ جو ہر دنی استحقاق نہ بشر مائے
 سنتوں بھراؤ ہنبر دار کی دل اندر آ لیا
 اس مائے ہر دنی جیتوں منہ بھوائے

مثل سچی مشہور جہنا نوجہ دنیا وین وگاڑے
 نہ راجا نہ پر جا رہسی جد ہر حکم ریا تال
 یہ چار دیہاڑے کرسی ملی حاصل کینہ کیتوئی
 بے فرمائیاں والیاں پنڈان سر پنے تے چاویں
 خلاف حدیث قرآن الہی کربوں باز نہ آویں
 اوہ کیوں نہ جھگڑے شرع مطابق کا منی پاس لیا
 نہ کجہ خرب سداؤ الگلا دینوں شائش ہوئی
 رب رسول بھی راہنی ہوسن نہ حاکم دیاں گہر کاں
 عملے والیاں کولوں جھکے اپنا مال بجاؤ
 تابعداری رب نبیدیوں وگدے بخت بجاؤ
 جب تک شرع مطابق دین حکم بجا لیاؤ
 بے فرمان امیر میرے سے یہ فرمان میرے سے
 منن رواتہ جا ریز ہرگز نہ ہا توئیں جان بچاؤ
 در لے وجہ حکومت آکے دین اندا دوا اندے
 شرع مطابق حکم بھلاؤن منن روا بھراواں
 تابعداری ظالم غیر شرعی کولوں بھتوں
 کیوں نساں غفلت وجہ گذاری منع نہ کیتا ہر ذراں
 کیوں نہ مت بھراواں دنی وجہ حکومت آئے
 کیوں نہ حکم حکومت کر کے شکر کون مار چٹائے
 آپون دینوں کئے گنواستہ ہو رہی بھلائے
 پتے ہنبر دار نکھیں شیطان بھلائے
 حکم خدا رسول الہی کیوں ہنہ نساں بھلا لیا
 بے فرمان خداوند ہو کے مسلمان نساں لائے

وچہ اسلام کر بندے سنتی چہ سب کو اسے
 سرکاری کمانو چہ بھراؤ پگڑیاں نہیں سہالو
 چہ اسی تحصیلوں آوے پنڈاں بہنہ بہاے
 اکواری کوئی آکے آکھے عالم وقت زمانا۔
 پنڈا کوئی سپاہی آوے تھہ وچہ پھر پروانا۔
 پرافسوس جو مالک پتھے والے ویکھ سپاہی
 پنڈا پنڈیں شہر گراویں وچہ بازاراں کیندے
 لکھ سناون لوکاں تائیں کوئی نہ آکھے لکھے
 اوہ کرے وعظ غریب نمائے کرے نرم زبانان
 رید خوف ہلایا بہا بیو دولت مند جو انان۔
 ایس اسلام غریب عاجز دا وارث نہ کوئی والی
 دل اسلام خیال نہ کرے بھر وار گراواں
 اج اسلام پیتیاں وانگوں درور وھکے کھانے
 شیر خدا و علی پہا کوئی بے ہن کدہروں آوے
 اج کوئے وانگوں دین پییدی دشمن ہوئی کوئی
 پڑھ انگریزی بابو بن گئے داہڑی چاہ ستوائی
 کیسل نماشاھتے ہوئے چندہ کرن ادائی
 دولت مند بچل ہوئے نہ خلقت ہوئی عیسائی
 برہاں اسلام تے عبرت ہو کے پتھے موہ چھپائی
 جیکر خرچن مال ربا ناں دیون کیناں سائی
 ڈہوں ڈھکا ہوئے جتھے ہوندی جمع خدائی
 یا کسے ڈہوں سارنگی والے کدہروں آکھ کانی
 وانہ پیہ روئی وافر دیلاں دہن بھرائی

قیمت قدر پچھانی گے مدجدوں فرستے آسے
 کہا دن پیوں کجہ نہ بٹھے پیریں کجہ نہ ڈالو
 حکموں دونیاں ہوں تعیلاں دیر نہ ہرگز لاکھے
 دس دس تعیلاں کرے تالے نکلن جاتا
 بنبرداراں پگڑیاں ہاں ہوں بندر بانا۔
 پروانہ اسدا پتھہ وچہ لیکے پھرے حکم ستائی
 ایہہ کجہ حکم عالم وڈیا منادی کرے رہندے
 پیغمبر واعظ عالم فاضل رہندے اس امر گے
 غریبان دی کوئی سدا تائیں اجکل وچہ جہاناں
 رزق اٹوالے گئے اسلاموں تائیں ہو یا نما ناں
 حاکم اہل اسلام تے بھر داراں تے گل گالی۔
 کون کرے اسلام حمایت کینوں آکھ سناواں
 کتھوں کڈاں عہدہ داراں سنوں پگڑیاں لیاوے
 دشمن دین اسلام والے جو اوہناں پتھے لاکھے
 اقبال منداں پتھے پرا اسلاموں سر موہتہ مٹی پائی
 نماز روزیدے راہ نہ لنگن پتھے پتھے عیسائی
 چندہ کوئی اسلامی ہوئے نکلن دم دباوی
 غیر ذہیب وانے اجکل کرن ترقی بہاوی
 تشریب تشریب نکذیب اسلاموں شرم ترہے لاکھے
 یا ہور واپی کماں انڈراوگت گئی کما سے
 روپیہ پیہ قدر بقدری وچہ بکار لگائی
 نینگر کوڑیاں رتاں مرداں جوئی پیر نہ پائی
 پتھے کفر شیطانی گلاں سداں رات نکلہائی

باند ریچھو قلندر لیا دن لگی مگر لوکا مٹی
 کپڑا دانہ ڈنڈی مڑکی جوگی بیٹھہ لہا مٹی
 بھنگی چرسی ہورانیسی ڈوم بے دن و دہا مٹی
 آتش بازی کبیر بازی دولت چاہ لٹا مٹی
 ہائے افسوس بے عالم واعظ نگر آسے کھائی
 اوہ مڑا رہا بے تھکے ہائے سن حکم الہی
 اوہ مڑا ہورین تنخواہوں و سن راہ ہلیا مٹی
 مقابل ہو مخالف اپنے کرفے خوب لڑا مٹی
 اوہ شیر بہادر موحد قازی و لیں تو حید صفائی
 کون مقابل ہوئے شہراں جنہاں تو حید جنگائی
 پر کون غریباں ہو کے سدا لے ولیر و لجا مٹی
 حکومت و ایوسن لو بہا مٹی ہوئی کیوں گرائی
 وچ حکومت اپنی عالم کرفے نہیں نگرانی
 رب اپنے داخون نہ کوئی حاکم جس بنا سے
 کس حکومت کا رن اڑیو دیوں پھر یاں اکھیر
 کس حکومت اتے بہا تو سچا وین بھلا نیار
 کتھے باپ تساؤے شرکے و ڈیاں کماں دانے
 ٹٹیاں پھٹیاں قراندیو چہ ویکھو پئے نمائے
 لتاں بھی اکدن اوہناں وانگیوں کر ڈو قبریں سے
 چاؤر شخی چو ہروالی فرشتے یاد کراون
 اوہ بچسن دین اسلام تساؤا کیہرا غیر دار
 دینی کماں اندر کوشش کرو نماز گزار و
 جس رب حکومت چو ہر دنی اسدے کم سوار

بہ رہناں ہون سوایاں پیر فین تندہ بائی
 طال کڈھ بے بے کتاباں خالی تہ مڑ جا مٹی
 خالی تہ کوئی موٹے بے آسے دیوں خوشی سوای
 پیر دین اسلام ولوں دل تنگی بیٹھہ کڈھ ہوا مٹی
 استونوں روئی کوئی نہ کچھ لنگھن نظر جو رانی
 ہمت اوہناں غریباں کی وچ فرقی نہیں کجہ ہائی
 گلی کوچے بازاراں اللہ اسلام کرن روشنائی
 اوہ بھکے تھے وچ متاوی کرے نہیں کو تراہی
 اوہ آریسے سر آری رکھن تو بہ کرن عیسا مٹی
 عالم فاعل واعظ ہو کے جسکے دن دوہا مٹی
 اختیاراں و الیاں فکر نہ کوئی بہا دین بن ویرانی
 اہل اسلام کہا کے پھر کیوں بگڑ و راہ شیطانی
 حکم احکام الہی چھٹے کلمہ پڑھن زبان
 لاؤ حکومت چو ہر دیو چہ رب رسول بھلا سے
 دین نبی داسوئی سچا ہتھ نہ آسے لکھیں
 فرعون حکومت و ڈی والا اللہ مار گوا نیار
 تیر چو ہرتہ رہی حکومت بل گئے و لیں نکانے
 ہڈیاں بھگیاں خاک سمیٹے کون اللہ بن جانے
 تروں کتا لوچہ گلشن باناں بدوں فرشتیاں گہیر
 منکر ہو پکر و نوہر چو چہ قبرے آون
 اوئے کس دا دین بوسو کے سمجھو وارچ گوارو
 و عطا نصیحت کر کے بہا دیو سرتوں فرعن او تارو
 علما نواں بول سے اما دا اہمیت کدیں تہ مارو

شہری لوگ کیتیاں کر کے چندے جمع کر کے
 تہ پٹاں والے قدر موافق خدمت کرن متاواں
 اہل اسلاموں سنو بہراؤ ہندوتے عیسائے
 جس سے گہروں چور چو طرفوں جان سنہ گئی
 آریہ ہند دہور عیسائی بہا یو کرن تیا ہی
 نو کر و اعظ ایسے رکھو واقف مذہب عیسائی
 آریہ دے بھی اصل اصولاں واقف ہوں بہائی
 اسلام آئے اعتراض جو ہونے کرن جواب دہی
 دین شرتی چیکر چاہو انہوں کرو پھراؤ
 حکم حکومت جو ہر دوا لیاں عرفناں ہوں غلاموں
 پھر جو کچھ دچہ گراواں ہوتیاں کفر شرتیاں باتاں
 پھر ادا ولی الامر تھیں مالک ہے گہر والا۔
 ہے اوہ شرع مخالف تھے اپنیاں زن فرزندوں
 پھر مراد اولی الامر تھیں مرشد پیر حقانی۔
 ہے ایہ تابع داری رب نبوی دی دسن پوری
 قرآن حدیث مخالف چیکو کی اپنا حکم چلاوے
 ولی اللہ تھے سمجھیں پیرا سے قدم شریعت دہرے
 غیر شرع کوئی کوڑا ماری اود پھرتے آسمانی
 ولی اللہ و انایاں ہرگز گمیں پیارے جانی۔
 خلاف پیغمبر کرے کیوں نہ کر پھرے لوگ رحمانی
 پوست بھنگ اقبول جس سب شے حرام بھجانی
 تابع داری ایسیاں و لیاں کرنی چاہیے تاہیں۔
 شرع نبوی وی رستہ سدا یا قی ہاہ سب و گئے

دے تخواہاں واعظ رکھن پنڈ پنڈ وعظ شدائے
 جا جا وعظ نصیحت ہونے حاصل ہوں مراد ان
 دشمن سخت اسلام تسلطے کیوں نہ اکھاٹھا گئی
 اوہ کیوں غفلت کرتے نکارہ نیندر کیوں تکراری
 تن خدا پتا ون والے چاہن توحید مٹائے
 عیسی دی جو ہرگز ثابت ہوں نہ دہن خدا ہی
 ہر مجلس دیکھ ہر اک نامیں دہن جواب صفا گئی
 علم مناظرہ دے بھی واقف ہوں چنداں کا گئی
 ایہہ اسلام جو دور یگانہ ایوں کیوں و نجاؤ
 دلوں سجاواں دین ایمانوں مڑو نہ اہل اسلاموں
 ہونے زور جوورجے ناہیں ووزخ ساٹن لاناں
 اسد حکم قبولن جاریہ شرع شریعت والا۔
 ہرگز نہیں قبولن آئیا بھجن و التشنہ الی
 بھی استاد امام تمامی عالم شیک رہا ہی۔
 تا بعد لہری قمر من اہتا دی چاہے کرو ضروری
 اوہ شیطان نہ تھے اسد لہوہ مومن تھے پھراشے
 تابع داری رب نبوی دیوں سول خلاف نہ کروے
 شکرانگ دریاواں جاٹے ٹرو او پر با ہی۔
 پڑھ لاجوں س رو کرو کیوں کرو اسد شیطانی
 مکاریاں و نیا بھگن کاراں رکھے نال گمانی
 نقشہ جو بیوں کھاون پھرتے روے دوہا جانین
 قرآن حدیث مخالف پھرے پتے کو لین راہیں
 ہر اک اوہ شیطان بیٹھا ماسے لوک سنکے۔

رستہ چھوڑ جو رب نبیلا ہو رکتے ول جاوے
 بیت پرستی تھان پرستی قبر میں کیسے جھکاوے
 بھنگیاں تائیں بھنگ پیالے کر کے دودھ دکھاوے
 آکھن بعضے جاہل کوڑے مرشد ساٹھے بہا ہی
 ایہ سب فریب کرن ٹھگ بازی خاک تہماں کپائی
 ایہ پیر مریداں کوڑیاں رکھے بھنگیاں بات بنا ہی
 نسیا ڈالے گئے گوانے دنیا دین تبا ہی۔
 بھنگاں گھوٹن چرس اڈاون لعنت اوس اولیا ہی
 پیر مراد اولی الامر تھیں فاوند عورت والا۔
 عورتاں تائیں خاوند آدمی گل منن فرض فروری
 جیکر شرع مخالف ککھے منوں ہرگز ناہیں۔
 صاحب امراں وچہ تھائے جیکر بھنگاں اہو وے
 اول علم کلام آہی فیصلے جس وے اعلا
 پیر اصحاباں فیصلے کتے اپنی وچہ حکومت
 بعد اماں مجتہداں دی بات قبولن آئی۔
 تابعداری فرض نبیدی کرنی مسلماناں۔
 بے کوئی راہ شریعت چھڈے پکڑے راہ شیطانی
 جہناں بے دنیاں دین نبی وچہ بدعت جان نکالی
 بدعتیاں لوں مار فریتے حوضوں دور ہٹاویں
 جیہڑے دین نبیدے اندر بدعت جاری کریں
 دین نبی بدلا دن والے حشر ہون متہ کالے
 رسم رسوم تے توڑیاں نکال شرع خلاف ہزاراں
 شکر الہ سور محمد تا تہماں سرور صاحب کہندے

شیطان دبوچے اگوں والی دوزخ طرف چلاوے
 ایدہر اودو ہر گل سستا کے لوکاں پیا لڑاوے
 کتیاں پاس شکل اولیا وال نیلے شیطان آوے
 گھوٹی بھنگ تے دودھ ہوئی پھر شک نہ ہرگز رانی
 بھنگ حرام حدیثوں ثابت کہندے نبی آہی
 کسدا قدر حرام اللہ و اخلال بناوے واہی
 دین اسلاموں رے ہوئے ڈوبے وچہ گمراہی
 عقول لپتے لوکی جاہل مکروں مگر لگائی
 تابعداری فرض خصم دی سمجھیں یا رکھنا لا۔
 تاہیں لایق جنت ہوں تاں رب پاوے پوری
 شرع مخالف بات کیدی قبولن روا کداہیں۔
 فیصلہ منوں حکم نبیدا جھوٹھا مار کھلو وے
 بعد حدیث صحیح نبی دی آکھے رب تعالیٰ
 تابعینا تے تبع تابعیناں فیصلے رکھن قیمت
 ہر وقت تنازع رب نبی دی طرف رجوع فرمائے
 قدم بقدم محمد چلو آئیہا علم سنبھاناں۔
 دینوں دینوں گیا گوانا سمجھیں پیارے باخی
 حوض کوثر لوں دھکے کھاسن پانی پلے نہ پالی
 سنت تارک بدعت والے قیامت پکڑے جان
 روز حشر لوں کراں مارے دوزخ اندر سراسر
 رسم رسوم دین اندر بھی کر دے گوگ رزالے
 دین نبی سے اندر کڈیاں رل مل کے ہزاراں
 کل بدن غلہ ضلالت حضرت نے فرمیت دے

ایک وقت رسولِ الہی اول ایچہ فرماتے
 چکا دین محمد بہتر سب دنیاں توں کہندے
 پرا جکل برکت والا چالا جاری وہ جاناں
 پھر جابلاں مے کی دس بھراؤ عالم کئی سیانے
 کئے دہائی سنی کدہرے شیعہ بھی پڑ پھندے
 لافچیاں دے نگر جا کے سب سپاہ آکھن
 غیر مقلد جتھے دیکھن غیر مقلد بن دے
 مسئلہ حق جو آیت حدیث مطابق نہیں تباؤن
 لایح دنیا کارن حق چھپانا باہیں ہے چھپیا ہی
 نص حدیث مطابق و اعطا چاہیے کرن مناوی
 رب نبی دے تابدراں اوڑک بیسی پوری
 بے فرمانان رب نبی مے اندر حشر تھواری
 ہر کم اندر رب نبی نوں عالم جانو بھائیو۔
 و بھوسورت وچ لٹنا مے رب سچا فرماتدا
 جیت تک عالم کرن تہ تینوں اندرا پنییاں کمال
 تے خوش ہو منن حکم نبی و اول نہ ہونے تنگی۔
 منصف کر لو فیصلیا اوچہ نبی محمد صلی
 رسم رسوم جالت والی چھوڑ و مسلمانوں
 پیکر و کھنڈ و کافر ساٹھ کیوں کر سکے
 ساٹھ دے آل نبی دے ہور ایسا پیکر
 ساٹھ دے عالم دنیا ہور اہم پیکر
 منصف پھرے رب نبی مے کر کے تابدرا
 بیجاؤن ساکھو مے سزاوی غیر حشر کوئی

کلام الہی سب توں چکی بعد حدیث تبتاندے
 سب توں لویاں نکال پریاں خطبایا نوچ فرستدے
 رسم رسوم بہتیریاں جاری کیتیاں مسلماناں
 مسئلہ حق چھپاؤن لگے دینوں اینویں جائے
 رفع یدین آمین نہ جائزہ عالم اندر کہندے
 لکھتیاں کارن حق چھپاؤن بریوں کس نہ ٹھاکن
 دین الہی کرن تباہی ہو کے بن دے تن دے
 اک کڑی لے ملک ربا لے اندر حشر چڑھاؤن
 کس زندگانی کارن بھائیو کر مے دین تباہی
 یدعتیاؤ لے چھڈ بکھیرے عادت کرن مساوی
 تابدرا رسول الہی ہوسن لوگ حضور مے
 کافر مشرک و نوح ستر سن مت بہتاندی ماری
 چھڑا حکم حشروری ہو مے سر حشریاں تے چاہیو
 قسم دینوں لے پاک محمد مومین کدی نہ ہوندا
 حکم تابدرا رسول بنانا۔ ہور فیصلہ سب نکھتان
 منن بشر جو منن لایق عادت چھڈن جنسکی
 یاب دانتے ویاں رسماں چھوڑ و مسلمانیاں
 چھڈ مشرکیت رسم تو کر کے ہو مے رو بہاؤن
 ربا رسول بیگانے چھڑے ساٹھ ویر کاکھ
 تابدرا نبی ہتھال واپا اسے حکم شمع دے
 ساٹھ دے وٹے پیر پیر صلح مرد و ربا مے
 مشرک کیا ہن بھراؤن نالوں پکی گل داری
 سنگوں دور دورا لے چکا ہو دن نابل ایمانی

کفر شرک وی رسم جو کر دے کسی مسلمان
 نے جیکر باپ تسانے ہندو سور کھا ون والے
 سو شراب تے سور وڈ کے ہندو کھا کے موئے
 تے جیکر سماں ہندواں وانگوں کرتیا مسلمان
 تے جیکر سماں وانگ ہندواں کرنیاں تسان مڑی
 موچھاں اکھو تھنے چھوڑو متھے تلک لگاؤ۔
 کفر شرک وی رسم جو کر دے ہندوے مشرک کا فر
 بیڈت سد و پیر تاؤ منڈو ملاں کیوں سد لیندے
 ملاں بجائیو ایسی تھائیں عقد جنازے چھوڑو
 نکاح نہ پڑھو جتھے ہوئے رسم کفر وی کوئی۔
 عقدوں سو اجازتوں ہکا روپیہ ہووے کسی
 بے نمازاں کتھے لکھیا عقد جنازہ پڑھنا
 غلاماں چھوڑو بے نمازاں ذکر لکھیں حل لگے
 شدواں والیاں شرع مخالف گلاں آکھتا کھا

باپ وانے ویان رسماں کر کے پڑھدے سبق شیطا
 کیوں تیں رسم انہا ندی کر سو چوئے ہونہ کر
 تیں جو رسم انہا ندی کر دے گئے گواتے ہوئے
 سو شراب تے موڑو لکھا وائے شیطانوں
 کلمہ چھوڑ چینیو بہتوناں رب پاوے پور ہی
 موتہ وی مسلمان کیسی شرم نہ ہرگز کھاؤ۔
 بیڈت لئی جنازیاں سد و کر دتہ گلاں وافر
 ایسی تھائیں جاہل ملاں کا ہتوں عقد کریندے
 لالچ کارن حضرت صاحب بیڑی تائیں بوڑو
 بے نماز زکوٰۃ نہ دیوے جنازہ کرو نہ بمانی
 تصور نفع نقصان زیادہ عقل خداوند پی
 حضرت ملاں لئی روپیہ پیا موتہ کالا کرتا
 موقعہ آکھ لکھیں کھاں چھوڑو اولگے
 آپس اندر کرن نا ناٹھ پہلے لکھ وکھا کھاں

پاں در بیان رسوم کفر و مشرک

ایہ رسم خلاق قرآن حدیثوں مسلمانا توچہ جاری
 یک چاچیاں وہیاں نہ جانو جان تابع رسم کفار ہی
 پیر حصہ لکھیاں ویوں ناؤں قرآن حدیث نہ منہ
 بھنے رسم ہندواں کر کے رکھن نام نکا رسے
 جیہڑا چھیاں ناکھیا کر نا تاک نام لکھا یا۔
 جینہ در ہدسے جو بگے لڑکا پیشیاں نام رکھیندے
 کیونکر جان مشرک بہتر سے تنکر و تا بیسراں

ہندواں ولوں وچھتہ کر دے میت جناندی ماری
 درجی بوھلا شبتہ کر دے نص حدیث و ساری
 سنگن سنگوں کفار لوالے ہوندے دن پوتے
 جیٹھو ہویا جیہڑا چھیاں اندر جیٹھو و ناٹسے
 اوڑی اول چھیرن جسوں اروڑا لکھ سنا یا
 پیر دہازسے جیہڑا ہویا پیر اند تا کہندے
 کیونکر جیہڑا پیراں داسجھتہ ہول مشرکراں

کتھوں لیانے روح بھراؤ دستوپیر فقیراں
 یا پیراں کول گھڑیے نینگر منگن والیاں دیندے
 کیہڑیاں پیراں پشیاں اندر نطفے والے بھائیو
 مشرک داہی کتھوں جانن ویندی پیر مرادان
 حج اختیار ہوئے کچھ پیراں نینگر کاسنوں مرکنے
 کیہڑے پیر خداوند باہجوں ہے آسمان بنا یا
 حج اختیار ہوئے کچھ پیراں وچہ خدائی تھوڑا
 نہ اوہ تنگی دین مریداں ورھے چھاپیں آکے
 لوکاں نینگر دیون والا اپنے کیوں مر جاندے
 پیر بخش تے بنی بخش ہو مر میراں بخش رکھیندے
 سالہ بخش مدار بخش کئی رکھدے نام کیہیندے
 کیونکر جا آبھڑیاں لوکاں بخشش ہتھ پیراں تدر
 سر خود پیراں بخشن والا کتھے حکم الہی
 کسے ہتھ پیغام آتیا جو طاق بخش پیراں
 وسو کتھے کہیا خداوند مختار کیتے پیر زاوے
 نگر کال والیو دسو کہہرے وچہ کلام الہی
 وکھو بات تعجب دی ہے رب سچا فرماوے
 اک سوال کہہ لوکاں دوس میں نہیں کچھ اختیار
 قل آیتا کنتسی ایماں وکچھ قرآنی
 پھر کون بزرگ یا پیر زاوہ کوئی مائے لاف زبانی
 جد نہیں اختیار خداوند تا اس حضرت سچانی
 قاب تو سین تعریف جہان ندری کتنی ذات لائانی
 پیشین گوئیال ہرچ پتھر و تیاں ذات یگانہ

کیونکر ڈالن اندر شکماں دستو کھول نظراں
 پیر کہہڑے راہ زرق پوجا دن جاہل تہ سمجھدے
 کتھے روح پیراں رستدے واضح کمر سبھاؤ
 حج اختیار ہوئے کچھ پیراں مکتے کیوں اولادان
 اپنی کہیں ہزاراں لیا دن لوکاں دھکی کر سنے
 کیہڑا پیر قضا توں موٹے کوڑیاں مشرک کہا یا
 نذر تیازاں کارن بوئے بنق آن نہ گھوڑا
 منگدے پھرن نہ اندر نکال درور پائے پاسکے
 ایہ مشرک و لا لوجہ لوگ پنجابی کر لوفرق نہ پاندے
 حسین بخش تے علی بخش بھی میراں بخش بولیندے
 شکر کون باز نہ آون ہر کر توے رب نبی تے
 کتھوں خبراں مشرکال ہویاں کچھ تا پتھے بتاندے
 پیر مشرک شکر کون باز نہ آون خاک تہماں سر پائی
 کوڑیاں دعوے بالکل کوڑے سمجھ نہیں بے پیراں
 کیونکر جانن مشرک پیرے بخش ولی خدا سے
 پیر فقیراں اولیا و انہوں کچھ اختیار خدا سے
 تیجہ پاسیپا کے تانویں حکم الہی آوے
 جان ابی سے بھلے برے دیاں مالک تھوڑا
 جہ مالک جان ابی و تیاہن آنحضرت نورانی
 دودھ کر دعوے کرے ہی توں کوڑا کر شیطانی
 ہو کر پیرے اختیاراں واسلے وچہ درگاہ نورانی
 ہرچ بڑا قیلا با جہنتوں کہر دچوں انہا تے
 پیشل سو سکا سو عود مسحا بجھل تو رست بتانی

انا اعطيتك الكون فانه شان محمد جانی
 ایڈیاں شانان والے سرور بے اختیار کہانی
 آج وہ پنجاب ہوئے پیر زادے کر کے شکرگانی
 اکہ تعویذ چوانی اوتوں یکن لگا سی جانی
 جمع دیہاتے جتے لڑکا جہاں نام رکھا یا۔
 یہاں رناں نیکر دوسے ~~تھو~~ نام رکھائے
 کسیٹا تھا کتھا بسا رورٹا بوڑا کا ہٹنا
 ڈھنگی و جھی پاس نہ جیدے نام رکھن فوجدارہ
 بساکھ ہینے جے لڑکا رکھن نام بسا کھی
 جٹھ ہووے باجیٹھا لڑکا جٹھو نام رکھائے
 و اہی نام کہینے رکھدے مسلمان ہزاراں
 سو ہتھامو ہٹا گند و جھنڈو تو پیراں ماہی
 بجایو نام چنگیرے رکھو شکر چتھا نوچہ تاپاں
 ہندواں والے نام نہ رکھو نہ ہندو و اندے پالے
 ایسے مشرک قبرالوجوں اٹھن نام پولیڈرے
 لازم پکڑو اپنے اہیر صحبت لامل اسلاماں

جبرائیل فرشتے کو لوں لنگا چڑھے آسمانی
 جان او نمادی پہلے بڑیدو مالک ات رہا
 جاہلان مال اولادال ویندے کر کے دین ویرانی
 بس غلاماں اگے ٹوڑیں رتبہ مراد پو جانی
 منگل دن جو ہووے پیدا ہمنگو نام رکھو یا
 تک کن پازن پاؤن مری بیسیاں گلے پوائے
 پٹیا بارے تے پٹیا میلا کتھو بو آکھن جانا
 بدھ مٹن توں بدھو آکھن کیسا نام نکا رہ
 چیتھ چیتھ پھلن پھلو دین ولوں بے باکی
 پاڑ چھ توں پاڑ مری آکھن و اہی نام تنھائے
 ہراک کم غلاف کر عیے و منوں کج نہ ساراں
 شہانہا ہتھامو رچیرے نام رکھیندے و اہی
 محمد یا عیہ اللہ عیہ الرحاں نام رکھائیں
 رسم رسوم ہنوو جو کر دے ہوونگے متہہ کالے
 روز حشر توں دو زخ پیرے ہوسن پڑ جھنڈے
 غیر شرعی مجلس مندی کریں پیر پیر غلاماں

در بیان فرشتے مخالفان شریعت

انجیل دین نبی نے دشمن ٹولے ہوئے پیرے
 یقراں پیراں کھٹی کھریں سر مو نہ مٹی بائی
 دین نبی و ادریگاتہ کیتا حال تباہی
 زناں اکثر کفر مشرک دریاں پتلیاں جافو و اہی
 سب ٹولیاں دی وارواری چاہئے بات ہلائی

مشرک بے نمازی راول چو کی پیر لوٹیرے
 یعنی ہندو رگراواں ٹیلے وچہ گمراہی۔
 ڈوم میرا سی کبچر قبر پرستان گل گوانی
 شکرین شکرین ہزاراں کر دیاں گل نہ منن کائی
 نو دس فرقتے شرع مخالف کہہ پیر پیر کائی

دورانہاں تہوں رہنا چنگا سچن مومن بھائی
ایہہاں ٹوڑس ٹوٹیاں دین نبی و صبر بدعت کھولائی
ایہہ سارے کوشے اینویں جانی لوکی مگر لگائی

دین دینی دالفع نہ دیوں سچی بات سنائی
صحت گندی بری انہاں دی پیاروی بگر بھائی
شیطان کیتے گراہ تماعی دین نہ پلے رائی

بیان اولہ اول در حال بے نماز

اول بے نمازان ٹولہ خاک تنہاں سر پائے
نص حدیثوں ثابت ہوں مشرک کافر گندھے
من ترک الصلوٰۃ متعمداً حضرت سرور کھندے
نقد کفر و الفاظ بھراؤ وچ حدیث لکھیندے
میں سب توں اول پوچھاں ایہ گل بے نماز اں بھائی
اک مثال تساؤیو الی ایہ میں آکھ سٹاواں
وڈے چھوٹے سارے رل آکھو سبر اشیطاناں
اک سجدے دی شامت کولوں غضب پیا سلطاناں
پر تیں ہو کتنے سجدے ہردن کردے ترک جواناں
ایتھے نکتہ ہور سٹوٹشی اوہ سجدہ آدم نوں
تیں نہ کرے مالک تائیں سجدے نت بہترے
مالک پے ملکاں تائیں سی اکوار الایہا
تامرود چھاناں اتدر ہو میا خوار بنایا
سنت تکتے وار خداوند اڑیو حکم نماز تیا
ہن دسو گل کپھری سچی کیوں تہاں شرم گویا
کس نے نمبر لے زیادہ اندر بے فرمانی
چوئی تھتہ شیطاناں گولوں بے نماز بچھائی
چوئی سجدے چھڈا سنت اچھ کی مسلماناں

جو کوئی مگر اوہا نئے لگا دینا دین گوائے
اقیموا الصلوٰۃ وہ لا تکلروا من اللہ کیس جان نہ ترمانے
جو کوئی جان کریاں چھڈے کافر آپ بولیندے
کیونکر مال اسلام کہاوں بے نماز جو رہندے
کیوں ہے سجدیوں عار تہاں بھڑپائی وڈیاں
خوف غلام تہ ذرا تہاں واضح کر سچھاواں
اک سجدے دی حکم عدولی ہو یا خوار چھاتاں
اوستاد فرشتیاں طوق لعنت دارویا ملک باناں
بے نمازی و وہ شیطانوں سچھو مسلماناں
نہ کیتا طوق لعنت واکل وچ پیا شیطانوں
شیطان وڈیا تئیں پیراؤ منصف بنو چنگیرے
فضیل و اسی ارشاد الی ملک انکار لیا یا
حکم کفر اک سجدیوں استوں مالک لوں آوا
بے نماز اں تنگ شیطانوں اک نہ حکم بھایا
شیطان وڈیرا تئیں وڈیرے کسدا چالی پایا
کس نے کیتا پاس زیادہ اندر کار شیطاناں
ہردن چوئی سجدے چھڈن شہادت مال قرآنی
چھڈ سجدے و تراں نہیں کرے تھیں بے جانی

جسے کزنال حساب بھرا و منصف اہل ایمانی
 جسے اک نمبر دے شیطانوں چھیاٹھ تسانو آتی
 ایس حسابوں بے نمازاں جا فے جان مانی
 ہن نال قیاس جواب بتاؤ کہ ہر ابرا زیادہ
 انسان زیادہ ہوئے شیطانوں چھٹ کلام الہی
 ایڈا حکم تاکیدی کیونکر بے نماز جہلاؤ
 زانی فاسق چور اچکے رناں بھی بازاری
 بے نمازی ہر دن پنج وار ہی مڑ دیندے
 عوام الدین نماز بھراؤ کہندے سرور کئی
 بے نماز دگر دیاں رناں موطن حکم تساندے
 مالک جس نے پیدا کیتا ست سے وار بتاوا
 کس موہنہ بے نماز د مالک لگے جا کھلو سو۔
 بے نمازی کافر مشرک ثابت ہوں قرآنوں
 روز حشر توں سجده کے کلارن ہو سی حکم الہی
 سجدہ بے نمازاں کولوں ہو فے کیونکر سائیں
 سب توں بے فرمان خدا ہے بے نمازی بندے
 بے نمازاں روز حشر توں دیدار نہ ہو فے الہی
 فخری ویلے اٹھ سویلے بانگے بانگ الائی
 تنگے بانگ نہ مسجد آدن پہرے رب گوائے
 بے نماز مرید شیطان دے کہہ شیطان بہولائے
 ٹاڑ سیالے ویچھ موہنہ کالے تاپاکی وچر ہندے
 نماز ہی بنا سے اٹھ سویلے مہنہ تاک پانی پائے
 تنگے بانگ محمد یا نبیوں ہوندی تاہنگ میتاں

نمبر دے تسانو پوسے پھول کتاب ربانی
 اک سجدیوں اک نمبر سجھو چھیاٹھوں چھیاٹھ ہو جانی
 چھیاٹھ حصہ زیادہ بے نمازاں کم شیطان
 برا شیطان کیونکر آکھو باطل تساں ارادہ
 اشرف بندے ملاں نالوں نماز جو کرن ادائی
 پنجواری ہر روز کی دن بے فرمان ہو جاؤ۔
 بے فرمانی کوئی نہ کرو اندر دن پنجواری
 شرم نہ آئے بے شرماتوں مشرک کافر تھیونڈے
 بے نمازی ددھ شیطانوں بات لہو ہے بچی
 تاں تیں گھروں نکالو اونہاں پاسہن اونہانڈے
 بے نمازی مشرک کافر دل تے اک نہ لاندے
 کیونکر وقت حساب نمازاں دیکر فارغ ہو سو
 کلمہ چوہڑیاں وانگول پر پڑے رب چہانوں
 بے نمازاں کمر نہ نیوین اسدان ہو سی بجائی
 دنیا تے بیدیتاں ہرگز نمازاں پڑھیاں تاپیں
 غسل جتا بتدور نہ کر دے رہن ہمیشہ گندے
 دنیا دین گنوا یا اونہاں بے وچہ گمراہی
 بے نمازی دے ہتھ ٹوٹی کہ گہراگ پوچھائی
 گیاں گواتیاں دنیوں دنیوں ڈیر داریں لائے
 سہکے بے نماز شیطانوں لگے تنگ سدھائے
 پاک جامہ نہ جیہ رکھن رہن ہمیشہ گندے
 کارن پڑھن نماز پائے دل میتاں جائے
 بے نمازی حقہ دگدے خبر نا کچھ خیشاں۔

نمازی و پوسیتاں جل کے پڑھدے استغفار ایں
 نمازیوں تاہنگ نمازاں رہندی چوں عاشق معشوق
 جامہ جستہ پاک نہ رکھدے نہیں نماز جو پڑھدے
 فخری ویلے اٹھ جاوے کر دے ذکر اہی -
 جنگلوچہ و زندہ برتدے پڑھدے سب تینھاں
 فرق کفر اسلام نمازاں آکھیا بنی سو ہارے
 امام غزالی رحمۃ ربدی ویکھ حدیث بتائی -
 و فن کفن یوں ہتھ نہ لاؤ و ہوا و س نیا را
 ابو حنیفہ نے نمازاں قید رکھو فرماتدے
 بے نمازاں کیونکر آکھو مذہب امام اعظم وا
 خداوند مشرک کہے تسانوں نبی بتاوے کافر
 کئے گواتے سپہناؤ لوں بے نماز کیسے
 امام شافعی کل بے نمازاں کر دے حکم قتل وا
 امام مالک بھی کافر کہندے لعنت ایں کما ہی
 بے نماز و کفر مشرک دیاں ڈگریاں نص حدیثاں
 ہن اپنے سیروں سنو بھراؤ حق تساں کی کہندی
 نص حدیثوں وقعہ لگا کے کافر آکھ پولاوے
 سن اک بانگ مسجد آوے ووجی بھی ہو جائے
 کفن جنازہ مول نہ کرنا آکھن پیر جیلانی
 پیر ولوں بھی کافر ہو گئے بے نماز حرامی -
 سورجے کتے بے نمازاں سمجھن گندے پیاسے
 الدن پیر جیلانی صاحب سیر کرنوں و ہائے
 پوچھیا کیوں لوں ایسے بیٹھوں سوراؤندی پائے

بے نمازی رب گوا کے لٹن دانگ حماراں
 ول مسیتاں آون پیاسے سکنے یا نیکیاں کو کال
 بانگاں وقت بھی موہنہ نہریاں ہندے بڑ بڑ کر دے
 بے نمازی ستر رہدے کتیاؤ انکن وا ہی -
 درخت پہاڑ نے پیلا کانا کر دے گل ستر یہاں
 مومن اوہ جو پڑھن نمازاں باقی کافر سارے
 ترے دن چھڈ نماز جو مو یا کافر ہو یا وا ہی
 جنازہ بھی نہ پڑھو بھراؤ مو یا مشرک بھارا
 تو یہ کر کے پڑھن نہ جب تک رکھو قہر تباہے
 اوہ تساں فتویٰ قید لگا دے فکر کرو کہہ کم وا
 امام تسانوں قید کر دے چاہیہ شرماں وافر
 پیرا جے بھی ول نماز نہ آون رے رب نبی نے
 جنل کافر آکھ سناون مشرک ہیں اک رل وا
 رب نبی نے چوتہ مذہبانتوں گئے مکے بھائی
 گرویاں ہن تسانے اے سچھڈو کم جیشاں
 حضرت پیر پیراں جیلانی فتویٰ کفر سیندے
 اے بھی بے نمازی دعویٰ مرید ہو وند لجاوے
 ووجی وچہ بھی ناپاں آیا کافر پیر تباہے
 وچہ کتاباں اینویں سمجھیں دلبر پیاسے جانے
 لک بد ہائے بے شرمی وچہ گندے رہن مٹھی
 غنیمہ وچوں بات سناواں پیر جو لکھیں سد ہائے
 وچہ جنگل وے سوراک ڈٹھا بیٹھا اوندی پائے
 ستر کہاں بے نمازوں بیٹھا موہنہ چھپا کے

حضرت پیر کبیرا کے سوا کیوں استغاثوں منہ نہیں
 شور کبیرا یا حضرت میراں پہلوں جسدن و کھماں
 اس کارن یا حضرت پیر بیٹھا مونہ چھپا سکے
 ایسے بھی جیکریے نماز و شرم تسائون نہیں
 و نوح گواہی و چہ شریعت جائز تیری نہیں
 سلام علیک نہ جائز کہنی بے نماز اتنیوں
 مسلمانا ندیاں قبرال اندر جائز نہیں باناں
 بھانویں بے نمازی کیڈا پیر فقیر کہا جسے
 بھانویں کیڈا عالم فاضل بے نماز جو زہندا
 جلالی ہونے مداری بھانویں ہونے کوئی توئی
 بے نمازی سید جیکرتاں بھی بڑا ایہا ہی۔
 بھانویں چلہ ہزاراں کٹن تاں بھی نفع نہ کائی
 بے نماز نہ بندے رب سے نہ امت احمد والی
 شیخ مشایخ قطب سدا دے تاں بھی کافر پکا
 بھانویں بھکھے وہویاں اوجے بندے ولی الہی
 بے نماز و اجکل سمجھو دنیا چار دیہاڑے
 جھنڈے پٹھہ شیطاناں ہوسن بے نماز جو سار
 بے نماز نے کافر کتے حببت اینہان دی چھڈو
 ہر محبت کافر مشرک و و نوح دل لے جاوے
 جکل لو کہ غریب و چارے اکثر ہیں نمازی
 میہساں گائیاں والیاں تائیں کہتے پڑھو نمازاں
 ڈنگر و چھہ سا بندہ سنبھالن ہو رہتیریاں کاراں
 ڈھنگی و چھی پاس نہ تیرے ساون کم ہزاراں

ایڈنی نفرت بے نمازوں کیوں نہ متھے لگیں
 سب دیہاڑی بھکھا رہندا ان نہ ہرگز لیکھاں
 بے نماز نہ لگے متھے اول میرے آکے
 سورتے کتے متھے لگن سمجھو بات کدا میں
 نکاح جنازہ تیرا پڑھنا درست نہ ہرگز چاہیں
 و س کیرہ مسلمانی تیری یوں ساوین میںوں
 کفن و فن توں ہرگز بھانی چاہی تھ نہ لاناں
 وقت حساب نمازاں والے و گدا و نوح جاوے
 اسنوں عملوں نفع نا ہرگز مشرک کافر گدا
 اوہ مرید شیطاں و ایسا بے نماز چہ پڑھانا میں
 بے فرمان خدا نبی و انفع نہ دے سیدانی
 دین ایمان نہ مسلمانی جہناں نماز و نجائی
 بے نماز و کجہ تے سمجھو کرا عرض سوا لی۔
 بے نماز و نوح رہو علیحدہ بہانویں ہونے سکا۔
 بے نماز تاں کافر سمجھو خاک تنہاں سر پائی۔
 فرعون اتے شدا و سترانی لد گئے بھانی چھارے
 موہنہ سرکلے حال آوا سے ہوسن حشر دیہاڑے
 سلام مصافحہ بلنا گناہوں تھوں یا ہر کدھو۔
 چھڈ نماز جو کافر ہو گئے ہرگز شرم نہ آوے
 رزق والے ہونے موہنہ کالے موٹے نمازوں پا
 آکھن ہن توں و بلا میاں ساون کراں کاباں
 ہر کھپ بھانویں کیڈے آئے کتے تینوں نے ساراں
 و ہلا پیا نماز نہانویں ساون و چہ گہراں

مال مویشی والیاں کو لوں بچدیاں نہیں کیاں
 سانوں فرصت لئی نمازاں ہرگز میاں ناہیں
 کیاں پھالیان کو لوں میاں کن نماز پڑھانی
 تپہ بچہ نمازاں پڑھے کون کیاں کر سکی
 زمینداراں توں ایہو جیہاں نکال پوجن ناہیں
 بجلا بے ڈنگر ہون ناہیں تاہیں بنو نمازی
 اس تسماعے کہہ نہ ہودے بنو نمازی سچے
 پیکر رتاں لڑکیاں والیاں کہے کوئی پڑھو نمازاں
 چکی بھی جرخہ پونی ہو رگہر اندیاں کاراں
 بجلا بے عینگر ہون نہ روں پھر کی حال تسماعے
 جہتک خصم تسماعے زندہ لڑکے ہون نہ رہن
 یہ سب عذر بہانے کوٹھے کر دے رب گوائے
 نمازاں کارن ایڈہا نے کرن شیطاں بھولائے
 بے نماز نہ تو بہ کر کے دنیا اٹوں جائے
 نمازاں پڑھن نمازی جیڈری پاس خشر ہائیاں
 حفاظت ناں نماز جو پڑھے ہوسن خشر عقیال
 نور بہاں نمازوں طاعل وقت جو ہوں ادایاں
 بعض نمازی بیٹھے رہندے اول وقت نہ پڑھے
 بھائیوں اول وقت بے کوئی ادا نمازاں کردا
 بدین سلامت ملک حفاظت برکت گروہ ہوسے
 بل مراط اٹوں دی چلی جیوں بجلی آسہانی
 آسایہ نیک قیامت ہوسی اندر خشر دیہاڑے
 ہو رحدیث رسول آہی ساقی کو شتر گندے

روہ گڑ سرد ابتدا لیکے کرتوں موج بہاراں
 ولہذا تدا یہ کہ میاں جی سانوں نہیں اکا تیسرا
 توں کیوں بچھے بنایا تسماعے کرسی کون کیاں
 جدوا آٹیا پیا اکا وین پہلوں نگر امن سی
 مال مویشی دا فرقوں کس طرح نماز پڑھاہیں
 تسماعے مرسے منگدے دسو ہود موہنہ کالے رانسی
 کیسے عذر بہانے کوٹھے کر دے کافر کچھے
 آکھن میاں بالک گودی کر دے بول برازاں
 کپڑے رہن ہمیشہ گندے نینگر لڑکیاں نارل
 دایہ ہون نہ پیش جو گے منوں حکم خداوسے
 خصم مار دتے پڑھو نمازاں پھر نہ لڑکے ہوسن
 سب کچھ ہو معلوم جاوے گا جس دن رب اٹھاوے
 جا کہہ کفاراں دچہ جہنم خبر قرآن بتاے
 مشرک کافر گیا جہانوں نفس حدیث سناے
 والدین ہم علی صلوہ ہم سبھا وظنون آئیاں بتایاں
 دچہ نمازاں سستی کرنی کاراں نہیں چکیا یاں
 دل ہائے جو مسلم پڑھے یاد ہیاں بیٹھ گواہیاں
 ہاے تسماعے وقت گواوں کچھو تاوں مرسے
 مالک کو اول خوف کرے تہہ پچھے ہمیشہ پڑھا
 موہنہ نورا فی نیک نشانی دل ہو نرم کھلو تسماعے
 روز کو لوں نجات ہو دیگی سن پیاے دل جانی
 دچہ ہمیشہ نیکن ہوسی سن گل بلی پیارے
 خدا لقت دس پڑھن نمازاں کہیں نہیں نہان تسماعے

چہرے رونق بدن سلامت دل روشنائی ہونے
 قرآن پھاری خوشیاں ہوں رحمت نازل ہونے
 خوشنودی ہے قادر والی مل بہشت نمازاں
 کچھ بفر جس سے پڑھیاں ہر وہی پنج صلواتاں
 جس نے چھ نمازاں دتیاں دین نبی واڈھایا
 احمد سرور علی ساو سے واضح کر ہما گیا
 اول او جو پڑھے کینا ریناں قرآنیست بتا گیا
 بجا قوم انام کسی واقوم نہ اسنوں چاہیا
 پچوال اوہ شرابی جس سے نشہ شراب لگایا
 سبوں عورت نماز جو پڑھدی تنگی سربل الایا
 ناواں ہاکم ظالم جس سے رعیت نول ستا گیا
 سبحان اللہ اتیناں خوبیاں وچہ نماز بھراؤ
 سراج شکر پانی نول حاصل وچہ نماز تمہاری
 ایسی امت تائیں اس سے و فی نعمت بھاری
 پگورس امت کیم شکر انا کیم حکم ہو یا سرکاری
 سب کیم شکر رب منو ایا ہر بھراؤ ساری
 شکر پانی و سی طرح عبادت کس سے ویکھ گذاری
 یہ خاص عنایت احمد تائیں کس جانی بارہا
 پڑھن خوشوقوں ووقوں روشن کجرا اندازی
 بعضے بالکل تارک ہونے رحمت جہانندی تری
 لہی طرح دریاں ہن نمازاں اچکل ہو یاں جای
 بعضے ہن نمازی ایسے پڑھنے کوڑاں چاری
 ایسے ویکھو ویکھی پڑھے بعضے وقت بیماری

ہوں واکھ نماز ضروری مومن کی کھلو وے
 کبھی ہے آسماناں والی بوجھ قیام
 پر وہ اک جہنم کارن سمجھ پیاں
 قائم دین کیتا اس بندے ملن نیک براتان
 مشرک کلمہ لفظ حدیثوں اسنوں اکھ سنا گیا
 نماز قبول نہ وخصاں دی وچہ حدیثاں آ گیا
 دو جا مال زکوٰۃ نہ دیوے رب وافر ض بنا یا
 غلام جو تھا جو مالک کولوں ہو باقی لسن گیا
 چھینواں خاوند رات غصے رہے عورت نہیں متلا
 اٹھواں سو دی سبم پیا سے بھیڑاں گوا گیا
 دسواں نمازی نماز جہی سے بیرون ہٹایا
 پھریں رفیق نماز ایسوں غفلت نال گواؤ
 واہ شان مرحومہ امت حاصل ہو پچواری
 ہورس کیم طے مذہب والے دیکھ نماز گداؤ
 ہو کیم طے کوئی مالک کوثر ہو سی حشر دیہاری
 ہو کیم طے جو کسی امتی امتی ویکھ خواری
 قیام رکوع سجود سمجھ کچھ جو وچہ خلقت ساری
 پرایں نعمت وافر نکر فرقت جہناں باری
 بعض نمازی وقت و نجاون کر کے مستی بہاری
 فرق کفر اسلام نمازاں تارک ہوں کفاری
 وچہ رمضان ہمیشہ پڑھے عیدوں بعد و ساری
 بعضے جسدن کپڑے بدلن پڑھے اک دو داری
 بعضے ساکین انگیں جا کے پڑھن نماز او داری

بیر مزیدیں جا کے پڑھئے گھر آؤ کچھ دسارے
 اکلن قدر بچھا ن گے حد آئے ملک جباری
 کہے غلام بھراؤ بھینون پڑھو نماز اسارے
 با معاف کریں مینوں دل نماز سکھاویں
 بدیاں حدوں باہر بارحمت کریں بجاویں
 دوزخ اٹوں لنگن ویلے کر کے کرم لنگھاویں
 قبر اند جباری روشن چندوں ربا کریں نورانی
 بھار گناہ پہاڑوں وڈے کر کے کرم مٹاویں
 تو ہیں شاہد حال میری اہور نہ کسے تیاویں
 ابر بہاری رحمت والے والیاں چھریاں ویں

پر وہی غلام نماز پڑھدی ہے اج خلقت سارے
 اول پوچھ نمازاں ہو سی اندر حشر وہاڑے
 زن فرودان چاہیاں تاپاں خدمتگار بیارے
 وقت نہو کھے کریں آسانی دشمن دش پاویں
 بیفرمانیاں انت نہ آئے کہی کہی چھوڑاؤں
 غلام حساب توں بجا لاپس رحمت ابروساویں
 دوزخ اٹوں آپ بجاویں عرفی اسادی مانی
 دوزخ دے دیہا ناں والیاں نکلاں نہ دکھلاویں
 رحمت دے دیہا دیوچوں میں تے لہر وگا ویں
 بس غلاماں آس فینلدی آگے قلم اٹھاویں

دو بیان اولہ دویم نادر کان زکوٰۃ

دو جا اولہ لیا کو اولہ کو تہ دیون بھیرے
 مال نصاب جو رکھے مسلم زکوٰۃ نکالے ناویں
 سیم و فرض زکات مال بجاویں تو نص حدیث قرآنوں
 جو مال زکوٰۃ ادا نہ کرو اپنے مالوں واپی
 وجہ مال تجارت فرض زکوٰۃ تاں اکثر مذہب آیا
 سمرہ بیجا جذب آکھے سالوں بی بی یا
 شرکاری وجہ نہیں زکوٰۃ تاں ناہیں لکھکر طایکے
 گھوڑیاں گدھیاں خچراں اندر نہیں کو تاں نیماں
 زکوٰۃ نکالو گا نیماں وچوں کر مال حساب شماراں
 جو ہون چالی وچھا وچھی جاہئے وہن دوسالہ
 تے چالیاں بکریاں دے وچوں دیون اک پہارو

قرآن حدیثوں ہونے منکر کے گوانے جہیرے
 روز حشر توں دوزخ ہٹسی ادا ڈھیماں کش بہاویں
 سوئے چاندھی اوٹھاں کاسیاں بہیڈ پہارو چاویں
 روز قیامت مندی سلایں سٹری دوزخ کھانی
 چھ چیزیں کن لوں رکھے مومن کن دیوسے نور ماہ
 چھ چیز تجارت کارن رکھو دیوہو زکات الاہیما
 نعل جو اہر نہیں زکوٰۃ تاں تہ وچہ پنچہ ہیرے
 وجہ غلام زکوٰۃ نہ جائیڑ کتھوں لکھیا یا نیماں
 تر تہہ کاسیاں توں وچھا وچھی آکھ سناداں راں
 ہر تریہوں آکسالہ ہونے پہالیاں نھوں دیوہاں
 چھیاں وہاں گاک کو دیون نہ تازہ نہ ماڑو

چھتالی و پیمان توں ہے اک اٹے دیوں دو پہاڑ
 ہر سو تھیں اک پہاڑ و سرور عالم کہندے
 نہ پنجاب اوٹھال تھیں کم صدقہ پنجاب اک پہاڑ
 ہے پنجی پورے ہوں تا دیوں بونی جو اکساکی
 چھتالی و چول دینی آوے بونی ترے برسانی
 مال زکوٰۃ نہ ہوئے بدعا نہ کوئی عیب بیماری
 لیوں والے لئے نہ چٹکے دیوے نہ کوئی ماڑا
 ساٹھے باؤن تو لے چاندی فرض زکوٰۃ نکالو
 ستھ تو لے جے ہوئے سو تا فرض زکاۃ نکالو
 زیور و چون دیہو زکاتاں سو پچھے اڑھا
 اک عورت ائی پاس بی بی دے نالے سی ال لڑکی
 سرور پوچھیا عورت کولوں زکاتا دیہو کہ ناہیں
 حضرت بولے اے عورت ایہ کنگن سونے واسے
 بہان اللہ فوراً عورت کنگن لڑکی لے
 وچہ کنگن جواں انگو رکھو درال واجب عشر اجھاو
 جو پانی کدھ پوانی کھیتی استھوں حصہ دیہو
 باغ زراعت کن بھی کر دے کنوی پیغمبر دے
 مسکن مال زکوٰۃ خداوند وچہ نران تبادے
 والو لفظ تلو بسم جو تھارتا فرماوے
 جیہو او راہ رابنے اندر وینا واجب آوے
 انھو مال میں سے فرض دینا ہوسکے زکات اوہنے
 مومن دین زکوٰۃ ضروری مال حرام نہ آوے
 تیکر مال زکوٰۃ لائیں جو ادا کیجی جاوے

دو سو تھیں جے دو پہاڑ و دیہو ترے ایہ وارو
 جے چالیس تھیں اک گھٹ پہاڑ فرض زکوٰۃ نہ لیند
 ہر پنجاب تھیں اک پہاڑ و نبی بتایا وارو
 چھتالی ہوں دو سالے بوئے آکھیا سرور عالی
 اک تے سٹھ و چون چونہ سالی دیہو حدیث بتاندی
 خوش ہو مومن دین زکاتاں کر کے شکر گذاری
 دچلے میل پہاڑ ہوئے سمجھیں یار کمالا
 اک روپیہ تے پنج آئے دیہو فرض کمالو
 چالیس حصہ سونے و چون مومن من کھلو و ن
 نہیں ایہ زیور روز حشر نوں کنگن اک ہو جانی
 لڑکی دے تھہ کنگن سونے کیسیا پیغمبر مراد کے
 عورت بولی جدوے بمنے دتی نہیں کدا رہیں
 روز حشر نوں ہوسن آگے ساڑن بدن جیوں
 مانا رسول آئی کیتے ربدے خوف جو آہے
 پنجواں جہت سادچہ حدیثاں آیا حکم شراعوں
 شہد اندر بھی عشر بھرا و حضرت سنو سنہیاں
 انبال نال مقرر کر کے ٹکٹ یا چو تھاجھدوے
 فقرا تے مسکین ترے بجا عال بے شک کھاوے
 پنجواں کرن آزاد غلاماں مومن نکات لیاوے
 ستواں دین مسافر تائیں عنی نہ ہرگز کھاوے
 بنیاں انہا تے جائز ناہیں ہتھ نہ کافی لاوے
 دو تریخ والیاں شعلیاں کولوں اپنا آپ بجاوے
 مال حرام گندہ مرداروں مومن نہ کوئی کھاوے

تے زور بنایا زکات جو پہن رب آتش حشر بناو
تے چہڑا مال زکوٰۃ نہ دیوے مشرک رب بناوے
سنو بھراؤ زرقاں والیو وجہ قرآن جو آیا۔
تجھے پاپیپاے وسویں حکم خداوند سچا۔
وہ بشارت برے عذابوں سرور پاک رسول۔
اوہ سینھاں گرم کرین اگوں لال ہوون جیوں کھنی
کہن فرشتے مال تیرا ایہ جو ہوسی بہت پیارا
بچا ہر ہزار برس وہاں سن ہو سی اک وہاڑا
کہن کرے تے بازو بند بھی بناں زکوٰۃ جو بائے
جوڑا باہن بوندے جھکے تھمال پازیب ہنڈا
سائے کہنے آگے ہوسن تھنہ پیر چلائے
بجاری ابو ہریرہ یوں لیا یا پیغمبر فرماوے
روز حشر اوہ مال بخیلاں گنجا سب بنائے
سپ وراچھوں پکڑ بخیلاں کہے میں مال تساند
اوہ سپ زہریلا غضب آہی رکھیں معافی غفا
ڈر و خدا تھیں دولت مند و ایہ جا جان نکارا
قاروں دل خیال کرو کہہ لگیا پہلے چارا
سرور کھل اصحاباں تائیں زکاتاں کرن گراہی
اجمل زرقاں والیاں بھائیاں متہ سرٹی پائی
کی بھائیو تھو وچوں ڈھائی دینا حکم الہی۔
گہنیاں والیوسن لو بہنیاں اتھھے کرو صفائیاں
وہ جنت دے موجا مان جنہاں زکاتاں لایاں
جنہاں زکوٰۃ نہ دنی اتھی حشر ہوون رسوائیاں

زینت دار مقاماں تائیں دوزخ آگ جلاوے
نماز قبول نہ ہوندی اسدی رب قبول نہ پاسے
ہو کر مومن دے نہ صدقہ عذاب قیامت پایا
چاندی سونا جمع کرے جو زکوٰۃ نہ دیوے کچا
روز قیامت دولت تیری سینھاں کرن بخیلا
متھے پاسے پٹھال ساڑن سخی وین پونی
مٹھ بخیلاں گرم کرن گے لال جویں انجھارا
بخیلاں ایہ سنراہیں لکھیا ہونچہ قرآن آشکارا
مارھیلاں بوہڑے تھکی لونگ جنہاں لٹکاوی
بناں زکوٰۃ حشر دن اللہ زور آگ بنائے
بہینوں دیہو زکوٰۃ نہ اللہ اوہ عذاب وکھائے
جسنوں اللہ مال ویا پھر نہیں زکوٰۃ ادا و
وانگوں طوق بخیل کلا ہونچہ رب سچا لٹکے
کیوں نہ قدر تاسی توں جو کہہ رب فرماندا
جے اکواری ڈنگ جلاوے بدن جلاوے سارا
دیہو زکاتاں بالال وچوں کرو نہ مال پیارا
چہڑے اج زکوٰۃ نہ دین ڈاڈھا حشر و ماڑا
جو نہ دیوے مسلم ہو کے کرن اصحاب لڑا
رب و خوف بھلا اول تھیں زکوٰۃ نہ کرن ادا کی
کہ ہڑی گلوں اج منہ کالا بخیل کر تھئے واپسی
آگ دوزخ تھیں سچا سیکو کرو زکاتاں ادا کیاں
حشر و ایہ بہت سوکھالے کرن خوشی ہوا
دوزخ و ہنڈے کھائیں پاس بائیاں

کے جینوں صدقہ ہو تو میں لوٹناں پایاں
 زکار کا رہا سب بھادوں پتلیاں رت گوانیاں
 وقت ضرورت کھنڈ گھومیں دیکھا نیاں سن کر دیا
 وارہ سو زکوة کوڑی پن کر دیاں جو دل آسیاں
 داں جوگی ماں آسے ڈنڈیاں دیکھ لہا نیاں
 نئی نعرہ نیاں دہن روپے زبیاں ماریاں پایاں
 بادام چھوہا سے ساونگی معری کھانڈیاں شہر پایاں
 لاپا کئی سٹھن کوڑا تائب کچھ آپا بنا دن
 پیری والا آن پہنے کوئی گھر گھمیں خوب لاون
 نھماں ماں گواؤنا میں گری باوانہ کھا کے
 بھینیاں رناں چوری حضموں کچھ میں لگائے
 کوڑت بھین ویلے کھا دن رناں بعض بلا میں
 چاول سیویاں چوری کھا دن پیوں وہو داں
 وھیاں والیاں اکثر چوری کر دیاں خاطر وہیاں
 پر کیونکر وہن زکاتال پھیریاں نیوں نیوں گیاں
 بے نمازاں بے روزاں جو زکاتال نیوں ہیماں
 بے نمازین جو چوہرا نی گولی استھوں چنگی
 تے مشرک مندراراں نالوں گولے چنگے بھاہو
 جو مال زکاتال لالوں ہووے مسلم نہیں لڈہندا
 جو نکر حرمت سور مشراں ہو حرام جو سارے
 ایٹس حدیث بتا دن ایہو زچہ ہاں لڈہندا
 شہو بخیا کیوں موہہ کالے ہوئے وہ پیمانیاں
 کیترا معتم ایسا ہوئے جو سوئے منگڈانی

اکھن کتھوں فیئے میاں اکھو ساڈیاں سائیاں
 ہو رسا سہ کم چلا دن آپے رویاں رب بھولائیاں
 ہو خصماں کولوں چوری کرویاں دین سہا پائیاں
 لئی زکوة نہیں کچھ جوڑا جان وونخ کھائیاں
 پیر لوٹیں لٹ لجا دن دیکے منڈیاں سائیاں
 تینگر جھیں نے خصموں چوری وڈیا دن وڈیاں
 اوھی جنس اپا لہاں کچھ کر کے شوخ اوایاں
 پر لئی زکوة بہانے کر کے خوف نہ ربا کھا دن
 کجیاں وچہ پکا پلا میں چوری خصموں کھا دن
 مڑ کے لیا دن خھم تسانے اپناں خون چولکے
 نت کٹا ہیماں چاول مٹھے خوب پلا پکائے
 تے بڈی ماڑی چنگی کوئی دیوں خصماں تائیں
 جو چاہن سو کرویاں رناں کھانے دن پوسے
 لئی زکوة بہانے ہوئے کول نہیں کچھ میاں
 بے نمازاں تے بے روزاں وہو وونخ لڈہندا
 کیونکر مسلماناں ہوون سچیاں گلاں کہیاں
 وچہ قرآن خداوند کھنڈا مشرک پھیریا گندی
 وچہ قرآن خداوند کھنڈا شک نہ ہرگز لایو
 اوہ مال حرام نہ چاہو کھاں اوہ مرداروں کھنڈا
 ماہ حلال حرام کر سیکے اللہ ولوں مارے
 جیکوں دیوے زکاتال تائیں حرمت دیکھ کتاباں
 تہو دیکھ ڈھائی نکلن کیوں تسان گھنڈا بنا
 شکر گذری کر کچھ دیہو خاک تسان سراپائی

زیادہ توفیق بخیلان کریں زکوٰۃ ادا کیے	مال حرام نہ کھاؤں مسلم ہو کے دینی بھائی
بس غلام اتنا کافی تھوڑے وچہ موکائے	اگے ترے بچے ٹولے والی جلدی بات ہائے

ذکر در بیان ٹولہ سوگم میر اسپاں و دو مان سونمان

<p>پوست چرس افیم نشے سب کھاؤں رہندے بھنگی گئے گوانے اللہ مارے شرع مخالف جادون حرام کھائی ڈو مان والی اجرت راگ لیاؤں طاقت والے کاسب تائیں نبی حرام بتایا ڈو ہوکے سارنگی ٹولے رب گویا اجرت راگ حرام چویں مروار کسی سے کھایا تا بعداری رب نبی وی ڈو مان بوجہ بہلائی ہر اک کسب انہاں اگندہ سمجھن ناہ تھیارے وچہ اجلاس راگ سناؤں سندے ربے طے کنجرا ندے استاد میر اسی مجب انہاں ندی حالت نقلان کریں ہنساون ٹولان کرن شیطانی ماکا نقلان ویلے کفر سناؤں شرم نہ مول فیشاں مسلمانوں عزت ناہیں ہنگن وانگ جھالال رب نبی دا خوف نہ ہرگز ہیٹھے حال تنہا کنجراں تعلیمان دیوں چن ول بتاندے اکثر وچہ مشد و ڈاٹا گرواں کندی سا پاگل وچہ ٹولندی ڈو ہونگ بن داوی جگ سکا پلنگ ڈاٹا گرواں چاٹھے سرائی الا کس کس سے اوہ اک میرسن دانے نال دیا ہی</p>	<p>ترے بچا ٹولہ قوم میر اسی صحبت ایہاں گندی راگ سرود نے نقلان کر کے وچہ معاش کماؤں ہیشک کسب انہاں گندے نص حدیث بتاؤں ورور منگدے مول نہ منگدے بن کسب ٹھرایا اول پیشہ ڈو مان شو مان اپنا راگ بنا یا راگ سرودتے باجے تاراں نبی حرام سنا یا گیا گوانا ٹولہ بالکل ڈو بیا وچہ گسرا ہی قاعدہ وچہ معاش ایہاں نہ سمجھ حرام پیارے ٹیلے تے سارنگی یکے سار طنبور ووتارے امیر عاصی ہے نام انہاں اہر کم شرع مخالف ہر اک تائیں شرع مخالف تن کم ہرا راں نفل نمازاں ورور و نلایف حافظ بن بستیاں علمواں دیاں نقلان کر وی لکھت بکا راں بن کے بھنڈ تماشا کر دے کلمے کفر سنا دے کنجرا ندے استاد میر اسی گاؤں ول سکھاندے میر اسی زنا کاراندے مرشد میر استاد پیا سے وچہ بیگانیاں مرواں گھٹن رناں ڈوم نکا سے جھماندی داوی آئی ڈو ہونگ خوب سواری زیندارندی داوی کیونکر نبی مراسن بھائی</p>
---	---

ڈو ماں تائیں داد اکہندے شرم نہیں ججانوں
 شکر کا لے راگ سناون اول لوکاں تائیں
 پیراں کو لوں منگن جوڑی شرم کوں باز نہ آئے
 پوست بھنگ خوراک انہا نندی شرم حرام جو ہے
 سر مو نہ بنگے راگ سناوے ہرگز شرم نہ کھلے
 زماں وچہ بیگانیاں گھلن شرم سلائییاں بائے
 کدہ شرم مہتے سجدتی ڈو ماں جدوں میراں گائے
 جگنی چھلا بگا بستو ڈو ہو لک نال بجاے
 ماہی ہانی بھورے والا لیا ہے اللہ جو آئے
 سجدی والے گھلن رتاں جتھے مرد پر آئے
 لالاں جوڑی منگن پیروں کلمے شکر ہلائے
 ہور پیرے گاؤن گائے رتاں راگ سکھائے
 توڑاں وہیاں گاؤن سکھن ڈاؤم سبق پکائے
 طفیل میراں مسلمانا ندیاں لڑکیاں راگ بناے
 کنجراں کو لوں دوہ دوہ کاراں کرویاں بگوائے
 سٹھیا نندی اجرت منگن کسب حرام کھائے
 گھوڑیاں گاؤن ڈھول و جاؤن و سن لوگن ملاں
 جھٹھ امیری تے جھٹھ سجدی شرم نہ اونہاں
 نام امیرزادی دے پیشے گندے ڈو ماں نہ
 دنیا وچ گل طوق بیو لے قیامت طوق ترنجہ
 و بھجیں اگر میت ہو دے میراں و گدی آئے
 مزدہ میت بجاویں عاجز آکھن شرم جو ناں
 جو تے پاس نہ ڈھکیا وچھی آکھن ویساں تیر

کس کس وی ہادی اس گہر کھنہیں داناوں
 لکھال دانا لاناوالہ گاؤن چائیں چائیں
 پیر فقیراں مدواں آکھن ڈو ماں رب گوائے
 ڈو منیاں لانا سناگا رال ڈو ہو لک گلوچہ بائے
 لکھ لعنت بے غیرت جیہڑے رب قدر و بجائے
 سجدی والے خضم میراں سی کی کوئی آکھ سناے
 وند دنا سہ کچل اکھیاں و بکھی مرد پر آئے
 جیر لوالا راجھو ڈو ہولار یلا لوالا لیا ہے
 خضم کو تہا سجدی والا ہرگز نا شرمائے
 اے جی سجدی والے بندے بے شرم لنگ لائے
 بھوسے والے تاری آکھن برسوں بھولائے
 وادی والے سمجھن تائیں کی نقصان اٹھائے
 ڈو ہو لک گھراں بجاؤن واپی خوب تعلیم دلائے
 وادی پوتریاں نوں گالیں والے گون سکھائے
 جھاناں توں عنایت تائیں و انگ شیطان پکائے
 گاؤن سننے والیاں پیاسے دوزخ ڈرے لائے
 خضم میراں سی سجدی والے میں کی و تال اکھال
 امیرزادی ڈو ہو لک لے بندری و کھن لوک تمانے
 الحیا و من الایمان سمجھن نہ مو نہ کالے
 مالک سچے کریں ہدایت ڈو ماں قوم شرمیراں
 وچ کھلو کسے الاہنی پٹن ول سکھائے
 جیوندا بھانویں بھیکھا مردار جاکھن شیطاناں
 میراں جھوٹھیاں کرے لقریبا لعنت جھوٹاں تائیں

وینا تو الیاء روز حشر توں منہ کہتے دا ہوں
 لعنت ریدی وین جو کر دی تالے سنے والی
 شیطان سکھاوے ڈوستیا توں دریا توں لڑا
 کچھ پیغمبر مرد و پکڑ یا باو سے ویناں کمازن
 ہجرت لاکے تنگن والا ڈواں پیشہ و اہی
 منہ سے اس ہونے ہرگز دور پھرین جو منگدے
 ڈواں گوہتی سنگ پوست دی حقہ و قہا ہائی
 و صیلاں بیٹیاں رتاں تائیں شے ڈو ہوک گل دیوں
 گاؤں لے ویاؤں والے سب مرید شیطاناں
 گاؤں صفد الے ساعے چھے زین شیطاناں
 سدا جیہاں تے ڈو ہوک والے ہن جھٹے کم دریاں
 مال سزوتے ہجرت راگاں اس حرام حدیثاں
 وچہ پدیاں مرداں گاؤں ڈو منیاں بدکاراں -
 ہر شکر لاکر دھیاں گھلن وچہ اجلاسناں -
 ویکھن تے دکھاؤں والیاں حضرت لعنت پاندے
 کپڑی قوم اچھی پٹری ڈوم ہراسی تالوں
 کپڑی قوم اچھی پٹری درور پھر دی منگدی
 گاؤں ہور دکھاؤں والا پیشہ دھیاں سکھاؤ
 تے کوئی وین ایمان اہنا تھے بے غیرت بیدیناں
 سوال و اونگوں غیرت ناہیں پھڑکی والیاں
 ستر حیا تیا دا اہنا توں یا و تے مستحقاں
 حدیث آیت حرام ہونے راگہ سزور و اسناں
 ہاں جو حرمت راگ سزور وال ثابت نفس سزور

کتیاں و اونگوں روز حشر توں کر یاں ماریاں روہن
 قبروں وین کر پند کی انکھی اندر مشر موت کما
 یلگے عامال رتاں تائیں پلن راکل سکھا وین
 گھوڑیاں جوڑیاں والا اکھن ڈاڈھسی باہر تاراں
 دینوں دنیوں گئے گواتے خاک تھیاں سزور
 حدیث رسول الہی سزور کہن عالم دے
 رب سے دینوں گئے گواتے خاک تھیاں سزور
 غمی خوشی وچہ لکھیاں ویا ڈوم ہراسی
 انکھی شیطان سارو تاسا سارنگی ہون ویاؤں
 شیطان اہم اہم تھیاں ہون وچہ رچھریاں
 خیل تھیاں وچہ ویا سزور وین وچہ راکل
 مرید شیطاناں دھیاں تائیں کچھ دھیاں بیٹیاں
 شرم حیا نہ تھیرت آہن تے گھوڑ لکھتے پکڑاں
 پیو پیرا سب بھدی والے تھیاں کہیا و تھیاں اکھاں
 دیوناں توں شرم نہ آہے تھیاں سدا تھیاں
 پھن گاؤں لے ویاؤں دھیاں وین خالوں
 لباس خوراک حرام اوہتا تھیاں ہیبتا گندے
 وڈی سجدی والے ہو سکے ہوکل منہ پکڑا
 وین اندر روز حشر توں ڈاڈھسی رب لہیاں
 تھیاں دھیاں کہیں لکھنا تھیاں ڈو تھیاں سزور
 دینوں دنیوں گئے گواتے خاک تھیاں سزور
 حدیث آیت حرام ہونے راگہ سزور و اسناں
 ہاں جو حرمت راگ سزور وال ثابت نفس سزور

تے ہرگز صحبت کرن نہ بھائی چہری قوم گیانی
 سازاں نال جو گادن سندے کار حرام ہکھا سنے
 مسلمانوں رہو علیحدہ ڈواں قوم نہ چنگی۔
 گلاں جھوٹھیاں پئے سندے وٹھریں داریں تھان
 نمازون روزیوں پہلے دیتوں ایہ شمران میرا
 شاخ اونہاندی وچوں کچھ نہ شرتاں بھائی
 پونج گادن پینڈیں جا کے شرم حیا و نجائی
 لباس خوراک حرام کچھراں وی اجرت راگ نہاں
 شرم حیالوں سے استغنے وچہ اجلا ساں ہند
 یکاری تے یاری لانا وہیاں ول سکھانے
 کچھراں تائیں حیا ایمان نہ ہرگز ہے جھولال
 اک واری کوئی تیدہ رب دا ہے بدکاری کروا
 نہاں پیشہ بے شرمی دا پھٹیا وچہ جہانان
 ایسی سجدی سے سر کھلے ہے افسوس ہزاراں
 وہیاں نہیں نکاح کریندے شرم حیا و نجائے
 اوہ وہیاں بھی بے شرم اجہاں بہین وچہ چوبائے
 او سٹھ عام اجازت سماہسی پوٹھے پیہ پار جہانان
 مال پونج بھائی شرم نہ راہی تھیں سووے کرے
 بے شرم افسوس اتہیاں کچھراں تے ملعونان یاں ہر
 ہر دم تاہن کٹاں کچھراں رہندیاں آون ملایاوا
 کچھری قوم لچ روئے زمیں تے کچھراں کو لوں مندی
 ہر شرم سماہسی قوم میرا سی لگے تھیو و اتال
 ہر شرم سماہسی قوم میرا سی لگے تھیو و اتال

شیطان بھولائے رب گوائے کاہ پر مہن زبانی
 لہو اکھل پٹ تے لعود لب بھی بھول کلام
 مشرک مشرک کفر دیاں گلاں کرے پئے ہمتگی
 لگے جاہل شنتے والے بچہ نہیں تا مرداں
 بس غلام چل اگیرے ہر کوئی کیتا پاسی
 وہیاں لیکے پھرے پینڈیں خاک تنہاں سز پائی
 رتاں سب شیطاناں غاوم بے فرمان خدائی
 دولت کھٹن کچھ پیڑے کھینچاں انہاں ناں
 چھراں سے وچہ لگے وہیاں کر کے راگ سیندے
 ہر اک نال سلاون وہیاں شرم نہ ہرگز کھانے
 کچھری قوم بے غیرت ایڈی سچہ نامعقولال
 اکھیں نیویاں وچہ جہان سے نال شرم سے مروا
 وہیاں بھادون وچہ بازاراں شرم نہیں شیطانان
 کچھراں کیہ مسلمانیاں وانگول قوم کفاراں
 وچہ بازاراں منڈیاں کاراں کرویاں رب گوائے
 موٹھریاں کر سیاں تے چڑھ پیٹھن دیکھن رہے مارے
 جیکوی ہتھ پیرا ہے پیسہ اوپر پانگ بہاندے
 کچھراں جیکر شرم ہووے بگہ کہیں بناون پردے
 ہر دم تاہن کہہ رہے بدکاری رب نبی تھوں گیاں
 دیو ش بے غیرت رب گوائے بچھن ناموہنہ کائے
 وچہ معاش کماونوالے کارا ہناندی گتہ سی۔
 کچھری شرمی وچہ اول شرم تہ ہے کم ذاتاں
 لکھیاں مرداں سے چھین وچھن خاص عواماں

دولت کھن والاپیشہ کنجراں کیہڑا چھڑیا
 رب رسولوں کے گواتے بڑیاں کماں والے
 بدکاراں توں روز حشر دے دوزخ ملن سنرائیں
 نگیجان پرے ٹنگے ہوسن زانی حشر دیہاڑے
 دوزخ دیوچہ ناتگ زہریلے جے لڑسن اکواری
 پیشہ والیور توں سن لو دنیا چارویہاڑے
 وقت جوانی ساہنسی چوہڑا ہر کوئی آن بولا
 جو اچ وقت بازاری رتوں عقد نکاح کراؤ۔
 خصماں والیاں سداسو کھالیاں پتروہیاں جاون
 پتروہیاں ایسی نعمت ہتھ نہ آون لکھیں
 جنہاں کسب کیتا بدکاری وچہ بازاراں بیکے
 دوزیوچہ بہت سنرائیں زانیاں تائیں ہوسن۔
 سون بازاری رتوں بھو دوزخ برے ٹکائے
 فرشتے دوزخ بہت تپا کے چہر کال مارلیا ون
 کس منہ نال ایہ بندیاں امت بہیڑیاں رب گوانیاں
 بازاری رتوں شرم کرو کجہ عقد نکاح چھڑاؤ۔
 خاوند کرو تے بنوا میلاں چھڈ پیشہ بدکاری
 قطع نسل اس پیشہ اندر ہوندی جان بیاری
 مہر کرو بے مہریاں چھڈ و خصماں نال نیاہو
 وقت بڑا پے خصماں والیاں کرویاں موج بہاراں
 خصماں والیاں موجاں لٹن کرے خصم کماستے
 خصماں والیاں وچہ گہرائے نا کوئی فکر اندیشہ
 ظلم کریندیاں جاناں لے رتاں جو بازاری

چیکر شرم نہ آوے اوہناں میں کیہ آکھاں اڑیا۔
 روز حشر توں اندر دوزخ جاون گے منہ کالے
 زانیاں سپ اٹھوئیں ڈنگن کھاسن کسی بلائیں
 بن تو بہ جو مرے بہیڑے ساڑن گے انگیا رہے
 چالی سالال درد کی ہوا ہوئی بہت خوارے
 کس زندگانی لے وچہ بازاراں کرو ایڈ پوڑے
 وقت بڑا پے مندیں طالیں بڑیاں رب گوانے
 بے فرمان خداوند ہو کے دوزخ دیول جاؤ۔
 پیشہ والیاں سداسو منہ کالیاں اکثر حمل چنڈاون
 رب گوانیاں پیشہ والیاں کتھے وکھن اکھیں
 زناں کاری توں دولت لٹی دینوں دینوں جا کے
 ننگیجاں وچوں پیپ جو گسی کہا سن قسمت روسن
 ایہ موجاں ون چارویہاڑے اوڑک خاک ٹکائے
 زانیاں بے شرم کائوں بہلی دوزخ وچہ وگا ون
 ہر اک نال زناہ کریندیاں سترٹاں مول نہ آریاں
 چھڈ بازاراں تو بہ کر کے اپنا آپ بچاؤ۔
 وقت بڑا پے نہ کوئی ریشنی کچھسی خبر تمہاری
 تو بہ تا کب لو ایتھے اگے منزل بہاڑے
 بد فعلی دیاں رسماں چھڈ کے عقد نکاح کراؤ
 پتروہیاں خدمت کرے وانگر خدمت گاراں۔
 پیشہ والیاں ریشنی تگن آوندے جائے راہی
 اوڑیکے پیشہ والی ریشنی گندہ اینہاں پیشہ
 کہان حرام حرام کما دن بہیڑیاں قسمت ماری

ہر روز نماز پڑھنا شروع کرنا چاہئے اور ہر روز
 پندرہ بار توبہ کی دعا پڑھنی چاہئے۔
 اگر کوئی شخص روزانہ توبہ کی دعا پڑھے
 تو اس کی توبہ قبول ہوگی اور اس کی
 گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔
 اگر کوئی شخص روزانہ توبہ کی دعا
 پڑھے اور اس کی توبہ قبول نہ ہو
 تو اس کی توبہ قبول ہوگی اور اس کی
 گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔
 اگر کوئی شخص روزانہ توبہ کی دعا
 پڑھے اور اس کی توبہ قبول نہ ہو
 تو اس کی توبہ قبول ہوگی اور اس کی
 گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔

شرم حیا نہ بنے اور نہ لکھ لکھت بدکاروں
 روزِ عیش و فراہی مالک تائیں کی وہ ہو گیاں ساراں
 کتھے شرم قساوی بچولا کے مار سنا ساراں
 کیونکر سہری والے بندے ناہیں عقل گواراں۔
 کتیاں سورال و گول عدوت کیوں انسانی دعویٰ
 غلام اللہ آپ بچا ہے کر کے فضل رحمانی
 داروغہ و ونی چکھے کیونکر ہوئے جہنم ڈیرے
 آکھن و سیا سب اساتوں اکوں اسل جھوٹھایا
 بے فرماناں محبت سزا نہیں جہنم رب ہوا ییا
 تن دن قدر معلوم ہو و بگا بدوں فرشتہ آریا
 چکا چکا پہا تسانوں شرم حیا و سجا یا۔
 کچرک وقت جوانی رہی اور کچرک تیرین پیتان
 جلد عانی ہوتے جو بکد آئے بیسی سہناں۔
 زنا کاری دا پیشہ چھڈو نارب با حصہ پوری
 تو بکرو بہرا و بیرون ہو دو مرد و حقواری
 ہریاں کچر حساب نہ ۹ وسہ آساں تیریاں سیاہی
 اوشی تاجداراں اندر دنیا توں لے جا و رہیں۔
 تالیخ واری بیی عہد کر کے فضل کرا و رہیں
 وقت نر عدی کریں آسانی دشمن و س تیاویں
 قیراند چیری دیو پو اپنے فضلوں شمع جلا و رہیں۔
 پیل صراط اتوں لنگ جاواں رحمت کریں ہنگاں
 ہریاں وچ حساب نہ آون فضلوں ابر و ساویں
 غلام حسابوں بچا ناہیں کر کے رحم بچا وہیں

جب تک حیوان ریاضتوں بتدہ خاص بناویں
روزِ شنبہ نولے ریاضتوں جنت ڈیرے لائیں

سبب بیار بار اپنا میرا شفیق بناویں
خوشتر جو ٹولے ریاضتوں دور رکھاویں

باب بیان ذکر اولہ چہارم شیخ بھرائی و درویش

بس غلاماں چوتھے ٹولے کارن ظم بلاویں
لکھ داتے نولے سیون ہر دم تار پاتے پوری
کنگاں والے جو گیتے درویش نہ رہن کناسے
طبق شیطانی گلوچہ رہندا بانگ شیطانی
لکھ داتے دیاں مدداں موہوں ہوں مشرک کناسے
پہرے مشرک مشرک کرینے عقل خداوند ہستی
رناں تائیں مشرک سکھاندے خوف رب پیراں
سی حرفیاں دو ہرے پتے سادون تشر آون تائیں
سسی بنوں رانچوڈ ہو ڈو کسناں و جاون
ہو رہتھری ڈو ہول جو سسی والا رناں ہوں ہنالو
خصم روٹ نہ غیرت کرے متھے تائیں لاون
خصم بھی جھڈو کو لے ہونے ہر اکن نہ موہنے کا
موہنہ سرنگے کرن بیدیناں اللہ لعنت پانے
ڈھول سارنگی کنگان والے پنڈول ہوں ہونے
اگے ناں بے شرماں سب گنہ چہا تے
زینت زینت کھاون ہر نولے ہر نولے ہر نولے
ہس ہس ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں

کریں دعا قبول غلاموں آس مراد پوچاویں
چوتھے ٹولے قوم بہریشیاں گلاں کرن موری
چوتھے ٹولے دیوچہ داخل شیخ بھرائی سارنگی
کھ داتے لالاں والا دم دم نام بولیندے
فجری ویلے اٹھ سویلے ڈھول سارنگی لیندی
گہر گہر دینے ٹاہراں پھرے گلون دانی جی
ہکمن دانی جی تائیں نینگر و تا پیراں۔
کھنڈ کر کے شہر سناون گہر گہر رناں تائیں
لکھ داتے لایاں طرح سادون ہو رہتھری گادون
گو پی چند سادون رناں پورن بھگت رسالو
ہر گہر گہر پانے ہرے رناں گیت سادون
کھ لعنت بیدیناں رناں بیدیناں آن ڈوالے
کھیاں دھواں ہین ڈوالے وچہ ہرے گلے
کتھوں ہوں غیرت والے مدوگار اسٹے
اہل اسلاموں سوز قلندر جوگی گہر گہر پانے
باندر پچھاں والے آون گہرے ہوں بھنڈاں
شہر سادون کھیاں ہی دس سنگتیاں تائیں۔

راول جوگی سدپھاون ہتھ دکھاون گیا

پرے والی کوئی نہ لپے ڈوہنگی و ہنسی پیاں

کھنوں ہوں رنادرے غیرت منہ اچھے
 جیڑی رن نہ پر وہ کر دی بہا یہو غیراں کو لوں
 فرض رناں توں پر وہ کر تا کہ صحن گنہ ضروری
 ہر اک مانگت گہریں جو ہے کج منہ مٹیاراں
 بس غلاماں ایسے زنا تدی گل ہلاویں نارہیں
 وہ معاش اتہا تدی گندی ہے مردار پیارے
 کہ سب حرام بہرائیاں والا پکڑے ساز شیطانی
 بھگن چڑھے کل بہرائیاں ڈھول گلیں لٹکائے
 ڈگلا ہر ائی لایا پنڈ وچہ دارے وچہ صف پائے
 ہتھ گوڑیدی روڑی آکھن منگن پیروں جوڑی
 دانے وہن بہرائی تائیں ڈگے لو اون کنڈیں
 رملل کے مٹیاراں پاؤں پھینیاں یسے شرماں
 ختم مھتے ہوئی تیاری آن دہر و نکل ہوئی
 ہر تھاں چوکی پیر دہر و نکل آون رل مٹیاراں
 ہارنگار لگائے رناں ٹریاں نال بہرائی
 ختم دیوٹ زنائے گولے لدے وانگ جھاراں
 خصماں گھوڑوڑاؤن رناں کرویاں جان بہاراں
 غلاماں چھڈا یہ قصہ ایتھے آگے پور بہرائیاں
 ساز و جاؤن گاؤن جہڑے ہین مرید شیطانی
 جسدن رب شیطان گوریا لعنت طوق اٹھایا
 رباویہ ہتھیار مینوں توں بندیاں موڑاں دینوں
 رب و تا جال زنا تداو لہ جسے مگر لگاویں
 رناں جال شیطانی بہا یہو صحبت اتہاں مند سی

جیڑیاں پر وہ کرن نہ غیروں ساڑے منن کہے
 سد حجام مناد بھٹا پانی پاکے بولوں
 جہڑیاں یسے دیناں مہتہ ننگے نار بہا ہتے پوری
 حکم بجاؤ رب نبی دا تہیں ستر سو وچہ ناراں
 ایسے قوم بہرائیاں والی بہو پہول بناویں
 اجرت راگ حرام بہراؤ سرور کہن ہمارے
 چڑھدی بھگن پنڈیں پھیر جال دین شیطانی
 ہر اک پنڈ وچہ پیرا مصلادانے گہریں لیاے
 رملل کے مٹیاراں آیاں ہر اک پیر متائی
 کفر شرک دیاں رسمیں اندر کرویاں سینتہ زوری
 ہر کم رناں شرع مخالف ظالم بات پھنڈیں
 متھے ٹیکن رب گویاں روسن ماریاں کرماں
 ہر اک پیر سلائے چلی پھیر رہی نہ کوئی
 بوسہ بازی دست اندازی شرم نہیں بدکاراں
 ختم کھوتے نے بھچ چار یا پیر متاؤن آئے
 بیکت پیر دہر و نکل ولے والگدے بدکاراں
 کئی دہر و نکل گیاں ہویاں ہین تک خیرت ساراں
 بہرائی ہین امام شیطانی تاراں جہاں وجایاں
 ستے والے مقتدی شیطان یانگ سرود سرائی
 اسدن رب تھوں متگ لیا سی وچہ حدیثاں آریا
 مسجد یانگ تے جال خداؤں منگیا سچہ یقینوں
 دینوں دینوں موڑن رناں ہووے کیسا بہا نوری
 دورا نہا نتوں رہناں چنگا چنگی بات پسندے

تے بانگ شیطاناں ساز سارنگی ڈھول طنبو بجاناں
ہن سازاں نال سرود جو ستے نمازی ہن فیطاناں
تے چڑے بانگ شیطاندی شتکے سازاں ل نہ جاون
تے چڑے دو کڑے طبلے شتکے دوٹے دوٹے آئے
لکھ لعت جو وجہ معاش حراموں کھانا کھاوے
ہو مردار جو ڈھول دجا کے ہر نادا نہ منگدے
مشک قوم بہرائیاں دالی سیون لکھاں داتا۔
کیٹری گولوں رب گویا داتا لکھ سیا تا۔
لوکاں دے لکھاں داتا تسانوں دے نہ کوڈی
یہا نویں اوہ کروڑاں والا کم تساں کس آوے
یہی تو ڈھول سارنگی توڑو دیو نہ اسدیاں ہراں
فرض کیتا اوہ لکھاں داتا بہرائیاں دے نہ دھیلا
قیامت منہ تے ماس نہ ہو سی در در پھرن جو منگدے
خوراک لباس حرام انہاں اجرت راگ جو لیندے
جتنے کم شیطاناں اکثر سا بنے چہ بہرائیاں
مرداں تائیں گبر پواون رناں وچہ پرائیاں
سخی سرور دے سوک ہو کر درور دیکے کھاندے
کس دے حکموں ڈوم بہرائیو لکھاں داتا جاتا۔
لوکاں دسودانی جٹی نینگر داتا پیراں
ڈوم بہرائی ریسی چڑے پیر دہرو نکل والے
وچہ دہر نکل کر امت پیراں کنڈاٹل لکھایا
اوہرو بنے کر کے رنان چن ٹل پیراں دا
رناں مرداں پکے رکے کر دے ویکھ خرابی

نمازی شیطاناں سنتے والے امام بہرائی سناناں
جد بانگ دلوے کوئی مقتدی جوارن سمجھ مرو سیا ناں
اوہ بندے ریدے خاص رحمانی قدم نہ ہر گز پاون
اوہ سب مرید شیطاندے پہلی سرور خود فرماوے
اجرت راگ حرام بہرائیو عقل تساں نہیں آوے
لکھ داتے دیاں مدداں آکھن شتر کول مول نہ سنگدے
کیونکر قوم بہرائیاں اسنوں لکھاں داتا جاتا۔
پیر جہا نہ لکھ لکھ دیوے منگدے پھرن کیوں آتا۔
شیخ بہرائیو ڈوموں سمجھو کتھے عقل تساں دے
درور خوار تسانوں کروا ہر جا بھیک منگاوے
اسد نام نہ لہو زبانی چھڈو اسدیاں کاراں
رلی مل جاون قوم بہرائیاں لان دہرو نکل میلا۔
ساقی حوض کوثر دے کہندے صاحب جو عالم دے
ہو بہتر بیاں چنگیاں کاراں راگول نہیں موڑ بندے
ہینگر یا وچہ ڈھول و جاون لیندے جنجاں سیاں
جرٹی جادو دا کرن بیانہ ڈھول و جاون دہایاں
پراوہ خبر تہ پیچھے ہر گز لوکاں پئے اکاندے
لوکاں نینگر دیون والا کیوں کر تساں سجا تا
مشک قوم بہرائیاں دالی سمجھ نہیں لے پیراں
گہر گہر جابل دیساڑتی وسن لے ٹوے مٹہ کالے
ہر کوئی چھے ٹل کنڈے یون ٹول شیطان بھلایا
پیر جو کج او تھو ہے بے شرمی لکھن دل نہ چاہندے
اک اک سن ٹول ددو چکن چااون ٹل تسابی

بس غلامان چھیرنے لگے کرامت دہرو نکل والی
 تے اکثر پے خیراں رل جاوے حضرت پیر جو کھنڈی
 جے پلے نا جائز جاتاں تاں مشرک ہو بھی
 ایہ سب رسمیں کفر شرک دیاں کر دے کھیاں کان
 مجاویر دہرو نکل دے جو کھنڈا نل بنا یا۔
 اہل اسلام بہر ایسے جو چھڈ و کسب نکار سے
 ساز بھی ڈھول شریعت اندر رہی حرام تیا ہے
 غلامان چھڈ خیال بہر نیال ہر کوئی کیتا پاوے
 ہدایت دس خداوند مالک تیرا کم سنا تا۔
 رب نبی وی تا بعداری آیا حکم رہا تاں
 ختمال بہراوہل دین اندر کجہ سستی کر کے جانا
 عالم و اعظا پئے جگا دن چھوڑ و غفلت خواہاں
 ہاں غلام بجا سے ثابت قدم لے چلیں۔
 زیادہ توفیق غلامے میری حمد الاواں۔

میں تالاق عمدہ جوگا عیو بہت نا تھاواں
 لا تقنطروا جدوا پرھیا تدا سنگل گناواں
 ما و رعدک شان مبارک سدا شفاخت استغنا
 ان اعطینک الکوثر ہے جیدا شان سچاواں
 طفیل اشیدی مینوں بخشین تلسے بہن بہراواں
 شاگرد نیارے میرے بخشین جنت مان چھاواں

رن کویتی باندی او تھی یا مشرک منہ کالی
 تے چھٹری دوجی واری باندی ہووے بیکٹ
 قبر میری تے جمع نہ ہونا کھیا سرور کی
 ایہ شگ بازال روز حشر توں وچہ انجیلاں
 جو من والی رسم نکالی کوڑیاں کوڑ چلا یا۔
 منگن پن کار نکمی نفس حدیث بوکا سے
 منگناں ساز و بلا کے پہلی مردار چھوڑی کوئی کھنڈ
 رب ہدایت کرے جس بندے سنوں کون پہلا ہے
 جو من سی سو جنت جانی کیا راہ کیا راناں
 جس دے غفلت وچہ گذاری اس ڈگھانا پاناں
 روز حشر توں ہوگن ندامت خدا پاپھو پاناں
 غلامان لگے کم او کھیرے پیناں و سن جلاواں
 چکا دیویں دنیا اندر قیامت چکا کھلیں۔
 تا بعداری سرور اندر سارا روز لنگھاواں
 ہریان عروں علم ساریاں کس منہ ظلم
 ان رشتی سبقت غنیمی سن سن من پیراواں
 قدر ضعی والیاں سن گن میزان ہر گز نہ گھراواں
 سایہ نطق بڑھیا جس دن داسو سو نعت کھاواں
 مایہ خویش قبیلے بخشین ساریاں یار شاداں
 مرشد پھر استادان بخشین و سناں اکو ساداں

باب بیان بولہ پیم راول جو کہ بد پے شروع غوطن اند

اگوں تھے پچوں کارن ہن مین علم اصحاواں

رہا کریں قبول غلاموں میریاں نیکنے عاداں۔

پنجواں ٹولہ راول جوگی کسب جنہا تکندے
 ریدی مارخوارچہ انول غیب و سن اخباراں
 موٹھے جھولی ہتھوچہ سنگلی پھر جھٹومر سید
 بیٹے لوکاں طالع و سن کہریاں کجہ نہ ساراں
 پیڑ پھیراں خبر نہ کوئی کیا ہوتاں کل پیارے
 قے کی حق کسیدے ہوتا لکھیا پاک الہی
 جہنم شہ پناک رسول نہ جان غیبی خبراں پہانی
 سنو عزیز و مسلمانوں جوگی قوم لو بیڑے
 کتے شناسی کتے براگی کتے برہمن بن وے
 جیکہ خیراں غیبی جان نال کچھ نہ منگن ہلا
 ہر دم جھوٹ اتھانے پیشہ کہہ پھرے جندے
 آکھن تیل پٹی چو دیوے کل بلال جاوے
 قرعے سنکلیاں سب لہندے وچہ پرائیاں رال
 نھان تال فریبیاں لوکاں و سن و زحمتے
 وکھن تھہ نیکانیاں رناں و سن جھوٹ نکاے
 پیر پرائیاں پشراں رال جو گیا سد بہا و ن
 وہ مشاندے ہتھو پھڑ پھندے ربا خوف تہ لانی
 جوگی پھیں شہم نہ چاہے بیتوں ہرگز ویرا
 لعنت ریدی جھوٹیاں اوتے و سن دلون ہلاکے
 پھیر پھیراں کچھیں سنوں کہیں علاج چنگیرا
 ٹاکاٹا کا اوانہ کھرا سترخ تیانہ سے
 وکر کے دیہن رناں جوگی قوم لو بیڑی
 پانچاں راول جوگی کافر گئے گواہتے

لعنت اللہ علی کافرین رب تعالیٰ کہندے
 کافر کفر وں ڈرن نہرگز لعنت لکھیا کال
 ہتھ وکھن قے و سن خبراں کہہ پھر پھیرے
 غیب خدا بن جانے کہہ پھر اجھوٹے ستر سن تاراں
 حمل حقیقت مینہ کہ پنیال کدول کسب ماسے
 چہڑے و سن غیبی خبراں خاک تنہاں سر پانی
 جو گیاں راولاں پیدیناں کد ہر وں خبر ہو پانی
 کافر مشرک گئے گواہتے کرن کچھ نہ ہتھ
 جھٹال و انکوں سانگ نکالن کسید اتھانہ کندے
 دیوے ہوئے خزاوے میں ہرگز کتوں نہ سنگن
 دن پہلے قے سب جاک بہ لایہ کل موہوں کہندے
 ہراک تاپیں گریہ نہ وسیند خوف نہ ربا سے
 کالا دانہ پھڑنگدے کرن فریب ہزاراں
 کل فریبیاں جھٹلے ہوسن اگے پاس وے
 حملال سے وپہ نینگوسن لٹدولوں ماسے
 ہتھ پھڑاں غیران مردوں منہ تو بچ نہ لاپرواہ
 رناں ہراک کھلاں پوچھیں شرم جہا نہ کائی
 جے کترایع ہوئے میری ویساں ہال و دھیر
 ختم خیال ہو پیدار کھلا اتھولہ لوں پھٹا گے
 جو کونکوں میں چاویاں تالچ ہوتے ہر میرا
 ہتھ کھانے سنکلیاں قے غیبوں نہاں شہمانے
 کفر مشرک سے و سن ٹولے وین نیبہ کی ویراں
 روز جھٹالوں کا ڈھنگ و سن ستر سن آپہندے

بعضیاں زناں جو گیاں کچھن اپنے پاس پہا کے
 اوہ مرد و جوانوں رو سے زناں تائیں
 لڑکا و س لیا کچھ او تھیں مڑ پاس گوانڈن آئے
 لکھت مکار فریبی سر و چو پینے گئے
 واپس چھاپیں کرے پھر اچھا لڑکا تھیں
 تے جیکر ہوئے لڑکی اس گھر ہمسائی توں سے
 تینوں سچ نہ ہر گز کہہاوتی جھوٹ تسلی
 جڑا ہی جاو و اکرن بہا تہ کہہ سن مرداں
 نہیں تیرا ال دستن دلے حشر ہو و ز منہ کالے
 پہا تہ و ایچہ شیطاناں نو لہ تیرے ایس جاناں
 مال تہ بہاں منگدے جو کج سب حرام کما کی
 کسب حرام اینہا تہ بالکل پینے غضب الہی
 گھر گھر جھوٹ مریدے پھرے ٹھگدے پیر لڑکا
 سو چھال رکھدے چو پیرا تو اگھو خاک نہاں سبانی
 اگادانہ و تڑی مڑ کی چھڈن تا کج پہلے
 رتوں مسلمانوں سن لیسوں کیوں عقل گوا کی
 پھنسی تیراں کوئی تہ جائے تیر قراوں آئی
 یا اینہاں تیر بہاں کولوں سائوں تہاویں
 کہہ شرک ویاں کلال چھڈن مسلمان بناویں
 پیر تہاں سچا سمجھن یا مت سمجھیں
 تہا ر و پینے راہ تہ لنگدے ریاستہ لاویں
 مسلماناں زناں رباویں ایمان سکھاویں
 شرع عقلا تہ چھوڑدے تہا سب راہ لکھیں

حملوں مینوں وہی یا پینے جوگی و س تہا کے
 اس حملوں توں لڑکا جمیر اشک تہا گراہیں
 فلانی سے گھر ہوئی لڑکی اسوں آکھ سنا سے
 اکثر ہونا لڑکی زناں جین نہ کٹے
 اس ویر اساتوں ہن کچھ تینگر ہو یا رتے
 تینوں لڑکی آکھ گیا ساں سح خبر توں و س سے
 راول جوگی قوم تہ بھی و مینوں و نیوں چلی
 وین ایمانوں گئے گواتے لسن زناں مرداں
 پوچھن تہ سچ مستحق چھڑے و وزخ گئے زرا لے
 غیبی خبر نہ جانے کوئی بن مالک دل لاناں
 یہی خبر انہا تہاں پاناں ہر گز نہیں پہلیا کی
 کنگ و تانے ساز و جاو ن چھڑے کم متا ہی
 متھیں تلک تے لکھیں صوفی مین برہمن و اہی
 تھوچہ گڑوی و انگ ہن و اگھو مکر گوانی
 زناں مرداں ٹھگ لہجانے پھرے ڈنگ گانی
 اینہاں تیر بہاں کولوں پچھو جانو سح خدا کی
 و سن واسے من و الے مشرک کافر و اہی
 و انگ شیطان پہلا سے ڈالن کرے فضل سچا
 تہا ک کما کی جو گیاں میں کسب حرام چھوویں
 جو گیاں کولوں کوئی تہ پوچھے جوگی قوم بلاہیں
 تیراں غیب و سبتدے پیرے مڑن و تہاں
 کہہ شرک توں کرن کنارہ مانن حبت جائیں
 مسلماناں بہتاں بہاں حبت جا بہاں

قدم بقدم محمد مکی کی کہ فضل چلا ہیں
اکوں چھینویں ٹوٹے کارن چاہئے مہر

وعائیں سینیں غلاموں تباہا تم خیر کر میں
علاء غلام شریوں ریا کر مقبول خدا بیبا

باب در بیان لولہ ششم پیراں بے پیراں آنا نکر مردماں سان لوح را چو ایں ملکین گمراہ و بدراہ کشت

منگن بن و ہنگام بشا کد و کھم کھوٹے پیراں
وینہ تر کھیلے نال کھنڈے غریباں ان پیراں
اولٹ و طیفہ شرع مخالف نمازان ہو پیراں
آکھن جاہ ان پیراں ہوسے نہ تشریک خدا
ولیاں کی ضرورت و ہنگام جو کرے پیراں
تھری پیراں پیراں پیراں لولہ کال پیراں
مل آغویہ چوانی پیراں او پیراں لکینڈے
لڑکے پاس اسرافے کتنا لڑکے ہو لولہ پیراں
پیراں پیراں لکے کاغذ لولہ لکھنا
سونہوں کدھ لکھنا پیراں پیراں لکھنا
لو کال لولہ لکھنا لولہ لکھنا
لیوں نہ پیراں پیراں پیراں لکھنا
ہو مقروض پیراں پیراں لکھنا
آپوں پیراں پیراں لکھنا
شہر میں لکھنا لکھنا لکھنا
کشت پیراں پیراں لکھنا

چھینویں قوم اک پیراں پیراں پیراں
پیراں پیراں کسب بنایا لولہ پیراں
مردانہ نصیحت کہ نہ کرے لولہ لکھنا
جو ٹھہ لولہ لکھنا لولہ لکھنا
نال فریب لکھنا و دنیاں لکھنا
مردان نال ضرورت لکھنا و پیراں لکھنا
کھوٹے اوٹھ مند و قانو لکھنا
پیراں لکھنا پیراں لکھنا
کر و عا پیراں لکھنا پیراں لکھنا
ورا لکھنا لکھنا پیراں لکھنا
وے تعویذ لکھنا لکھنا لکھنا
نال تعویذ لکھنا پیراں لکھنا
اوہ لکھنا نال تعویذ لکھنا
برکت جہاں تعویذ لکھنا لکھنا
چیرا نال تعویذ لکھنا لکھنا
جس فیتق میراں لکھنا لکھنا

آخر وقتن سالان چھوٹن ہو یا وہ بچو یا
 بن باپ بی بی کا رتے لڑکا لڑکی ہو یا تھوڑا بچا
 رہو جو یہاں گیاں جڑوے لٹن عالم سارا
 ساٹھے ملکین ایساں پیراں شرک یا اور
 گھوٹے اوکو صندوق نے تینو ہونا خوب نظر
 نڈال کارن غیبی خبراں نینگر یون لارا
 ہو ہو کر کے لوک اکٹھے کرے نگر سارا
 یعنی مال گھڑیاں رکھیندے دوروں کرن
 ایسب باناں ٹھکان کارن ہوندا پانچو
 تے ہنرے روئے دل آسانا پختہ کرن تیار
 پیر فقیر بندے کوٹے کر کے مال اوچاڑا
 ان المیزین والیاں تیاں صادق سن ہزار
 روٹیاں پوچھ گدیاں والیاں شرک تیاں ہیا
 دیوے بالن پیراں اوسے عرساں داوتارا
 فلاختا و آفری عید گپیر بھلاون مارا
 بینا تیرے روز مرید جو ہر گز نہیں ورکارا
 پانچو شرک کنج ہندو بیعت و پوچھ شمارا
 عام لوکاں مگر گائی تخت رواں اسوارا
 خاندان ج شرک سکھ اتیر بدعت جال کمالا
 شیعہ اللہ عہد لانا و مرطراہن دو بارا
 سنے کوئی تسلیم نہ ہاویں کرے آں اوتارا
 ہاں لائندے پیر زاد و تند جاہ مریدان
 ہر اکٹھے کرن علیحدہ مرید کریندے ہر گمان

والد اپنے وی جا لیکے لگا کرن گزارا
 سلطان محمد نام میرا وہ جانی پار پیارا
 پیر زادے نہ مڑوے شرکوں پیا قضاہ بہارا
 اگے عام لوکاں جاہل اللہ حافظ یارا
 ایہ پچا ہی کارن مرداں زماں جال گایا ہیا
 پندرہ دال نیرے آسے پاندے شور کارا
 نینگر گھڑیاں دوٹے آون آریا پیرا
 تے بعضیاں مال میری رکھیے تارو و تارا
 تے نڈرتیاں لیکے بعضے بناون محل چوہارا
 منگدے منگدے ٹھکان تیاں سن گل بزخوارا
 جو لیاں پختہ تے گھر پچھتہ قیرا و سارا
 اخوان الشیاطین ہراوا حکم خداوند پیارا
 کرن طواف و والے قبراں متلے ٹھکان یارا
 و رہے چھماہیں کرے میلے سن پتھوں و لارا
 چیلے سد سد نڈراں لیتدے وی سپاہ عفارا
 ہماوین کلمہ سہی چھڈن حرص تذر ہوشارا
 ہر اک حق دعائیں کرے خاطر نڈراں یارا
 وانگ پیراں کہ کردا ایسی حضرت تھی سوہارا
 بن تھول پتہ اوکھلارن پڑھن تھوہارا
 ادا نولے شرک کریتدے دیگر کون و چارا
 جیکر چرن نہ ملکین ہوندے ہوتا نہیں کرا
 عرض کرد جس حاجت کا می حاصل ہوی
 کوئی پتہ کوئی منگدے دولت خوف تری پیدا

کوئی آکھیا حضرت پیرا بن فلانی سو اتنی
 کریں دعا میرے حق پیرا بن فلانی ہو سے
 جلمریدوتی رن تینوں درگ نذر لیا و میں
 بعضے آکھن حضرت پیرا فتح نامہ لکھدیوں میں
 کٹر چور چور اون ڈنگر حصہ دیوں پیراں
 رتاں آکر عرضاں کردیاں یا ر ملا دیں پیرا
 پیرا نے ہر اکدے تائیں لکھتے تعویذ پھر آندے
 پیرا فقیراں عرضاں نذراں ربا خوف نہ برائی
 جاہل اتنا مول نہ سمجھن جے کچھ دس پیرا نے
 جے اختیار ہووے کچھ پیراں دور وچھرن نہ منگدے
 اینہاں میراں لوگ بہکائے شرکا نول سکھا کے
 پنچتہ محل چو باسے پکے قبران گچ کرا سیاں
 دوروں دوروں رو ضیاں آتے رنا نکر و یاد ہایاں
 پیرا خانے جو ہونڈے میلے جا نڈیا رب گوریاں
 پیرا دوروں وانگو بہا نیو سپاں ہیں ٹھہرا یاں
 یقینے باچہ نہ ہن ہولے چھہا یاں جو ٹھہرا یاں۔
 نص حدیث پیرا پیراں یاں کہن پیرا یاں
 سو نہیں یاں رتاں و کچھن کارن آتیا نو کچھ پیرا یاں
 سورت نور اندر ہے لکھیا پر وہ کرو ضروری
 وہاں آکھ لگ کنداں پر دیوں کرن جووی
 پیرا نچا بی کران خرابی شرع مخالف ہو کے۔
 کنجرا نے کھڑو میرے کرے تدران لین رکا سے
 انجراں حق کرن دعائیں لکھنی آون ہمارے

وہو تعویذ تہ برکت تیری رن برائی کہوتی
 پیرا زبان و چون فرما سے ہونٹھ پلا تہلاو سے
 ایہ تعویذ اسدا اچو کے کیوں ستوں کھول پلا
 چوری چکر کر کے لیاواں چچہ اساتھو لیوں
 حرام حلالوں فرق نکوئی بعضے پیرا فقران
 نذر تیا رجو چاہیں لیلے حمت کریں فقیرا
 چوری یاری والے ہر کوئی ہن تعویذ کراندے
 روپیہ پیسے لئی اتہا نے جال فریب لگائی
 دنیا نوالی دولت ساری اپنی کہیں لیجانے
 گہروچہ بیٹھے رہن ہمیشہ کرن نہ سوئے ہننگدے
 پیرا خانے بیگانہ شعرون بہاویں و کھو جا کے
 عمارتاں رو ضیاؤ الیا پیرا نول سماں چڑھایاں
 ایسیاں تاں کارن جو حدیثاں پھٹکان آیاں
 لعنت اللہ ذرات المقبور و کھٹکا ہون تاں
 ورھے چھہا یاں بو ہا ملد کنڈراں کرن ادایاں
 حکم خدا رسول نہ و تن حرصاں نفس و دہایاں
 پر وہ جائز نہیں ہے پیروں گپاں چار سیاں
 کس وچہ پیرا نے لکھیا پیرا سے پر وہ کرو نہ پیرا
 پیرا نے جو گنڈا ہا دن تار پ پانٹھے پوری
 رب تبیدیاں ہر فرما تاں ہوں کیوں حق توئی
 دین نبی دے بدلایا مگر پئے ہجو دہو کے
 مچرے و کچھن کنجرا نے اللہ ولوں ماسے
 کنجرا نے دے وہیاں چھن پیرا کہیں ہمارے

تذراں کارن کرن دعائیں پیر خلیفہ سا
 کہ کتابان فالان پاول رنان لشن مارے
 کچھ اختیار نہ پیر فقیراں سمجھو اے مونہ کالے
 لڑکیاں کے گل بھتیاں پیراں یوں دو ماپے
 ایہ کیونکر منت کسے نوں یوں آپ جو زیوریا
 غیر اللہ دیاں دین نیازاں بعضے پیر پیراں
 ٹوپ اوچیرے گلوچہ زلفان نوکرناں ہر اسی
 طبلے مے تھار مٹی کھڑکے پیر ہا جلدے دے
 گھر مٹیچھے مٹییاراں آون جیہاں نوں جو ائی
 مال حرام حلال پیراں کی لہو کی تھج کرا ئی
 پیر فقیراں دین محمد کھیل تماشا جاتا
 لھو الحارثت مراد سہرودون پیراں کھو بھلائی
 پناہر نیدیاں نیٹے آکے ہو ہو کرن پوکاراں
 بیہیتاں اتھے پیشمال رنان استقبالی آون
 جس گھر پیر ہوراند اویرا آون رل مٹییاراں
 مونہ کر تھکے پیر فقیروں دین لہو تک بلاتا
 اگے پیراں تذراں کارن سہر مٹھی پائی
 کفروں شکر کوں منع نہ کرے اچھل پیر خجانی
 وقت زمانے پیر پیرے کھتے سن ایہ چالے
 کدوں اصحابی پیر پیرے پیر مریدی کر دے
 کن اماں وچوں پیر و نوکرناں میراں
 پیر جیلانی بدروزانی جو محبوب سبحانی
 کدوہ تذراں لیتا ہے پیرے نیگا ندیکے سبیا

راتیں ڈیرے کرن او تھا یوں شہدے وچ
 کتاب کپڑی وچ لکھیان خبراں من لوک کتاب
 ماں پیو دے تانے پیراں ہتھکے رب اٹھلا
 سال بسال زیادہ اک اک ستان تیک وٹے
 لڑکیاں گلین و دھارے پانے اندر شرح نہ آوے
 کھانیاں لکے ختم کہیں دے کم کفرے ساکے
 چھڑے ٹکڑے ہوج تھلے مریدیں پیر کیا سی
 جیکر کوئی بچھند ہوتے کد کوئی آوے نیٹے
 پیراں ڈیرے وکڑھے ساز حرام بچھانی
 بیشک اک کھل پیر لکھے جو وینوں نظر چراتی
 راگ حرام قرآن حدیثوں کیوں حلال بچھاتا
 یے فرمان ہوئے پیراں جیہاں تار سجانے
 پیر مناون آون اکون گاؤں شرک گواران
 پیر مناون چلیان رکھن ہارسنگار لگاؤں
 پیر مناون گائیاں سنگین پیروں آہر کاراں
 دیوتہ ششم چورناں کھلن میں کی اہٹاں کھلا
 پیر نہ رکھن رتاں تانیں بروہ کر ہومانی
 تذراں نیازاں کارن پیراں کھتی دین خرابی
 کس اصحابی توں ہی ثابت دسواے مونہ کالے
 کپڑے پار نیپاے بہا یو وینا لٹن جڑے
 پیر جیلانی پیر پیراں کدے کدے لٹھنگ لٹنا
 کدوہ درور منگدے پھرے رکھناں گایاں
 کدوں کھچھڑے اوہناں ظالم و ناگ قصایان

کہہ رہے پارسی سے پیر عمارتوں کو کھرا گیا
 پچھیاں قیراں کھینے حکموں کی آسمان اٹھایا
 کوہین تہہ لو اون والیاں کیوں رسواں یاں
 کھڑے ولی تہا سے چون پیر مریدی کیتی -
 گدیا نوالے پیر پنجابی کر دے شرک ہزاران
 گندے کم جو کفر شرک سے پیر فقیراں ملے
 وین مچھی اور گانہ پیراں قدر نہ پیا گیا -
 ول بتوا اور مریکھاراں غوثیہ حفظ کرا یا
 قصہ کوتاہ لیس علیہ امرنا فخر و پیر لوزیہ
 ہر ہر گلاں پیراں اجکل نواں کیتیاں چاری
 گہریں مریاں دعوت ہوئے جد کہا نیو جاہرا
 خلاف رسول اوہ ہوندی دعوت ہر تھاں چو
 سفید پوشانوں دکھ ہانے غریبانوں کھ ہانے
 عام غریباں چاول کھے نکول موہوں ہاں
 آپوں ڈھڈھو لیا نوانو کوجھو کجوب پلاوں
 پیر جو کوئی پیر خاڑے وچہ چاڑے نذر نیازاں
 بناں نیاز مرید جو جائے کھانے وال لوئی
 نال کسے دے مول نہ کھانے خودی تکر مائے
 نال خزانے لے ہوئے دکھ غریباں ویکے
 خزانیاں والے بوہے چکے لہنے نذر نیازاں
 ویکھو نبی محمد سائے کھانے نال اصحاباں
 اک مجلس وچہ پیر سائے اصحاب پیراں
 چاہیے ہوتا پیر پیراں عمارتوں کے

غریباں کو لووں لیکے نڈراں مارا تھکن ٹیاں
 ان الہندین کو لووں شرمان کیوں نہیں آ گیا
 ہو کے پچھیاں محالوں وارے پیراں کھراں او یاں
 راہ شریعت کسے نہ دسو کر دے شرک پستی
 وعظ نصیحت کسے نہ کر دے جھوٹیاں بن ساراں
 تاجدار سی رب پیدا پیر خاڑے چھڈ چھڈ
 سب احکام شریعت لو سے کر کے لہندی
 عبدالقادر شکی لہند کہہ کے کفر گوا یا -
 ما شکم الرسول فخذوه پیراں یا ونہ آ یا -
 بدعت جاری کر نوالے ویکھن شہ خوار
 لہندہ خلاف شریعت اول این پڑھانے
 روئی چاول و وقت ہانے ربا خوف نہ کھانے
 دنیا ناراں قول کئی حق پیر ہو رہن لنگت
 پانی وانگول شورہ ہوتا کہاں غریب و چار
 بچا سا پیر لنگھانہ چنگے چنگے تھاؤن
 عہدہ شورہ چاول کھانے پیر کا کہ
 سٹریاں بھیمان مارن متھو پیر کا وروئی
 بند بند پیر دے لاند فیہ اوٹھو گھوٹھو
 اکثر سنتی وچہ نمازاں پیر کر بندے سا
 غریب و چاڑے شرم کو شرمی لیا دیوں کھ گیا
 اکو کھانال سدا پیر اک تھاں سب جہاں
 جھوٹیاں سرکاراں اج کھانے نوین قوا غلاماں
 چہرہ کرے خلاف انہا نڈا تہ پیر پوی

جنہاں دین تپیدے اندر گہروی شرح بنی
 کتاب قرآن مکمل کر کے پیچی آپ الہی
 تے جسدا حکم نہ رب نبی نے سالوں کیتا پہانی
 پیر فقیر تے غوث قطب سب تابعدار الہی
 پیر فقیراں اجکل پیارے گہروی شرح بنی
 ہر جیلے کسے تال وسیلے دولت جمع کرائی
 کسینوں بخش دیان گانیاں کسینوں تان
 ایہ بھگبازی پیر فقیری لہن دی اولیائی
 ریایہ لوٹیرہ ٹولہ سالوں آپ سچا دین
 پیر مردی اجکل والیوں سالوں ہٹاویں
 صفائی ولدی کارن بہانہ ہوندی پیر مردی
 کوئی بھجھاوے قبراں اولے کوئی تصور دتے
 حکم خدا رسول نہ دتے نہ نیاز اندیشے
 عرس کرے قبراں او تے سندن سبکداریان
 دنیا کٹھی کرے ڈھنگوں چیلے آکر دیندے
 قبراں میلے جائز نہیں کج کل والیو پیر و
 یعنی کہیا پیر میری قبر نہ عید بتاناں -
 پیر فقیر و سنت پکڑو چال محمد کی -
 قرآن حارثت مخالف پیر و نہیں منار کینا
 اوٹھانوالیاں پیراں تائیں منگنوں چاہنہ پورنا
 پیر فقیراں کپیوں قبروں بیشاک چاہنہ مڑنا

سب گولے انہاں کیتختان خاک تنہاں سپائی
 کیہڑی بات جو اللہ مالک سالوں نہیں مانی
 ہے اوہ بیعت ردی ہوئی بہا دین پیر نواہی
 جیکوی اپنا حکم چلاوے ڈوٹا وچہ گمراہی
 گہوڑیاں اوٹھانوالے ہوکے کرے پیرن گمراہی
 مگر فریاں نال بہاؤ دنیا مگر گمراہی
 کسے نوں نینگروالا لاوے پناہ الہی
 کسینوں بخشش دے لے لے اندر حشر ستائی
 سچی توں سرکار ساڈی جھوٹیاں مار گویں
 قبر سستی پیر سستی ساڈی پوچھ نہ پادیں
 اجکل کیونکر ہوں صفایان دین شکر پلیدی
 کفروں شکر کوں کوہن صفائی نور الہی نسنے
 نماز و زیدہ پچھنکوئی پیراں گندہ پیریشے
 پہلے عرس نہ جائز قبریں کردی تائیدان
 شادیاں لگوں قبولے ساڈی چلیاں گولوں لیندے
 لا تبحلوا قبری عید اسمہو من فقیر و
 وانگول عیدان مجمع قبریں جائز نہیں کرناں
 نویاں گماں سبتوں بریاں ہم گمراہی بچی
 کل پیرتے فی النار پیراںوں چاہنہ پیر پھٹنا
 غیب مردی جو بھلے تے چاہنہ مدو کرنا
 ورنہ قادر مطلق پیارے وجہ ہر اقاں ہرنا

سابق حوض کوثر دے کہندے کیس علیہ امر ما
 هن اما کیس صد قہومر و پیراں چاہنہ ڈرنا

باب در بیان اولہ اہم فقیران بے پیراں خلاف شرع کہ
 از علم قرآن پورا فضیلاں بے بہرہ اند آنکہ لباس مومنان و کرتوت
 کافران ازند و جاہلان خصوصاً بے نمازوں بر خالقان سب و کنانند و گویا
 این اولہ پوچھ شیطان حسین اہل ذن شریعت محمدی است

پیروان ان نفس حدیثاں چاہے بقیہ
 واپری مویجاں کہ منانند و منور
 ہوں ویاں انے پشیمند ہوں کمال
 گل مسکرام کہ ہوں سرور و خرام
 و لوچ کہ نمازوں پشیمند ہوں شیدان ہوں
 یہ قرآن الہی ہو کہ حکم شرک سے
 سرچہ سوا ان ہوں ہر کلمہ کلام
 سوا ہوں سوا ان ہوں ہر کلمہ کلام
 و انم خنواں تارک ہو کہ پشیمند ہوں
 واپری مویجاں نمازوں ہوں پشیمند ہوں
 آتش نال حجامت کہنی کتھے حکم ربنا
 چاہے کہ پشیمند ہوں ہر کلمہ کلام
 سر مشہد ہوں ہوں ہر کلمہ کلام

بس غلاماں قوم ستوں دلچا بیہ قصہ کرنا
 ستواں اولہ فقرا نوالا علموں نام نہ تارے
 کاس لنگوٹے پاؤں و طوین نام و فضوں
 پوست بھنگا فیونال کہاوں شکر نام
 نمازوں سرور و راہ و لنگوٹے فقروں گارے
 مفرق نماز پیری پوچھتی چھڑو اللہ ماسے
 بیٹے فقروں کے گزے ہند و لکوں تنگ
 بیٹے و ہوں اول و تے ہند و ان کہ ہند
 زانوں تنگ چھڑے رکھدے مسلمان کہاں سے
 بعضی و ہوں اول و تے ہند و لکوں تنگ
 کتھے حکم مفر و الوداپری مویجاں منانا
 و انم خنواں آتش پوچھتی ہوں شیطانا
 غسل نہ ہرگز کہ پشیمند ہوں ہر کلمہ کلام

وہیہ مکانات حلال گدن جیوں جھنڈے شیطانی
 ڈہو لکٹ سارنگی ہر دم جسے ولیاں ڈہیسے
 راگ سرود حرام اجماعوں کیجھ آیات قرآنی
 نذر نیازاں لوگ جو دندے حضرت لین گیا فی
 دسٹن کپڑے پیڑ پیڑ نوکر نال میرا سی
 کہڑی منزل اندر فقرو راگ حلالی دکھاؤ
 جیکر راگ نہ سنیا لکڑیں حضرت نبی سوہاے
 راگ حرام شریعت اندر شاہد نفس حدیثاں
 کھٹی کارن نال میرا سی فقراں نوکر رکھے
 دینا کھٹی کارن بھنیاں سر مہ مٹی پانی
 پیرو لی سب کھانڈے ہیں کل پیغمبر سارے
 رتاں چھڈ فقیری کرنی کتھے حکم الہی
 رتان پاس پرانیوں رکھن اپنیاں چھڈ نکاسے
 فقراں اندر دین نبی دے کہر دی شرع بنائی
 جیہڑا فقر نماز نہ پڑھا ہے مردود الہی
 رقمو العساة والیاں مزاں فقر کوئی کوئی پڑھا
 ہے نماز ہے اوڈا جاوے تاں بھی کافر پکا
 جکل پیر فقراں طے اکثر کم شیطانی
 چن گاون بھنڈاں وانگر پین کسب جوانان
 بھنڈیاں چٹاں رکھایاں سرتے وہوون نال باز
 سوچھاں بعض چوڑ کراندے بعض نہیں کراندے
 بعضے ناو جانڈے جاہل کہتہ ہر علمو جایا

دووم میل سی کنجریاں بھی حاضرین گیا فی
 لوکاں سد پہاوان کارن کرے مگر پتیرے
 آرتا سارنگی ٹہو لکٹ باج ہیں شیطانی
 مال غریباں کو لون لیکے کنجراں بن تاوا فی
 پنج تن پاک امان باران کوئی قول گیا
 یا کسے دسے پیر اپنے دی دستاویز لیاؤ
 تہ اصحاباں ولیاں پیراں نہ حسین پیاسے
 بالکل کار شیطانی ہے ایہ پکڑی چال جیتناں
 طبلہ تے سارنگی کھڑے مردو رتاں آپھتے
 خلاف شریعت ملی ہوئے کوئی لعنت ہو لیا
 اچ دووہ پیون کارن مکری اول ترک نکاری
 حضرت عقدا پڑھاے سپن خاک تساں سر باوی
 بیگانیاں رتاں تینگر اول لے دیون جھوٹے لاکے
 لیس علیہ امدتا فہو ما دنی حدیث بتائی
 بے نماز ہے کافر مشرک خیر قرآن سنائی
 پھر بے نمازاں کافر کہندا ساتی حوض کوشرہ
 پاؤں اوپر سوکا جاوے آکھو مشرک کیا
 اول راگ سرود سنیدے تار ستار بجانی
 ڈہول دجاون کہر کہر چن شرم نہیں جوہنا
 دین نبیدے ہوئے مخالفہ رتے رہ جانی
 دین جھنڈے ایہاں ہول پیڑ منہ ہواندے
 بالکل کوڑاں عود اورا جھوٹ الزام گیا

بعضے پیسے و جان و تریاں جو آلات شیطانی
 گل و چہ تشبیح لمی پاتے بعضے تحقیق باطن
 بعضے سے چوٹی رکھن بعضے اوہ مناویں
 بعضے کن پر تو اون پیرے مندران باطن
 کچھ پیغمبر و سی بایت یا سارا منواؤ
 بودی بالوں سے سر کھدی ہندوؤں والی کنو
 متھے آگوں وال مناویں بد فرمان نپیری
 بالاندے سر سائے رکھو یا سائے منواؤ
 رگر مناویں داہری بہیر کشرم نہ ہر گز اوی
 رہتہاں خیشاں داہری تائین موئے زہا چھپاتا
 داہری رب سے مرداں تائین زینت خوب تیری
 بعضیاں فقراں منگن والا پیشہ کسب بتایا
 بے نمازاں خادم کرنے نذر نیازاں کارن
 مال بچھنا جو منگے پھرے ہو سی حشر ندرت
 حضرت نبی اساتے کہندے منگنا مال دہاؤے
 بنی کہیا جو سی لیکر بالن بھار لیا وے
 گھوڑیاں اوٹھاں والے مشکدر سخت داناوا
 ایہہ چنگا انہاں جو بالن و چین محنت کر کے کہاں
 بنی محمد سرور سائے کہندے سن دل جاتی
 و بنی غرض نہ فقراں ہر گز بیت کت چیلے لیا
 ربا چہ پڑے دین اندر بکو نواں گلان کرے
 پھر و تیرا تے لوکاں تائیں دین اولانہ لاسے

ہتھ گلاب گلوچہ منگے لوکاں ہنگن جاتے
 ایہہ سب شرک کھاوا لوکاں کرنے تیا کارن
 بعضے زلفاں زناں رنگوں چھاتی تیرا چھان
 ایہہ سب باتاں شرع مخالف بات اساتے
 آگوں بچوں تالو گچی ہر گز نہ منواؤ
 داہری ہتھوں نامنواؤ آکھیا پاک تیری
 خلاف شریعت رسمال کرے ہر ہتھ گندے
 چوہاں چوٹے و چہ سر اندے ہر گز نہ رکھو او
 سائے و چوں تائیں ایسے پیغمبر فرماؤے
 داہری تائیں و انگوں پاک کی کتن رت جاتا
 جنہاں استوں پاک کی وانگھ جاتا و کھن خواری
 چیلے کرے پھرے ملکین نواں طریق جنگا یا
 و بنی غرض نہ چیلے رکھدی نذر نیازاں کارن
 منہ تے گوشت مول نہوی سوال کر دی شامت
 کم یا بہت اوہ آگ انگھارا و نچ جمع کرے
 و پچھے کرے گزارہ اپنا منگن مول نہ جاوے
 کفر شرک تائیں سماں سن ہنگاں سے جاگے
 کہہ تے اوٹھ تے خادم لیکے لوکاں نہیں مانن
 و نچ بالوں پیسے بناون مین کسب تاوانی
 نیکر و بندے پھرے ملکین کم کچھ ڈھنگا مان
 کرین ہدایت ہادی ہتھوں چھان کم کرے
 لیکے مل تعویذ نہ دیوں پیر فقیر و چارے

مکریاں ٹھکان کوڑیاں کو لوں سانوں آپ بچاویں
 راجان غلام نمائی اپنا رحم کما و سن -
 بیاں وچو شمار نہ آون رحمت کریں چھوڑو
 عمر پیاری وچو خرابی کرویاں گئی خدا پاء
 یارب جان نمائی گنبدی غلام نہ کچہ کما نیا
 غلاماں آس قصددی سانوں پلے ہو رتہ کافی

تا بعداری سرور عالم قدم بقدم چلا دیں -
 بہار گنہ واپس تریا دہ کر کے فضل مساویں
 محشر اندر مالک میرے بیڑا پارنگاویں
 توں آہن بخش ہدایت منوں ورتے تیرے آہا
 ایا رحمت سبقت غنیمی سنگمن پرچا یا
 بس آہن اٹھویں ٹوٹے کارن چاہے تو علم اوٹھا

باب بیان بودہ تم زماں بے ساماں آنکہ در تبیس کردن آسا دیں

ہستند و مخالف شران و حدیث روند و از غیر مردان خصوصاً از سیرا

و فقیراں کہ لولہ گمراہ است پر وہ نکند و بسو حدیث الحیا من الایمان ہج

التفات ثبت

لولہ اٹھواں رناتوالا دینوں خبرتہ رای
 جو چاہن سو کرویاں و تن کون انہا منوں موٹے
 دین ایمان دلوڑا انہا منوں سنگن شیکر گتے
 میںیں پیر فقیرین چا دن ہو گیاں آجھ دکھا دن
 بول جوگی سد بہا دن سیدے شمران بے نیماں
 باتدریہ چھوچا دن آگے کہ وچہ مردو میگا سنے
 ہو زرداری کرن تما شے رتاں جو میاراں
 پیر فقیر گدالوں آجھے رتاں ویکھن چا دن

کفر شکر کیاں پتلیاں تے اہرہ بیانی چھوچا
 شرم حیا نہ ہوئے نہ شکرے کون انہاں سر فٹے
 نیکملاں کارن بے رحملاں چا دن غنیمت و پیر ہتہ
 قول اوٹے متھے سنگن بیٹیاں و فوسے بالہن
 مردو میگا تے آجھ پھر ا دن شرم نہ کہہ ایساں
 نال اتا تے آہن کہیڈن نعت ریت جھانے
 شرم سلائی کیتا ہویا اوکھن بیکاراں
 آجھ جوڑن آجھلا دن گوڑن کا دن بے مروتاں

ڈھونڈتے تھے ساری نالی سندیان گ تہراں
 پاس فقراں پیراں جا کے منگیاں بن اووال
 پیر فقراں عیراں کولوں پروہ کون ضروری
 بیٹھے جاہل علموں اتھما کہ جواب سنا
 الوال دے ہی اکتو پیرے اتھی سمجھتے تھے
 پیر فقراں مرے پتھے نالی پیناں بہا تھی
 تینگروس جے ہوون پیراں اپنے کیونکھرتے
 جو کہ مرضی قاور والی پر تن والا کپھڑا
 ہو پیریاں پیغمبر اندیاں منیاں تھیں
 وچہ سورت اہراف خداوند حضرت توں فرماندا
 جان اپنی واکہا تاوا دھام گزوس تھیرے
 جد ساقی حوض کوثر دے ساٹھے دس تھیں کہتا

منگتیاں کولوں منہ نہ کچن لعنت لکھ بکاراں
 کہ پیراں گھڑتیاں تھیں گھڑتیاں و شرک و ماواں
 بہتوں نیتنگرو تھیں اتھما سمجھو بنو حنوری
 دعا فقراں رو نہ ونڈی لیکن منج لگانے
 علم الہی و پیر جو ثابت استوں کون مٹاوا
 اک دن پیر فقراں مرنا خاک تھیں سر پائی
 لہی گہرین تہراں لیاون نوکھٹے کی کرتے
 نوح نبی و کی عرض نہ منی آدم نالی جہڑا
 پیر فقراں شمار کپھڑے وچہ شرم تھیں تانوں نایاں
 کہہ لو کانتوں پہلے پیریاں کچھ نہ ہوں اساندا
 مگر چپا ہے مالک سچا ہو کینے کپھڑے
 ہو چھوٹھے کپھڑے کولوں نیتنگر لوکاں وینے

قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا أَنفُوسِي نَفَعًا وَلَا ضَرًّا إِنْ مَّا شَاءَ اللَّهُ

اشرق مخلوقا اول جہڑے شان جہڑو لا کی
 جان اپنی دے پہلے پیریاں مالک رب نہ کہیتا
 رتوڈور و عذاب تیر و جان کنڈن دا ہوتا ہے
 وقت مصیبت او کھے ویلاروں کولوں چھوٹا ہی
 جہاں تھیں پیریاں رتال کرویاں شرک تہراں
 جہڑاں گہرو کی شرح بنائی وادہ وادہ سلمانی
 منگن شگون تیرے ہم سماں تال کرن کوڑاں
 پیر فقراں سمندر و دنگر سماں رتال والا
 ہوا کس شاکر و پیراں سے ہی ایہ پوچھو او پھایا
 منگھی بولی تال والا سے پوچھو تال تھیں تھیں

شامع روز شامع ساٹھے حوض کوثر و ساقی
 ہو کپھڑا جو مر نہ ویندا تال نیتنگر مینا
 پو ترو تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
 خداوند جس دن مسویہ ہو تھیں تھیں تھیں تھیں
 اوہ مسویہ ساٹھے تھیں کوی نہ پوچھو تھیں تھیں
 ہندو واک و انگوں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
 ہواویں عالم و عظیم تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
 غلاماں پوچھو عزیز کسینوں ہوسین تھیں تھیں
 منج ست روز لکھا تھیں سماں تھیں تھیں تھیں
 غلام مسویہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

سیرت صورت عجب نہایت واقف ادب نیازوں
پگڑھی قلم تے مکرز ناں دے دے ترازو تو نے

بچے کر بولے ہو لی ہو لی خوش خوش موم آوازوں
کہہا اول لکھو سا نوں میاں جی کر بولے

بیان رسوم ٹائے زمان لولہ شیطان کہ مجسم بہر ہی است
آنکہ بر تارانی و خاتما مان بی پائے پر منہ رقمہ تراوان اولادان
طلب کنند و از خوف خدا پر خذر نشوند گویا این طائفہ از حرمیت
و رحمانیت اللہ جلالتا بہ در صہ عایت دور افتادہ است و از دین

مہینہ سختی بکھرہ

ہک لکھی دو و مہ نہ دیوں ہوری کالاہر مناوان
جب تک دیو لکھی کے ناچا پٹرن خاتقا ہیں۔
تہ بعضیاں سنگ دیو تا پوچن دینوں دینوں گیاں
لکھی نالوں پانی چھٹکارہ ہی طسکی کھا میں +
نتھہ نا پاؤں چھلان والی ران شیطان لیوے
سندے نام بدولت چھلان چھٹیا ویکھ لیتاں۔
ہک سرتا ہوں دین نہ چھاڑو جوں گہڑوں کوئی جان
ایہ سب رہماں پیارا رہی سا نوں روز لکھا ہے
کاؤں اولادان ادسیاں پاؤں شرک نہ اللہ پاوے
اوہ مہ مہ خاوندین دا اکہن دینوں گیاں -

ہک نیل نہ پہنن وانگ ہتھوواں مسلمان کہاؤں
ہا کہ کئی دیہاٹے وکھڑ کیندے ان ملاؤں تاہیں
بعضیاں قومال سٹی پوجیندیاں بعضیاں سوچ چھان
جس گہڑیاں یا ہوں سچان پیاسے کہاؤ نائیں
ہک پہنن پھیل کلاب چھینا پھیل چاندی سوے
پھیل جوہ کوئی دھم سکا ہٹو رناں ویکھ بیہنا
ہک روز جمعہ داسر نہ پاؤں منگل وار نہ ہوں
ہک پہرا والی جھرتیاں سرتا پانی پاوے
جھرتیاں کسی ناسر ہوں میل دھرتیاں جاوے
رتاں جسدن مرد کوئی سیر نوں ہوں رہیاں -

بعضیاں نان شامان پوچھتی آکھن تائیں
 جد کوئی کم کسے نوں جاوے پچھ مزید کوئی۔
 یا کوئی ٹوڑے ہوئے تائیں پچھوں کوئی بلاوے
 وقت ٹرن دے آگ پانی دی کرن وچار ہزاراں
 بعضیاں قوماں دے چھ بیلی عورت بالان والی
 اٹا بھڑکے کاؤں کرو لیاں کسے پروہتا آوے
 پتھا چٹھے کتا بیٹھے کتا ہو اسکے بیلی۔
 ماہل گوراوے پر پتھاوے کسے پیکیا تا آوے
 دودھ والی بے چھان اولنگے آکھن دودھ تہنہا
 ہک گہڑو بجی اتے دہر کے دودھ نہ ٹر کرن ہا ہی
 کم نواں جدیا کوئی لاگی آوے تیل چواون
 جیٹھ مینے بعضیاں قوماں سار بناون تائیں
 لڑکا لڑکی جیٹھا ہووے شادی جیٹھ نہ کرے
 بعضیاں آکھن ڈوئی جیٹھری پانی آگ نہ جاوے
 وقت بیماری ہتیاں سماں کرویاں بگوریاں
 بعضیاں تیجے تپے کرناں ٹوٹنے کرن ہتیرے
 منجھی اوتے چرخہ ڈاکے اوپرویں رضائیاں
 بعضیاں رناں ٹھیکر قبراں لیکے گل وچہ پاوے
 پوچھ ستانے کئی جا ہتیاں کیاں تہاں وٹاے
 اک راہیاں نوں آکھ ستا دن ساڈا لے جا رہی
 بعضیاں لیکے سو تر کچا کر دے گل گتس +
 بعضیاں مچ یا ڈو سماں واریں سہ سو کرویاں ٹوٹے
 پاس فقراں پیراں جا کے نیچے سنگن واہی

مالان وچوں بکل دیکے سنگھن پیاں کوراہیں۔
 ٹوڑے ہوئے ٹھیکر کھانڈے ایہہ بد سنگھنی ہوئی
 یہہ کے ٹوڑے کرن وچاراں شرکون باز نہ آوے
 ایہہ ہندو آں والے سب طریقے پائی رسم گواں
 پیٹھ پیرن نیلا کڑیہ سخن گنے موہنہ کالی
 سمجھتا بولی کاوانوالی نہ آنا دس پاوے
 بیلی موہنہ دہوندی چو دیکھن آکھن ماسی میلی
 ایہ سب باتاں پھٹیاں ناں پیا شیطان سکھاوے
 کتاب کہا دن نہ ہرگز سکھارے کی دہاڑا پندیا
 ہک چھکے چھتیاں ناں نین تھچکیا لے بہا جی
 جیٹھ مینے بعضیاں ناں پیٹھاں مولہ لکھاں
 پچھوٹیاں سوت اٹیرن ناہیں پیاں کوئی راہیں
 رناں گہروی شرع بنای روشن روز خشرے
 اووجا کے سکے حج کریدی پیارا پیا بتاوے
 شرکوں کھول کھول کرناں ناہیں ہونڈیاں ان ہوا یاں
 قبر بناون نمبر داران کھنڈن ملن سویرے
 دہو کھا دیکے تپ چرخے نوں جاہرن رب و نجایاں
 سمجھ نہ رناں قبراں والے خود پاوے مر جاوے
 کیاں چوراں توں لے دھاگے اندر کھا لکھاے
 ایتھے ساتھ لیکھاے سنوں ہونڈن مشرک راہیں
 اپنا تانیا ورتھاں پیاہرن متدین راہیں گن
 خصم نا لایق ورجن ناہیں ہون نکتے وٹے
 پھیرے خصم نہ وچور رناں خاں تہاں پجائی

سرم سلائی کر کے رتاں جاوےں چیلین پیریں
 کھلے پیر چڑھتیاں کھلے پیر گھوٹے کئی گھوٹے
 ہاگ ہر کھ پیر چڑھتیاں ہر کھنگن منجھو گھوٹے
 بعضیاں رتاں لے سر سٹہ قسرت کھوٹے
 ستاں راہندی سرمٹھی پاندیاں کر کے ٹوٹے
 ہاگ روزے غیر اللہ کے کھن آس مراد تنوری
 ہاگ سکھتیاں جان دہر و نکل جیکر نیتگر دے لکھ وانا
 ہاگ دیتدیاں بچے لکھ داتے توں چہنگانے جان
 ہور ہراں بریاں رسماں جیکل رتاں پائیاں
 ہندو آں دے تہوار چو کرے حضرت خود فرماون
 راہاں وچہ پرایاں مرواں گھوٹے جا مٹیاں
 بعضیاں رتاں نوہی دیون اپنیاں ہیاں
 سانوں وچہ جینے سانوں ایتو اریکا و ن
 نوہی بالین منگن لوہی مسلمان کہا و ن
 نوہی والی راتین رتاں ہندی لاون گجان
 جیکر توں ہندو آں دالیاں سماں کر و ضروری
 ہاگ چوکیاں دیون لکھ داتے دیاں سدن گھریں
 مشتدیاں بیدیتاں کہیڈن مارے خصم چہاندے
 چیرا جوگی تھے اک چلی تہاں تھے کرن گڈا سے
 شاہ مدار سالار بزرگ کال چیلدیاں بین ہراں
 چال دیہاڑھی رمل رتاں پیدیتا بے شرماں
 پاوےں پھنیاں بدواتاں سکھن لاہن ضروری
 پنڈی پھنیاں چلو پھنیاں قدم بہر و سر و سی

لٹے اولاد بہترے ٹوٹے کرویاں جان فقیریں
 پیر فتح کئی کھیر لہجاوےں اللہ توں کھوٹے
 کئی گلو شاہ تہوں نیتگر منگن خوف خداوندنا ہر
 وچہ پور ستیاں تہاوں بہتر گورن کہوہ جانی
 خصم دیوٹ نہ درجن موٹے ہوں نہ لٹے دوتے
 پیر اوٹھے دی دہن شیرینی نارب پاتھے پوری
 نیتگر دیون والا کھرا کھوٹے بہتریاں جاتا
 کئی ہراں مروی گھلے ہر گز سرم تکھا و ن
 رمل کے مٹیاں کوٹراں منگن ماہو ماہیاں
 مسلمان اسٹے پہلی ہر گز نہ کھلا و ن
 سرم حیا نہ آوے نٹے کہاسن دوزخ ماراں
 ہے ایہہ رسم ہندواں والی کردیاں مولند رہیاں
 اووٹے کوٹے سیدیتاں جو ہاڈ جڑہ کاوےں
 ہندو آں تہوار چو کرے دین بنی بدلاون
 تااں جلاوےں ہندو آں مانگوں رب بکہ کردیاں ہیاں
 موٹر گوا کہاؤ بے دیتوں نال رب پاجے پوری
 چیلدیاں بن کے کھیڈن رتاں جوگی تار بجائی
 بہرائی جوگی سدن تگرے کیرے جو دل چاہتدے
 خصم دیوٹ نہ کرے غیرت اللہ ولوں مانے
 نام کرن بدنام بزرگان لکھ لعتت بدکاراں
 ڈھول بہرائی نال وچاے گاوےں ماریاں کرماں
 بعضیاں سکھن موٹہ چھانناں رب پاتھے پوری
 بعضے جاہن چوٹے چوکی ہو کہ رتاں برے

رتاں تے مشتتہ طور رملی قدم رنگہ پانے
 بندیاں چھتیاں والیاں جاوے ہر کوئی اونہاں
 ہار سنگار لگا کے رتاں ٹریاں پیر مناوے
 کہہ کر تھان سخی سرور سے چوہڑیا تو انگ نیلے
 لعنت ربدی رن کو پتی میلیا تے وچ جادی
 ایسے ختم دیوٹ سداون جنت بونہ پاوے
 تے بعض گئے گوائے ونوں گو لے رناؤا لے
 اوس میلے وچ جا کے رتاں جلیاں تھہ پیر اوان
 اوہ ڈوہڑ پانی کھڑے رتاں کرے جو من بہا ہے
 ایویں لہ و ہر و نکل والا جاچن سن یاراں
 جیوں کر رتاں چھتے اُتے نہاوندیاں بدکاراں
 بعضیاں جان اماں اُتے میلے سارت کرن بابو
 بعضیاں جاوے شاہ رحمان تھجیے اُنکئی گیان
 وقت بنی ہے ویکھو پھینوں رتاں جان میلیں
 سن لوہیوں سداون پر دہ کو ضروری
 ہر اک کو لوں پر وہ کرنا بچا فرماوے
 مرداں کو لوں کر ابروہ کو پیکیا ناہو وے
 ویکھو کھیتے شری پھینوں مرداں نال پر ایا
 ڈبول سارنگی سنگے دوڑ وکیاں وڈیاں بھو
 پر وے والی رتہ ہٹائی اچکل پیر فقیراں -
 مرید نیامتوں پیراں کو لوں پر وہ نہیں ضروری
 رتاں گل وچ پلو پاسے سجھے کہن فقیراں
 فقیراں سہرے کہے کم کفر ہے سارے

جہاں یاراں ملتا مشکل و او تھے لگ جاندے
 بوسہ بازی دست درازی او تھے کہے نہ لکھے
 پیر او پیر توں لالاں جوڑی سب بندیناگاوں
 لعنت ربدی نیلے رتاں ٹرے ول رنگا ہے
 ختم دیوٹ نہ ٹھا کے چھڑا غیرت گئی تنہا ندی
 چھڑے رتاں گھلن میلیں و ہر و نکل نال لجاوے
 رن کو پتی ٹرے اونہا ندی نال ٹرن موہہ کالے
 او چھلے پانی وچ وڑے کہہ خھماں سر پاوے
 ختم کو پتہ بہت ہے تے لعنت شرم نہ آوے
 جیو نکل چو لایا جاندے واقف جگ سارا
 بیدیاں خھماں سنے لیناں دوج کھاسن ہاواں
 شرم سلائی رکھیں پانی گرویاں جا کر توتائی -
 پرویاں والیاں رسماں پہلی رتاں وچ نہ رہیاں -
 نہ اصحاباں وقت اماں بانڈیاں رتاں چلیں +
 رسم سووم کھڑی چھڑو رتاں رجا پاسے پوری
 دیو چھڑے ہنویاں گولوں الٹ گھنڈ کھڑا وے
 الحیا صلی الایمان مومن من کھلو وے
 ہستن کھینڈن ہنڈ وکھلاوے کہ ہر گردانہ آٹھا
 اک تلوچوں ہرے والی اک شہر گزرتے
 کوٹھے مکرسی کا جگلا کہ رتاں کہن بچ پیراں
 ایہہ بوٹ فریب ذریعی کہند نہ رہ پانہ پوری
 گوڑیں تھہ لو اوان ہمیشہ سنجھے کہی تھہ پیراں
 پیر تھہ پانہ اگھن رتاں کم کفر ہے بہا ہے

ہو کر کسی بدگلاں رٹاں کرویاں رب گویاں
 کہنا پیاسے جو گویاں تائیں لہدیاں وچہ ہاڑاں
 سنی اولاد پھر سے دہاڑے مارویاں کنڈاں
 تنگیاں ہو گئے چھاڑو و ڈھن آیت وار سویر
 جیکوئی شجرہ سینا آکھن کیتا یا دفلا
 ماں پوچن والیاں تائیں اتھی جھمہ نہ آوے
 کاہدی ماں پچھانوں چھانوں مار کاوے
 جے کہ ہووے پیچھے ما تاکہے نہ لہٹواری
 رٹوں کر و پوچا سدی پو رٹاں کہدی نہ و آو
 جیکل ہووے خلاف شریعت کرویاں مسلماناں
 کولوں کولوں ہن پاخانے گلاں کرن پو و ہاں
 اک دو جی توں مسلماناں پر وہ کرن ضروری
 یا مسافر تال فکر ہے پیا لکھاوے رسماں
 تیر اللہ کی شہ جو کھا تھے اوہ مشرک ہو جاتاں
 بدتیاں کو کسے کہے جو لادوں واپے کھو لہجاون
 کئی ایسٹن ہر طہ کوٹھے تے جسدن لائہ کما واپ
 کئی دیہاڑے گل یا لائے چھو ست پاون واپ
 ایسے پیار لیں بگور سماں عام لکھاوے

جو گویاں کولوں جڑیاں لہدیاں شہ ماون مایا
 باکل تنگیاں تھکے جڑیاں لہدیاں چاڈاں
 رات دیوالی کرویاں لہو کتے گز این راتاں
 ماں پوچن وٹاں واپن کرویاں شکر گہنیر
 غیبی خبراں مسلمانوں کون اللہ بن جاوے
 جیکر پرچھ ہووے ماں پچیاں کیوں ستا
 شالا ایسی ماہو وے چھٹری دکھ پنچا وے
 مسلمانوں ہنیں ایہ ماہا ہو کوئی سخت ہمار
 سدھرا سن ڈھو لک و پھر کے گاؤن موٹہ جاو
 یا ہر پکے کرن کلاماں ڈویاں نہ تاواناں
 اوس ویلے جو کرویاں گلاں لعنت رب ہوں
 ہاؤن نہ ہون تنگیا پیاسے ہوون تداں تھو
 آکھ رتاں ہین بہراواں غیراں کہاون قسماں
 ساتی جوفن کو ترے ساٹے پیاسے ویکھ تاتے
 سو تک لیاں ایوین کرویاں دانہ گھو ویاون
 پنجیس ہون کتھے لمبی دلوچہ رکھ مرادواں
 لوویاں رکھن وانگ ہنوداں خاک تہا سر پو
 پر کہا غلام ویا ہنڈیاں سماں لوکھی تباو

سوان سوانت اسات سواد و شادی کہ زماناں کن

سینکے ساتھوں رسماں شادی عمدہ نکم بناؤ
 دینوں دتوں گئے گوانے رتہ رب نبی جے

بھیر کیتا دہر پیا کے رسماں لکھو کوہتیاں چاہو
 وائے لوگ ہنوداں واپاں رسماں کرن کیتے

چیلر گالاں وانگ ہنودان کرنیاں ہن قزری
 شکن شکنوں جے ہندو اس والے کرے مسلمان
 پیر پیرونی طلب سب عقد نکاح سن کرے
 دیکھو جس دن بابا آدم حوالا دیا ہے
 سب پیغمبر کیتیاں شادیاں ہو لاکھوں کے
 حضرت سرور صاحب ساٹے ساتی جوش کوہر
 نہ مائی کوئی شکن منائے ہندو اس وانگ
 اونہاں نالوں ودھکے چیریاں کر دیاں مسلماناں
 وقت نکاح جے کفر شرک دیاں سماں کرن ہزارا
 ہوے لاکھ تیل چو اون رمل کے بر باران
 تیل چو ہاون مائیں پاؤن ہتھ وچر تندی چھڑا
 ہندی لاون مرداں تائیں جھن گائے شہرے
 سار سن ڈوٹک جے زمان ہون ہزاراں
 جگنی چھلار بلوگا گاؤن چیرے والا
 اوہ ہونکے دیکے جگ سناون خصم دیوٹ اساو
 تے پیر تے گوت کنا لا کر دیاں مسلماناں
 گانا سہر اسم کفر وی کافر جھن ولاد زخم حافظ
 رنگ کو سنبھ رنگن جامہ نوشہ و سن کار
 لکے ہتھ پو اون سرور رمل کے مٹیاراں
 گھوڑا پڑی کہیدن زماں عاجی ہون منڈے
 نوپاں وہیاں والے سارے وکھن پو واد
 زدر تھالی کٹورا وین رمل کے بیدیناں
 لوگ چھڑاؤن نینگر کو لوں کر دیاں مٹ وری

پنڈت سد پراوند و رب نہ بابا پو ری
 سوو شراب تے موئے ونگر چھڑا کر دیاں حوالوں
 عرافت پیغمبر و ہایاں مسلم لکھن ہندو سے
 گانا سہر آکھے نہ دیا کسے نہ موٹھ کھال کے
 مائیں پائے کسے نہ پیلے نہ اوہ تیل چو اے
 فاطمہ زہرا علیہا السلام بیبا ہی کلمہ نہ کرو سے
 اتی اوٹے مول نہ بد ہی نہ اوہ چا پڑی کہا رے
 لکھ لعت بیدیناں زماں روایاں رب شیطاناں
 لکھیں غلام پیارا سے ہنوش نال پیاراں
 اتی اوٹے پاؤن زماں کر دیاں کفر گواراں
 نہاؤن ہون ترک کر دیاں زماں سب تون زماں
 تخت و پو اون مٹھ کھلاؤن لیت دیاں و ان پیر
 گھراؤ جاؤن گاؤن گند و گاؤن و ل مٹیاراں
 کچھ سن شہراؤن انہاں توں کر دیاں جگ او جالا
 مایو بہاکی گئے اسٹھے عورت کنوں ووراکے
 جے سب سماں کفر کدیاں جھن ہن تاواناں
 راضی ہون ووالا کافر بہناتد امونہ کا لا
 بالکل ہندو سن پیرے مسلماناں لاٹھے
 گھراؤ وری اسم کفر وی مٹیاریں کدوں کو اہان
 دست و رازی ہونڈی اوٹھ و جھن نہ شہر مندو
 تھو پو ہونڈیاں جھن ناٹھاگن منہ کالے
 نال جیگانیاں گھل دیاں نال شہر عم کو لکھنا
 پیرے شہر راج ہونیاں نال شہر چھلے پاری

سدر لڑ کے تول موٹھ کہلاون شرم نہ ہر گز راکی
 آپس اندر درناں رکھے دست و رازی
 سر لڑ کی سے نینگر کو لوں کنگھی سدھچہ اون
 جڈھی کہن کنی گندھن ہور کنی بدر سماں -
 کھاسے چاہن لڑ کا لڑ کی پورن چوک کہیتو
 لڑ کی ننگی کھاسے چاہن شرم حیا و تجاریا
 خصماں والیاں ست رناں ل تل ملی ست پان
 چٹھی رگرن نینگر کو لوں سٹھن پو اون نالا -
 خچ آئی توں رکھے رتاں استقبالی جاون
 کنگھی پٹی ما جھماں کر دیاں خچ دکھلاون
 ماسن ڈھو کاس نال وجاٹے فٹش پیدینا بولن
 سٹھیا توجیہ گالیاں گا دن لمل رب گواٹیاں
 کوٹھیاں تے چڑھ آون ویلھن زما سر پائے
 ہونہر طیارخان جڈھے کڈھکے دن لوگ بلاتاں
 و ہر سے وجہ جد آون جاٹھی رمل کے مٹیاں
 ہر سے خچ تے چوہ بوبہ ہر سے چٹی تان کھلون
 اوٹھ جوہ شرم ماں کر دیاں کہہ کہہ آکھاپیارا
 جاٹھی لڑ کے چیریا نوالے پاسہ مریاں دہاراں
 اوٹھ چٹی لاکھ بہانا کوٹا آکھ ستایا یاراں
 رتاں منگن لاکھ اساو اچھی والا دیناں
 جاٹھی لاکھ کیوں دیوں جلدی اگے خوب نظارا
 لپے جسم پے غیرت چہماں ایہ ہر حال اوہناڈا
 بعضی تھماٹس آہیں ٹھیاں کیتا چھیں کاراں

چھانٹی وجہ ورنے گدھن ہنہو غضب خدای
 شرم حیا و تجاریا سہماں خصم بنائے پازری
 بعضی تھماٹس پیر نوشہ و انی پانچا و ن
 مایہ بہاٹیاں خیال نہ ہر گز جانداں تھیں خھما
 دیو اپنے بیل و ہر تیکے روہ رب تہی
 ایہ رتاں کھ شرم کدیاں بہریاں ٹولہ رب گوا
 ٹھوریاں گھنڈ کھلاون رتاں نینگر یا سہماون
 ہتھو وال والیاں سماں کر کے رتاں کرن موک
 زینت زریب ونداسہ سر مہ ہارنگار کھانا
 رمل نکیاں وٹیاں رتاں دن خچ لیاون
 شرم حیا نہ ہر سے ٹھیرے غیبی گولے تولن
 بولن گندھچراہ کو گولے ہر ہر دون سواٹیاں
 بہر انک وونے خصم کو پتھے کہہ کوئی آکھ سناکے
 لہجہ دیکھ جی شرم کر بندے ہر ایدون کی آکھنا
 ولدیاں خچ بونٹاں کے کر دیاں بچ بہاراں
 سوار و بیہ لاکھ چٹی و اجاٹیاں کنوں پوآن
 اوہ منگن اوہ دیوں تاپاں ہونے خوب نظارا
 اوہ ہر رتاں اید ہر منڈی کر کے موج بہاراں
 وکھن تے وکھلاون والیاں ہنڈیا اوٹھ کاراں
 جاٹھی لاکھ تہ ہر گز ویتے اکر چوہ چھوٹان
 کنگھی پٹی سہم سلائی ہویا اپرا پارا
 بے شرم مانوں شرم نہ ہر گز ویدر آکھ سٹاندا
 ہن تول ریامعاف کریں میں پڑدا متفقہ

چنی تکلیف وقت کھڑکیتیاں شرم گواون تان
 اللہ جو ایسا چیر پویدہ لیا اون ریلان و الال
 الیاد من الایمان و چه حدیثیاں آریا و
 جد لڑکی لول و دیا کرے جو ل چھوٹی چھوٹیاں
 جد و لا گھر دیا کے لیا اون گند کھاراں بولین
 نو تیر پو تیرے سر توں مانی پانی وار پلانڈی
 و مٹی آئی تائیں پہلوں بگرکیاں ست کھوندی
 و دوی رسم جمالت دانی مسلمانا نو پید جاری
 ویاہ کے لیا اون جد گھر و دلاریت اکور کو ٹون
 نال بھینو چیاں گھٹھا بازی کر دیاں بگوان
 سور سو سے دا کہن اولادان لکھ اونتے سر کھلے
 خردا بول جو آکھے پیٹے پو چھو نال و لا سے
 عربی یا ایرانی خرسی کیو تکر نیا تینوں پو
 قتی سورتے گند سوردی یقیماں بول ہن ووا
 کولے ہوندے باری کھوتے گولے زنا اولہ
 خرتے تے سور بناون ہون بناون خصماں
 جمیا ہو یا حرام بتاون اپنییاں دیکھ اولادان
 جن ہوالیاں بہتر جان حلال حرام کمانیا
 چھڑ غلامان کہہ پڑ بول رسماں آکھ سنا پیر
 لڑکا لڑکی قبرین کھڑکے پیریں قبر پو اون
 غیر خدا لول سبہ کیتیاں ہے ایمان نہ ذرہ
 خد پیر منگ شنگن منادان و سدا و لبر پیار
 کائے سخن بہانڈیاں تائیں رسم کھردی یار

پھلاں زہو بگا شبتو کاون دن یونان
 بے شرم ماں بے دینا کر دیاں بن لول مہکان
 پرا جکل رتاں شرم حیا و نام لکھان و سجا یا
 ہندواں دانگ لول وون چھو پیار رسماں لکھان
 داعی لول از تھی گولے رل پیدیتاں لولن
 و مٹی سنگر نکل چوا کے اندر وار لیا ندی
 ہور ہزاراں کٹی بید رسماں جاں لوک کر نڈے
 دین اسلاموں خبرہ کوی کرے بہت خوا کی
 رسم رسواں سب ہنوداں بن ولوں کھمٹون
 اولاد اپنی لول منڈا لولن ہوسکے دن سواں
 سور بناون خصماں تائیں شرموں نام نہ پیلے
 کیہرے ساہنڈول جیا بیاد میں کھٹھا کھٹھا
 یا تے لھو تے خصم تھانے و سولال مینوں
 سور سو ختر کتا سب برہہ کھنٹھم اپنی و کھو دا
 ہنس میں دن سولے لھو لولن ورجن نہ منتر کالے
 ایڈ بے شرمی و چه زمانے کر دیاں بہتریاں رسماں
 ایہ گل جنگی یا داننا نول خود جان نام لولواں
 ہور کوئی کیہ جانے کہ پڑا سچو یا چھوٹ بولیا
 سو باگہ پوڑ ورا سو ہی سنگن رسماں دیکھ پالشی
 ون پوسے شکر کالوا لے جانڈیاں گادون گلون
 کھیر کھیر یا شکر کھایاں جائے ہند متھہ
 جا جکی شمشی جھانکار پیر سب رسم کھرا
 چا شجیاں تائیں و دیا کر دیاں رسماں سن رسواں

جانشی ٹر گئے ماں ننگ روئی کر دی خوب کھانا
 گاؤں آکھن لے فی بیٹھنے کھان سنراں اول
 لڈی مارن دہرت اٹھاؤن پاؤن شور کارا
 بہننا تے گہرتیہ ساہناں آکھن بن دلدار
 مایو بچائی کول تلچے کردیاں جدوں بولارا
 خلاف شریعت گاؤں زناں ہمیں ہو رووالا
 کامن پاؤں گاؤں زناں رملل کے ٹیاراں
 وچہ وایاں بے شرم ماں نوں شرم حیران آئے
 فحش بیدیناں اتنا بولن شیطاں بھی شرم آئے
 بس غلاماں دلبر والا دفتر تم نہ ہو دے
 واہ واہ ہمت یار پیاسے کیتی کوشش بیماری
 پر میں ہار کھلو تا فضلوں پیار بس نہ کروا
 ہیما عزیز عمیق اندر بد رسال والا زناں -
 زینہاں زناں گہری شمع بنائی ہو یار و جہاناں
 غلاماں ڈروا ہو اپنا نتوں مندا حال زنا ناں
 جو کوئی مگر ایہ تہاندے لگے بہاویں شاہ زماناں
 ہوتے آوم کڈھ ہشتوں سکھیا کم بھولاناں
 ریہ بے وقا قلی ہی بو لہ کار فریب کما ناں
 ہوتے یوسف چہرے پیہر کیتے قید ناواناں -
 بلغم چہرے تے بہلا قے شیخ صنعان کاناں
 پتلے مگر فریبانوالے رب دیاں بے فرما ناں
 فہرے سر ننگے کرن نہ پروہ بہاویں دیگاناں
 جب انہاندی بالکل گندی ڈاڑھاں حال شیطاناں

بچے پے ڈھولک جے سے ویکھ نظارہ
 گاؤں دن پونے گاؤں کول سنے جگ سارا
 گدھ ہی سہی گاؤں زناں لٹول نیا رار
 بہمن گاؤں یار بید شرم نہ بر خور دارا
 کوئی ٹیاراں ور جے ناہیں عیب و ڈاڑھاں
 حلقہ بچھن کے تال اٹھاؤن پن بان ہمالاں
 ساٹھیا لوبہ گالیں دیوں رب گواہیاں ناراں
 ڈھولک گہرا و جاؤں پہلے شیطاں پیاسکھاں
 در عیاں ہنکیاں مڑوایاں ناہیں سو کوئی زور گارا
 نوک زبان سناں رسماں زورہ نہ اٹک کھلو و
 میں کچھ جرنہ دیوں جو کا فضل کرے رب باقی
 میں چھپیا کس قدر لکھا دے سو ہو نظموں دلدار
 عبور غلاماں کد کر سکیں جہاں نہ بتاں
 ایہ مکر مکاراں کرن ہزاراں زناں حال شیطاناں
 زینہاں مرد ہنتوں مرد ایا خبراں وچہ جہاناں
 دینوں دنیوں چاؤنجاؤں خوار کرن سلطاناں
 باروت ملاوت فرشتے نٹھے بھلگے حکم راناں
 ان کید کن بچا سوہا کما شہاناں -
 جو کوئی پچھے پیا انہاندے ہو یا جو ہر سیا ناں
 امام حسن نوں زہر دلا کے کیتا کم ویراناں
 کفر شکر توں باز نہ ہون رویاں رب جہاناں
 مٹھیاں گلاں کر کے کھگن ہو کے نرم زباناں
 ولی فقراں میراں تائیں لٹن پیر پیراناں

یہاں تو کچھ اختیار نہ بنا توڑن عہد پیمانوں
سچیاں تائیں قید کروں کر کے مکر بہانہ
پراور گد و فاقہ فریب مجھوں کرویاں سخت بانا
کرن پر ہنیرا نہاتوں چنگا بہانوں پون جاننا
غلاماں چھڈ فریب مکر ویاں زناں جلال شیطانا
شہوت حرصوں دور ہٹا کے آپ سید راہ وین
تابع دار بنادیں سرور حاصل ہوں مرادوں

یہ ہرگز سکیاں نہیں کسیا بہاویں وین جانوں
سکیاں پہنیاں قتل کروں گندہ شوق نہانا
شوق صحبت کر کے مارن چکن پیاں قرآنوں
یہاں تو گندے شوق انہا ندے کرویاں خوار جوانوں
جدلاون نہ توڑتے بہاویں چال قدیم زتا تاں
اے مالک میں بندہ تیرا کر کے فضل بچاویں
بن تیرے اے ہادی میرے کون کرے امدادوں

سیان رسومات زمان مخالف شرع کہ در ماتم و خصوصاً در عشرہ مکینہ

جو ماتم وچہ کردیاں زناں کر کے نظم بتائیں
روون پین کپڑے پاڑن کدہرے نہ فرمایا
در بستہ چھماہیں پاؤں پلے رویاں رب جاناں
وسبہ بچھوں شنب قدر ویاں سے روچیں رخ لادوں
ہو ہو جوچے وین الاون شاگردوں شیطاناں
چالنے تک کہن جسے زناں مرید شیطانی
دس پیاسے کچھ زحماں ٹھوڑیو چھ سو کاٹیں
وقت نر غلے دنیا نوالیال بہسے کچھال چڑگی
کسی جد و کسٹن کہ انہوں پانی ڈولن جلائی
زناں گدوی شمع بیانی ہر کوئی ایسی گدوی
ایدوں گلوں ڈولن پانی ناقص دین زنا نڈا

بس غلاماں آس فضلدی کے آگہ سنائیں
اللہ حکم معیت اے تیرے جلواؤ سٹنایا
تن دن سوگ میت واکرناں جائز مسلماناں
ہندواں واکر ستیں روزیں کاہنیں کھوون
وچہ عاشوریاں کان سوکانان کرویاں پیغمبراناں
دسویں روز دوسہرا کرے واہ واہ مسلماناں
در بستہ چھماہیاں سوگ کز شے زینت کرویاں تائیں
میت سے تر پانے واہ چھانٹی وچہ باواکے
جاں میت لے کرے گتھیں بچھوں ڈولن پانی
گتھریاں بچھوں ڈولن پانی جس گتھیت مردکی
آکھن ملک الموت فرشتہ چھریاں ہو جاندا

بچھ غلاماں کس نے وٹھی چھری نہ شیتا لٹوا
 جس دن مرد و مرد کوئی دو وہ نہ تر کن و ابی
 سو تک والی مے جسے کوئی رناں ہتھ لاون
 بالانوالیاں آکھن رناں بے پرچھا وال چڑوا
 بعضیاں تیجے و سویں تیکر نہ وٹون مرد وہی
 دوروں دوروں آون روون لیل کے ٹیارل
 وانگول کتیاں تھان نکالن جیو کھرتے رووندے
 لعنت کرن رسول خدا ہے جو کوئی وین الا و
 لے ہوئے عذاب میت نول وین جو کرن دینا
 وین کریندیاں قبروں اچھن مرد و عالم کہندے
 وونخ مے وچہ ستر سن رناں وینا نوالیاں پیار
 ویناں پٹن والیاں تہاں صفال وونخ کرن
 وچہ کھلو کھلے الا ہنسی رن شیطاں موکالی
 وونخ دیو چہ پیناں ہوئی بھینوں تہا پانی
 سب بھونین شینر جہ سے وونخ وچہ ہزاراں
 وونخ ایسا کھنٹی والا ڈرے ملک ربا سنے
 اک دن حیرا نل فرشتہ پاس نبی مے آ گیا
 وٹھا نیسا وونخ میں راج اسدی ہیبت ماسے
 وونخ والیاں ڈو گیاں کہیاں پانال گادو
 بھائیو بھینوں جس تھان کو او ڈرو ملک الہی
 جس مال جمانے وینا نوالیاں جا وین الہی
 کان موکان کدا ہوں آئے وچھن جا وین الہی
 پکیاں وٹیاں پچھے آون ووی آمان آگے

کس دی ماں دانا ہی وٹھی مے سے کوئی موکالی
 بعضی تھانیں میت سے متھے مکن بھائی
 لڑکی لڑکا جسد مرد استوں آکھ چورا وون
 استوں کرن برینر بیدیناں ناگ شر کدا لڑوا
 سال بسا لال مڈاں بچپوں ہی موکان جگانی
 وین کریندیاں رل بیدیناں لعنت ہون ہزاراں
 لعنت ہوئے رب بیدری سوئے کر ویاں کند
 ستھ والے تے بھی لعنت سچا ہی تہا وے
 ہوسن روز حشر نول نکال کتیاں وانگ لہناں
 گندرق رال پا جائے گا پھیرے حال تہا بندے
 لے فرماں رب نبی ویاں وونخ کرن گزارے
 کتیاں وانگ آواز کرن وونخ اندر مٹرسن
 شکل کتی وی کر کے اسدن وونخ باسی ڈالی
 اندر پٹ جلا یا جاوے نکلے مخزنج اتھانی
 وینا نوالیاں وڈو وڈو کھاسن ہو پتیراں مار
 پیپ ہو تے تھو پتیراں اوتھ کھانے
 رنگ تھیر ملک الہی نبی مے حال پوچھا نیسا
 ناگ رنگ تھیر ہویا آ گیا ملک پیارے
 وین پچھرتے پڑ ہونمازاں کھو فکر آگاہندے
 شاکیاں کیوں باکی ہوئی وچہ کیوں کوتاہی
 جہازہ ناہن جائز اسدا و اوہ قبر کماندی
 وچھن والیاں اٹھے لعنت کہند شاہ ابرار
 وین سکھا وین الا ہنسی لاون پیناں آگے لگے

سپہنمانوں ول ووخ کھڑی قابل رسیانی
 نماز روزے سے راہ سجاون بے فرمان الہی
 حج زکوٰۃ نہ یاد انہانوں میں ایمانوں گیال
 جان کنڈن و خوف زناں تاہیں خوف قہر و
 امت احمد و چون حاج ویناں والے جانی
 سوچو سبھو وینا والیو بے کوئی ہے مر جاتا
 کیا تساں پیدا کیتا ایسی مر وہ مرنے والا
 بے کوئی ہے ادبار تسانوں اسدھی ہر چھٹا
 بعضیاں زناں وچہ محرم ہستہ پن و الہی
 اک دو جی لوں کرن بکھیرے درون کچھ مال
 پن والی حضرت کہند گناہے وچوں ناپن
 بعضے وچہ محرم مسلم منواندے ناپن
 تن دن سوگ میت واکرنا جائز مسلماناں
 خلاف شریعت سوگ جو کرے بفرمان الہی
 سیکڑے سال گذشتہ جوئے ہوئیاں شہید پیاں
 وچہ محرم پھوڑی پاؤن کرے سوگ اماں
 ہندھی لاؤن سر موہند و ہون سر کنگھی پٹی
 بعضے وچہ محرم ماہے ہوں تے سون کینے
 مصرال وال گراؤن قبرے گروی شرح نہاں
 بت بناؤن قبرال خالی سجن نہ ہتھیارے
 ہتاک کرن اماں بہیرے کرے نقل بزرگاں
 تضرینے والے سر موہند کالے بڑا زیدیاں کینے
 اونہال حراماں وچہ حراماں سی اکوار کویا

ورجیاں آکھے لگے ناپن زناں ٹول شیطانی
 کفر شرک دی بات نہ چھڈن روسن و کیتے تباہی
 رب رسولوں خوف نہ زناں کفر شرک کوہ پیاں
 منکر ہوز کیر سوالوں نہیں انہاں دل ڈروا
 ریا کریں ہایت انہاں تیری ذات لانا نے
 رب صاحب جس پیدا کیتا اوہو ہی لے جاندا
 کی لیکیا تساڈا گہر تھوں سمجھو سخن سو کھا لار
 ویوں والے روڈن پن چنگا کم نہ جانوں
 کر دیاں وین شہیداں شہے و بیان چو کر الہی
 کیتے مارو و تھڑ پٹن لفت رب جہاں ل
 روز قیامت ووخ اندر سترن ووخ بھایاں
 صحبت عورت ترک کریندے پنے اپنے راہن
 کئی صدیاں تک سوگ جو کرے ایہہ کارنا واناں
 بے فرمان الہی ہے ہمایو ہرے ہرے و الہی
 سوگ کریندے شرع مخالف باہل و کیتے کاسے
 ہار سنگار آراں زناں زینت ترک غلاماں
 وچہ محرم ترک جو کرے عقل فداوند ہٹی
 پانی ڈولن نام اماں محرم وچہ ہینے
 بعضے پوجن تضرینے مشرک کیتے چوٹ الاون
 پیلہ سال بجال کرے لائے خوب الکھاٹ
 آپ بناؤن آپ پھارن عقل نہیں کہہ کرگاں
 کہوں ہرے کر وٹاں حصے جہاں نہ بہنیدے
 تضرینے والیاں وچہ پیاں کسے ہتھ کوہن ہمایا

امام حسین یزیدیاں رکھے ہائیو قتل کرا گیا
 یزید پیداک وار تمامی سارا زور لگا گیا
 وچہ تکلیف اماں سے اس جو کچہ کرم کھلایا
 پراچہ سب کچہ لوگ یزیدی کر گئے کیتا پائیا
 پر اچے بھی نسل اہمندی وچوں جسے شور مچا یا
 کسی اک وار یزیدیاں رمل شہادت جام پلایا
 نسل یزیدی اچکل باقی اماں بت بناون
 حسین تائیں اک سال اندر اکواری قتل کراون
 وچہ بازاراں گلیاں اندر پھرن کھٹی کارن
 اچکل نسل یزیدیاں تائیں تیر تفنگ نہ لھیدو
 و سوچ کپڑ لہے دشمن وودہ امام حسینا
 پچو سچ جے سنو یزیدوں تکھے لیتیں اکا ہاں
 لینے کاڑے چھڑکاں و بو کاغذ موڑ لیا و
 مستور تائی جو ہتک مرثیا زیوچہ کر دے
 کیو نکر یزیدیاں کہندی پچو سچ بتا و
 وچکھن واسے نسل یزیدیاں چھٹے مارن دوروں
 پین نام اماں لینے پھٹن بن بن دروی
 بہائی دوسے اور دوسے نے تفریہ پوجن واسے
 اچے جو شیطانی ہتھے وچن مگرتا بوتال
 اماں پاشہادت بھائیو کیتے جنت ڈیرے
 شاید ایدوں گول روون جنت جان شہیداں
 تفریہ واسے ہونے اچکل اور دوسے بہائی
 تیر پچھڑے کوئی اللہ والا ایچہ بتخانہ توڑے

اکواری مظلوماں اتے ظالم ظلم اٹھا گیا
 جو کچہ کرنی سی اس کیتی تیر اشان خدا یا
 حراماں مال بے ادبی کرنی ظالم نام دھریا
 جو کچہ کرنا سی اکواری تو بہ تو بہ خدا یا
 کرے ہتک آل نبی تے تفریہ چنناں بت یا
 انہاں لعناں آذریاں سال بساں کو ہا یا
 تیر تفنگ نہ حاصل ہون کوڈیاں مار توڑاں
 بڑا یزیدوں و سوکھڑا کیو نکر شرمان آون
 چڑھاویاں لھی بناون پتلاں وین پوش اتارن
 کوڈیاں واسے مارن دوروں کرے کم غضب و
 تیں یا او یزید حرامی سچو کرو قریتاں
 لاہو جہم امام حسین و اہلیاں کرو پٹھا ہاں
 حسین سہڑا لے پوش اتار و بد اخوف نہ کھاؤ
 عین یزیدی کرن پلیدی ہریوں مولہ مرڈو
 پائی جوان تے دس وینہ کوڈاں کارن بت بناؤ
 یزیدیاں والی رسم جو کرے رے رب حضوروں
 نقل کرے کوئی باپ کسیدی کیو نکر کا وڑ پڑدی
 خالی قبر بناون بہیرے کرے نقل موکا لے
 مردناں رل دیکھن آون لعنت لکھ پیتاں
 وکھی حاسد روون پین کرے حسد بہیرے
 و رہہ ویکھ شہادت شمراں روناں پیا پلیداں
 مرو اللہ کوئی ہوسے غازی جے تحلیل الہی
 یزیدیاں اچکل لے چھائی کون انہا منوں موکا

چرا ہا ہے جو سب تعزیرہ والے بالکل کھان بنی ہو
 بس غلاماں کدھر ٹریوں گھوڑ پھیرا قلم و
 بعضیاں رناں کجیاں ٹھوٹھیاں بھرویاں نام امان
 ویکھن رناں تعزیرہ جاؤن رمل کے ٹیاریاں
 نویاں پہن پوشاکاں جاؤن سرم سلاخی پاکے
 دیوٹ بیغیرت خصم اوہنا مے پاپے کئے گوانے
 رناں تائیں قبر زیارت کیتا منع نبی نے
 بس غلاماں اتنا کافی اگے علم اٹھاویں۔

ہندواں وانگوں کفر شرک یاں باتاں کرن گن
 تعویذ والے لوں سوٹک الیاں ون دیتے نانیرے
 ہتھ مولود بنھاؤن گانے کیہ کیہ آکھ سناواں
 چوتھا تیجاروز مقررہ کر کے باہر و دباؤن
 منگنیاں لے چو ہٹریاں دیاں لاؤن رب گویاں
 جسدن غسل کریندیاں رناں اکی پیرا ٹین
 جون وڑیویں پاؤن جھولی چھٹے مار کھلارن
 جمن والی تائیں اسدن روٹیاں سچ کھواؤن
 سس مے پیر وھلا کے رناں جمن وقت پلاؤن
 جمن والی رن مرے کوئی نہ رناں ہتھ لاؤن
 جیناں دودہ ہو مے کچھ باقی گودیوں بال منے
 ساتی جو من کو ٹرے ساٹے سرور عالم کہندے
 جے پرچھاواں سچ مچ لگدا مرے اوہ لنگن والی
 بعضیاں رناں چھوٹیاں لڑکیاں کھان تان باہن
 ہور تہراں لکھ کر وڑاں رسماں کرویاں پیاں

ما فرج علی النصب پناستہ ویکھو آیت آتی
 رسم سوم زیادہ لکھین فکر کریں کیہ کم و
 مولیٰ کچھ ویکل بھن وین ایانیاں خاناں
 شرم نہ آئے بیشتر ماتوں بھرویاں نوچہ بازاراں
 تشندیاں بے دیناں مل ویکھن میلے جاکے
 لغت رب جو جاؤن شہر میں تباں کرن سیاہے
 بیٹریاں گہرو کی شرع بنائی عادت شرک لپکی
 وقت تو لدرناں جو کچھ کرویاں آکھ سناویں

اگ تے چند راکھاں کارن کھن سن ولداراں
 رب گویاں شرک کریندیاں کر سن دو رخ دیرے
 وھماں کھواؤن کچھ کانتوں بھی ہندواں اٹاگ لساواں
 ناڑ و طفل ضرورت سمجھن لیکے ہل بناؤن
 سورت نور بجلائی رناں جو سجدیاں آیاں
 دو بے ہتھ وڈی رکھ لیندے مشرک شیطاں پیرن
 پہلوں سورج دیول سٹن باہر چدوں سدھارن
 سرسوں اکا کوٹھی تے سٹن لکھ لکھ شرک کھاؤن
 بعضیاں سورج منھا ٹیکن مسلمان کہاؤن
 بہیڑیاں گہرو کی شرع بنائی مشرک دو رخ جاؤن
 استوں رناں کرن کنارہ پرچھاویں گک وھلاستے
 مرض کیدی مول نہ لگدی جاہل پھلے رہندے
 اندر شکماں کیونکر لگے کلاں کرن غیا۔ لیں
 ایہ باتاں اوہ کرویاں رناں بال ہتھیاں مرچاؤن
 کدوں غلاماں توں لکھ سکیں آخر ہیاستے کہہیاں

جینیاں گلاں یا پیریا سے سائوں آکھ سنایاں۔
 کفر شرک دیاں چھڈن گلاں ہوسن تداوں رہایاں
 شرع و طہارت سب کچھ لکھیا خفانہ ہوون مایاں
 پرے والیاں باتاں سکھ سوتال ہوسن وڈیاں
 وچہ بیگانیاں مرداں چھٹیاں تنگی سوتیاں
 شرانوں دکھلاون کارن جنہاں ٹوتیاں پایاں
 لٹاواں والیاں تنگیاں باہاں رکھن رب گواہیاں
 جنہاں بیہ شرمال چھٹیاں تے چھو لیاں پین چڑیاں
 ہسلاں والیاں گل تنگے کر پھریاں وون وایاں
 دوزخ قہر آہی ایسا پتھر گل گل جاوے
 اجکل مسلمان بے غیرت پردہ نظر نہ آوے
 رنالاں خوف خدا داناہیں نہ دڑ خوف قبر دار
 ہجان کتدن و انخوف نہ ہرگز رنالاں تائیں پیاسے
 ایچہ سب چھڑان فانی رتوں تال نہ ہرگز جاسن
 نماز زکوٰۃ نہ روزہ رکھن نہ کوئی پردہ کردی
 وچہ وایاں گاؤں گندے شرم حیا گواکے
 ڈھولک گھڑا دجاون رکے موہوں مندالوں
 سٹھیا تھوچہ کلین دیون ربا خوف نہ رائے
 جھتے مزو بیگانے ہوون سرمنہ تنگے جاون
 خصم نکاے اللہ مائے گئے گواہے دینوں
 نامحرم تھوں چھٹیاں رنالاں پردہ کرویاں ناہیں
 فرض چھپاؤن بدن تمامی رتوں سنو ضروری
 بٹکاں تائیں کرتے باہاں چادر پیراں تائیں

کتاب و ڈیری ہوون کولون قلمناں لکھیاں
 بالکل خوف نہ آسے رنالاں جاسن دوزخ کھایاں
 کفر شرک دیاں سماں چھڈو تال ہون بہلیاں
 روز حسرتوں پوچھی جاوے کر یاں جن چھٹکایاں
 دوزخ آگ جلاسی بھینو ولسو پیاں دوہایاں
 سب اٹھو ہیں دوزخ کھاسن گلا دینیاں آہیاں
 چوسے والی یا نہ لکھ کے پھیریاں کرن ادائیاں
 اوہ تے ہکاں مول نہ کن بالکل شرمال لاہیاں
 قبریں سب اٹھویں کھاسن رنج جینیاں مایاں
 چھٹیاں رنالاں کرن نہ پردہ دوزخ رب جلاوے
 پر خصم جنہاں گئے گواہے کوئی آکھ سناوے
 پھر اٹھو والا ڈرناہیں نہ ڈر دوزخ حشر دار
 دودھ پتر تے زیور رجاں روسن حشر دہاٹے
 اگے نیک عمل کم آئے شرکوں ماراں کھاسن
 کفر شرک تے بے پردی سب ہر اک دینوں دی
 چولیاں پاؤں جسم و کھاؤن ربا خوف اٹھا کے
 دون سواہیاں ہو ہو گاؤن غیبی گولے ٹولن
 ربا دین نہ یاد اہنانوں پتے غضب خدائی
 رب گواہیاں دوہیں جہانیں بیگانوں نہ شرابوں
 ورجن ٹھاکن ناہیں رنالاں سچو سچ یقینوں
 دوزخ اندر ساٹے آتش ہو رہزار بلائیں
 باہر آؤ چادر لیکے تار بپاؤے پوری
 پلسے کر تیاں کرو نہ تنگے حکم خداوند سائیں

بھیتیاں شرم حیا سے نثر سے آون تیریدیتاں
 بدن تمامی ننگار کھن تیر ہو ویسے کچھ تھوڑا
 کہہ کہہ گئے لگن نازیں کر دیاں جو دل آریاں
 بس غلاماں اتنا کافی ڈاڈیاں ٹڈھوں مایاں
 غلام غریباں تنک نصیباں غمروں جو شرم ماٹوں
 بس غلاماں کیتیا پاس بدیاں چہاں کما یاں
 گہریاں پیلے پکڑے جاسو جہ نہ متھے لائییاں
 سدا بچراواں پاس نہ رہتاں جاسن ٹڈھہ ہشتایاں
 ریشے ویری ترسن سترسن کہیں جو موہنہ آریاں
 غلام غریباں صن نصیباں جہ ہون بہلیا یاں
 ریا آس غلام تیری اہ بدیاں انت نہ سائییاں
 جان کندن دی گھائی اوکھی دشمن کرسی دہا یاں
 پلصراطوں آپ لنگھاوین بیچہ جو آتش کھایاں
 بس غلام فضل دیاں تانگاں اگے قلم چلاویں
 ایہ گلاں شرعی رو شکر جو ہندی نظم بناویں
 غلام موئے نوں کہیں فاتحہ رمل ویسی بیانی
 رسم رسوم تے دو کیاں چالاں چھڈن مسلم پیارا

چھاتیاں دس مرویر گانے ریدی مار لہیتاں
 پر سے واپی رسم گواٹی رتاں ٹول انجو ژار
 پر ایچہ حال اوہنا نڈاوسدا چوٹیاں رب گویاں
 مرضی اپنی جو کچھ ہوئے کر دیاں ہوون سو یاں
 تیرے سخت اوہنا نڈے از لوں پھر پیرا چہناں
 غلام اورک لوں لہسداناں عرضاں خدمت بہا
 مڑھ کرول تسانوں کہنا اورک ژنارا ہییاں
 پریا تاں رہن یاد غلاماں چہٹیاں لکھ لکھایاں
 پر دوست حق اساتے بخشش منگس نال حقیاں
 پر نفس امارہ شیطان دشمن لیا دن ول بڑیا یاں
 پلے چاسے خالی چلے بھٹ پیاں وڈیا یاں
 قبر غلاب اوکھی دے پاس نہ ہو سن مائییاں
 شفیق بتاویں سرور احمد پنڈال بہاریاں چایاں
 رہندے اک دو ٹوٹے چہڑے بہا یاں اکھ سٹاویں
 یاد کرن گے یار پیارے اگے قلم اٹھاویں
 بہا یاں دی خیر خواہی کارن ہیں ایہ نظم بتائی
 قبر پرستاں پیر پرستاں سنن نہ کوڑے لارے

در بیان ٹولہ ہم فقیرانگت کہ الزام ہائے ناقہ بردم
 حیدر کرار ہندو گویند کہ کچھول گرفتہ کد اکرون از شیر خدا ثابت
 است و پورا فضیلا لعین و شیطان بیدین امت مرحومہ

راز دین متین حضرت رسول صلعم کراہ کنند بلکہ پاکیں راز گالی گرج پاؤ کنند گویا شریعت راز خانہ خود تراشیدہ است

ٹولہ فقیر جو ماہگت پھرے در در سوال کریندے
اے مکار و دوسو کہہ رہے کہ سن حیدر منگدے
سی کہ حیدر ناو و جانی پھر کے اندر پنڈال
وہ سول و جا کے کہ سی منگیاسن لے دلبر جانی
منگن والا چہ پڑیاں تو ناں پیشہ کسب بنایا
کہ ستار و وٹاے تریاں و ہواک علی سجایا
یہیلے میلے منگ پہاڑوں اور کدوں بتایا
کہ حیدر ہو تیروں تنگاوٹ لنگوٹ پائییا
کہ حیدر سن مندر لال پائییا پتہ غضب خدیا
کہ سن جوڑے علی رکھائے پتہ کلابہ پایا
گھوڑیاں اوٹھیاں لیاں منگدیاں باسکل تیریاں
کرتک چکارا ناواں والیاں گھر گھر شور مچایا
آل نی ویوچوں کسے ایسا و منگ لگایا
دیس بدیس پھرن لیسے رہا خوق گویا
پتیاں لویاں منگنوالہ پیشہ کسب ٹھرایا
بہت فقیر ال بہت پن لونی تخت روال چلایا
کسے مریداں دس کارن اپنا ٹوٹ سبایا
راگ سر و حرام تمامی نال جو سار و جانییا
نال سازاں جوگا کے منگدے سچہ حرام منگایا

پن کسب علی دا اکھن لاقاں کوڑ مریندے
موٹے بگی کدسی پائی اکھو جھوٹو نہ سنگدے
کداوہ منگن چڑھے فقیر و ہتھ وچہ لیکے پنڈال
علی و صملاں کدسن پایاں کجواں انک بچھانی
ایہ واہی پیشہ اینویں جانیاں متھ علی لگایا
حضرت علی ڈروپے پھر کے کدسی پن آئییا
پاپگی کہ حیدر پنڈیاں گھر گھر سی ارٹائییا
اینویں اینہاں لکریاں ٹھکال من و اجوڑ سنایا
واہری مچھان شیر خدایے کدسن رگڑ مٹایا
کشتہ وچہ پھر کے حیدر منگن کن چڑھایا
پیر مریدی کوڑ بہانہ کوڑ سنگ بنایا
اللہ ہو کر وڑے پنڈیاں کتھے علی سکھایا
سچ تن پاک کدوٹس چڑھے لٹن ملک خدایا
سار گھیاں و وٹا ستارے و ہواک نال رکھایا
پر منگن نالوں بالوں و کچن خوب حدیث بتایا
کسے لٹن لٹوں نگر و پوجہ طبلہ آکھڑا کایا
بیعت والا ڈھنگ بنا کے ٹھکال زرعی کما
مریداں خوش کرندی خاطر جائزہ پیر کر اییا
ایہ سب اینویں اینہاں ٹھکال بزرگاں و مریداں

ولہذا ابھین رب سچے فسہ ما سیاہ
 مرید شیطان سے ساز و جاوون رزق حرام کما یا
 ان المبتدین والیماں آیتماں حق انہائے ہماں
 تماشیاں مجرباں دیوچہ چہڑے شہدے رب گوائے
 گاؤن شکے دیون پیسے کھٹن کی وڈیا سئے
 نالے بنے بھرا شیطانے کسے عزت پائے
 کہے غلام بھراواں تائیں راگ نہ سینو کائے
 جسدن شیطان ہو ہو یا سہی وچہ جناب آہی
 کہیا بھراوند جامرودا تیری آس پو چا سہی
 تال آواز اپنے سے سدیں گھل اپنے ہمراہی
 مرنی و بخی ہو رنگوئے ہیں لے ترگی بتائی
 سوار پیائے شیطان سے ڈوم مہاسی واپہی
 مدار کی ہو رقلندہ چہڑے مرنی جنہاں وچائی
 درویش قوال تے بھندہ نقالی کرے دین تباہی
 ہو ررنال جاہل شیطاندا بہار کرویاں جو کوتاہی
 گاؤن ہو رو جاوون والے شہنے والے واپہی
 ڈوم قوال مہاسی کینجہ ساری قوم بھراہی
 جنہاں راگ علالی بتا با شکر نبی اہی
 کھتلاہر دیوچہ ولی سداون لوکی بہت پٹھائی
 پیر قیری ساگن بنایا ہین شیطان ہمراہی
 دیکھو ساقی حوض کوثر سے اک دن جائے راہی
 تنہاں کرولے مسلمانوں دس جو اولیائی
 واکرے سارنگی دہے ہوندی جمع لوکاہی

سورت وچہ لقمان بھراؤ لہو حدیث جو پایا
 شکے وورے جاوون چہڑے اوہماں شیطان پو
 سیندے لہندے ساٹے جاسن اندر دوتج کھائیماں
 اوہ مرید شیطاناں ساکے ہین شیطان بہکائے
 سخت عذاب دوتج وچہ ہوسہی تیر قہ آہوں آہی
 رب رسولوں گئے گوائے جنہاں تار بجائی
 راگ ہو یا بجاوون کا چاہئے بات ہلائی
 قیامت تک خیالی دینا منگی شیطان واپہی
 بہکائے بندیاں وچوں چہڑے منسن تیر تیاہیں
 آواز شیطاناں ڈھول سارنگی تار ستار مناہی
 تاو فیر بجاوون چہڑے بالنسری منسج ایمانی
 جوگی شیخ بنگالی ساکے ڈھولادال بھراہی
 واپے ہو رو جاوون والے سب شیطان سپاہی
 ہو ررنال چہڑیاں گاؤن گندے ڈھولکٹال وچائی
 پیر قیری اولیا واندی لہندیاں لٹ اولیائی
 سب اندادی ہین شیطاناں ویکھو حدیث جوہی
 ایچہ سب لشکر ہین شیطانے شکت ہرگز راہی
 جائیزہ مکھن والے بہڑے خاک تہماں سرپائی
 قرآن حدیثوں منکر ہو سکے دجا دین و تچائی
 تا بعد از شیطانے ساکے رنج جہنم سی مائی
 ساڑ آواز پیاکن ووروں انگل کن وچہ پائی
 نال قوال سرودی رکھی گہروی شمرع پناہی
 ایچہ کھکیا نال پینن کارن خوب سہیل چلاہی

پر عام تہ جاہل سمجھن سوچن مگر شیطان ایما می
 سرورناں جس ڈنگن پیریں گوڑیں ہتھ لو اسے
 بعضیاں مکریاں مکرنا کے رزقوں نظر ہوائی
 رتاں چھڈ فقہری کرنی کتھے حکم آہی۔
 گئے گواتے دینوں دینوں بن بن بن مولائی
 کھاندے پتیدے سرور سادے شادیاں کیتیاں ہائی
 قصہ کوتاہ الٹ پیغمبر کروا جو اولیا نے
 خلاف شرع کوئی ولی سدا سے پھر پھٹا جگای
 بس غلاماں کدہر شریوں کدہر قلم چلائے
 اللہ پیراں مدواں آکھن مانگت بعض نکاسے
 غیر اللہ و نام جو لیندے کرن حرام بولارے
 مولاعلی مدوجو آکھن ربہ سے حکم و سارے
 بعضے امام اماں منگن پڑ پڑے جھوٹا اکھاٹے
 ملاں چھوٹ کتاباں بیدار دیوں جھوٹے لارے
 کڈھ کتاباں ہتھ و ہراون آگے جاہل سارے
 غیبی خبراں دسن والی کون کتاب پیارے
 جوگی راول بالکل جھوٹے دینوں ہن کنا سے
 ایسے سب حرام جو منگے مانگت اندرون ہمارے
 اوہ جھکے حرام جو پیراں خنزیراں یا چوکر مردا سے
 ماہو ماہی منگن رتاں ہندو دتے تیر ہارے
 جو کجہ منگن رل بیدیناں راہیا ستوں کر ہارے
 پھل پنہا دن اکثر رتاں جنہاں دین و گاڑے
 دا غط بعضے کتھی کارن ایسے و عطا کر تیدے

مذربیا زال کارن ایسے سب دام فریب لگا می۔
 ہو ہو ڈگر پیراں شکے ہر اک مذر لیا نے
 سا مال بیون اللہ ماسے پہنے غضب خدانے
 بیگانیاں رتاں نینگر دینے جھٹہ ہی اولیا می
 کدہن بھنگاں پندے حد ریا ہو رہی آہی
 ہن کیوں مکر می چھڈن رتاں بے فرمان آہی۔
 اوہ کورا مکر می مکر جگا کے لٹے پیا لو کا می۔
 آخر سمجھو شرع مخالف ہن شیطاناں بھاسے
 مانگت والی آگے تھوڑی چاہے گل بلا می
 لکھو داتے ویاں مدواں ہوون آکھن مشرک بہاسے
 پاون خیر حرام اجہ ہاں آیت حدیث پر کارے
 بعضے پنج تن پاک سداون وقت سوالاں ماسے
 راول جوگی غیب مسندے روسن کرماں ماسے
 جڑیاں جادو دسن رتاں کہندے علم ہمارے
 ڈنڈی مڑکی چھڈا پیسہ لیندے لٹ ہتھیا سے
 ایسے ٹھنگبار نر ہی ملاں جھوٹے کرن پسا سے
 پلیوں شلیوں ٹلن بلائیں کرے جھوٹے لارے
 غیر اللہ و نام جو لیندے ہونے مشرک بہاسے
 ایسے بیان قرآن حدیثاں کر ویاں سنوں پسا سے
 ماہی پھیرے ٹھاکن تاہیں پھر ویاں حال آوا سے
 ماہیو بھائی سب نہ لے ورنہ نہ ہتھیا سے
 پر کون او نہا ننوں متھے لارے جنہاں مرد لٹا کر
 شیعہ و چین ہندے شیعہ سب صحا پر کہندے
 (دستا نام ۱۱)

مقلدان و پو مقلدین کے تقلیدان ثابت کر دے
نص حدیث سنادن ناپاں رہن ہمیشہ ڈر دے
بس غلاماں ڈول ہزاراں کرن خلاف نبی دا
توں حسب عیثیت طاقت اپنی خام نہیں شفیع
دامن پکڑ غلام محمد تاہو سی چھٹکا را -
ریاویہ توفیقان مینوں صاحب مسر جتہا را
نیکی کاٹی تہ مینوں ہوئی سن عرضاں عفا را
بیاں وجہ شمار تہ میرے بخشین توں ستارا
وجہ حساب تہ مینوں بیاں دفتر کالا سارا
جے کر عدل کر لیس سائیاں عاجز مارا مارا
عمر جوانی گذری سائیاں میری حال آوارہ
نبی محمد کریں خدا یا حشر شفیق ہمارا -
وجہ اند میری قبر خداوند نور دیوں چھٹکا را
میں ہوا دم حشر و ہمارے کر سائیاں کیوں نظارا
گناہ صغیرے کل کبیرے کیتے اے کرتارا
پرے کر توں درکار سائیاں کبیرا ہور دوارا
وقت تیاری نیڑے آئے اگے منزل ہمارا
نفسی نفسی ہر اک کبھی ویسی کون سہارا
ہوس ویلے اے مالک میرے جیسی سخت پہگہارا
منی خوش غلام خداوند صاحب مسر جتہا را
تو بہ توب غلاموں سائیاں ڈر کے کراں پوکا را
ہن مالک ڈر مارے تیرا رو رو کراں ککا را
بس غلاماں حافظ نامہ کر سی جو اس دہارا

قصہ کو تہ کھٹیاں کارن مسر موٹہ منی امد سے
تھر ہو رکھاتیاں دا تھر و عظام دیوے پڑھ سے
توں اپنا اپ بچاویں شکر کوں رکھیں صافی عقیقہ
بن تا بعداری مسر و عالم کدیرے تہ پڑھی دا
قدم بقدم چلیں مسر و کونہ کونہ بخشہا را
ہن عاجز و درتیرے قصہ گاہی کھینچتے نکارا
عفور رو قہ الہم سناجد ہوا تہ کون سہارا
نفس شیطان نے مار گویا غلام شیم و چارا
حساب عدالتوں بیدا ناہن ریا کسر ہمارا
لا تقظو دیاں پیشین گویاں پڑھاں دوارا
ایجے بھی نکلن تہ دستاں فیکش نفس امارہ
بیاں رو پڑے کانگ فضلہ رحمت ہوش ہمارا
وقت نزع ہے کر میں مسلمان تہ افضل ہمارا
گویا تہ جھڈی بے فریاد توں ستارا عفا را
رحمت کون معاف تہ پھرت کر میں اتارا
کون رحمان ریم تیرے بن اے مالک سچیاں
غلام ناکام چہا توں بہتا شملان عمل نکارا
سوائزے تے سورج ہو سی ڈاڈا سخت دوارا
کر میں شفاعت قیمت میری لہو کبیر ہمارا
روز حشر توں پردہ کبیں دسین تہ انگہارا
معاف کر میں جو ہویاں پہلاں توں بخشہارا
تو بہ جی بخشین مینوں جھولن شروع توں مارا
رکھ توں کل مالک اے سور نہیں کجہ چارا

تمام غریب با تقویہ والد رکھیں اور ذریعہ سے
 خودی تکبر ٹھٹھا بازی کرنا کم چھوڑنے
 یہاں تائیں کریں نصیحت اور تک و تیا قافی
 راج حکومت زبیریاں والے رس میں ایسے جانی
 پاپی پا پوڈرن نہ ہرگز کر دے ملک ویرانی
 زوروں گھڑ زمین کسیدی کر دے قلبہ رانی
 ڈنگر چھٹا اور جازن کھیتی کر دے جو من پہانی
 رب و اخوف بھلایا اچکل عملے والیاں بہا یاں
 بھڑک ڈراون لوک غریباں گالیاں دین سوا یاں
 بعضے عملے مکر فریباں پنڈاں بن بھانیاں
 لے رشوت چھٹ کر دے چوراں بھیاں آکھ سنایاں
 سگوریاں سنہاں گم کر سنے کھاوین حرام کمایاں
 واپے مار ڈراون لوکان اکھیاں ویکھ بھو انیاں
 چوراں بچھے راٹو رانی کر دے افسوس نہ دیاں
 چور حفاظت وچ چھاں سے پہر لوں کرن کو تانیاں
 بعضے بعضے کرن مقررہ سنہاں وچ پرا نیاں۔
 کالیں دیوں کارن جنہاں جیباں ویکھ و دنا یاں
 عملیا نوالے اکثر بہانے کر دے جو من آ نیاں
 جو ای جسد اہو سے نو کر وچ تھیملاں سائیاں
 سوہریاں سائیاں رملی پھناں لٹاں خوب چھانیاں
 اچکل ظلموں فرق نہیں عملے والیاں بہا نیاں۔
 ساہو کارنتوں لے آون سو نیاں چھیاں گائیاں
 گڑ گھو واند پھتا افسر لیاون مفت ادا نیاں۔

ڈورڈ خالق مالک کو لوٹی چھڑیں کار شیطانی
 چنگے عمل کماویں اڑیا بو منظور رحمانے
 خاکیاں خاک ہو جاناکرن لکلنے چند منائی
 ظالم ظلم جو کر دے پیڑے ویکھن حشر حیرانی
 غریباں لے جو ظلم کر سنے مجلس قہر طوفانی
 بست زمیناں پڑو چکی ہوں ظالم دے گل بانی
 روز حشر دے روسن پیڑے سٹری چند منائی
 وڈا ہی رشوت لیتی دینی ظلموں رسماں پایاں
 عملے والیاں لٹیا عالم دین غریب و دایاں
 مارن کمن چاہ مناون ظالم وانگ قصائیاں
 کئی تانچ پھان ظلموں پیڑیاں کرن ادا یاں
 مال غریباں گم کر اون اپ جو وہیاں گنا نیاں
 افسر نو کر لکے دوہاں نقداں پہلے پائیاں
 سنہ ساری لے پاون بھولی چوراں کرن دایاں
 رملی کبیاں نال چورانے سنہا ویکھ لو انیاں
 ایسے سب کج حشر حساب ہو ویکھا جاسن و دنج کھایاں
 زبانوں پر لے ننگے ہوسن حشر ہون رسوا یاں
 پیندے خون غریباں والا ظالم وانگ قصائیاں
 مقدمات والیاں نال لیاون سوہریاں سہا نیاں
 ہاویں آویں پون غریباں تال بھی بریاں جایاں
 لینے باجم تانچ و سون مشلاں ویکھ دایاں
 وس ٹپے وکدی سولال لیتے کاراں بھولایاں
 حرام حلالوں خبر نہیں کج عملے والیاں سائیاں

جنیوں مفت منگوان حلقوں رسماں ظلموں پایاں
 اندسے مرغیاں بالن جان سب ظلموں پکڑیاں
 افسان آکے پنڈیں بعضیاں کھیتیاں دیکھو ڈھایاں
 اکی اٹھے دا حکم جھ ہوشے اوہناں و مہاں گنایاں
 ہوسہ دانہ لکڑ بالن پنڈاں جا بہو انییاں -
 قانون گو جہ آون پنڈیں کرے نہیں چکیاں
 حکم حکام تہ ہونے پورے رشوتاں بین سوانییاں
 حکم تقیلاں ہوون کیونکر لیندے رہن چھماں
 حکم تقیلاں کارن افسر پنڈیں کرن جان دھایاں
 اک آسے اوہ لٹ لیمائے دو جے پھر دھو ہایاں
 جے اپنے کم سوارن چنگے تھی وٹ بنا یاں
 عقبت کرے کہاں اندر رسماں مگر لگایاں
 دوائی چوائی ہوں نہ چھڈن پھیریاں کرن ادایاں
 ہاڑی ساڈنی نمبر داراں رسماں دیکھو ٹھہریاں
 باجہ لیاں کجہ معاندیاں ہونداں نہ ادائییاں
 مقدمیاں تو الیاں ناظر تئیں موٹھا دیکھ چلاں
 اک تاریخ نہ لینوں چھڈن جنہاں حرام کھایاں
 خون غریباں جنہاں پیئے پونگس نہ بلا نییاں -
 مال اوہناں رشوت والا سچاں گرم کرائیاں
 بن تنخواہوں حلیم تما کون پنیاں نہ بریایاں
 خرچ زیادہ تنخواہ تھوڑی پتلوتاں سلوائیاں -
 روٹی وال پسندہ آسے پھینیاں نہ منگواں
 تھو کہ بناں نہ لقت ہے چرٹھیاں بہن کڑھیاں

اپنیاں اپنیاں جڈا پوچھ لٹاں دیکھ چائیاں -
 باجہ بگاروں فرق نہیں کجہ دیکھے کھل سپاہیاں
 آگے نمبر وار پنڈاں سے مدواں کرن سوانییاں -
 دیکھو ہوشے ہوشے ہوشے لیاں دو ڈھایاں
 دیکھو ہوشے ہوشے ہوشے کو ٹھہریاں پھر و انییاں -
 دیکھو تھی دا حکم جھ ہوشے با چھماں دیکھ لگایاں
 نے دے کرن روٹاں ایس زمینداراں بریایاں
 پٹواری دوائی خجاری لوکاں سے گئے ہیں بلا نییاں
 زمینداراں توں عقل نہ کوئی عقلاں رب و سچایاں
 لیندے حکم تعمیل نہ کرے زمینداراں سبر انییاں
 ٹو اکھائی راہ بناون دیون کیوں چھماں
 سپاہی لیکے آسے ضمن رسماں الٹ بنا یاں
 زمینداراں سب کجہ کھاؤ ڈھراں کسے نہ پایاں
 سیاہ نویس تے دا علیاتی رقماں نے اٹکایاں
 مھر جھڑی والیاں کال نہیں ہلاون انییاں -
 باجہوں لیاں تاریخ نہ دس پنڈیں اوہناں لیاں پایاں
 حشر وہاٹے مفت خوراں توں پھکال بین سوانییاں
 روز حشر توں کہسن ظالم سچ جنیہاں مایاں
 سر موٹہ پاسے سب جلاون پھٹھ چھایاں دھایاں
 چرب لوالیاں کیونکر پھٹھ چھایاں مہاں دھایاں
 کوٹیاں تائیں ڈبل بیریاں منشیان دیکھ لوالیاں
 اک تاری دو تاری اصل گہریاں عداواں پایاں
 مال حراموں بندے چڑھے آرکال تائیں پایاں

ظلم کر دیاں جہناں بہ اداں عادتوں سے ٹھہرایاں
توبہ کر دیاں و ظلموں کرو نہ جو من آئیاں
وانگ کھجورال ڈنگ اٹھو نہ ہیاں لڑن ظلم ہیاں
ہور ہزاراں شیر تے کالہ نانگ کھنکے ہیاں
بیس غلاماں کیتا پاس جہناں پنڈاں چایاں
عامانہ کی تیر خواہی کارن میں الہہ لکھو دیکھایاں
یارم تہا پڑن جس مجلس یاد کرن پہلیاں
شیک نشانی ہے اساتھوں نظماں جوڑ بتایاں
لازم پڑے تہا تے واسے کرے دعاج میرے
نہ ہر جانی رل میں ساتھوں چنگ چنگیرے
راج غراہی گل فیرن مال نہ کوئی سا تھی
اس تھاں جانی کسے نہ ہوتا باہوں فضل جہانوں
اس فضلی رکھو غلاماں جھوڑ کہا تھی
ساؤل میں امیدال سائیاں ذات تیری بردانی
پہا رہا ہر گناہاں و اللہ ڈروئی جان تھی
تہا دعوت تھی اساتھے کرنی تھی محمد جانی
پہا وہ تہا کہہ دیاں رمضان میں جان لکھو تھی
ناگناں دیوچہ شوق اساتھوں نعتاں پڑھاں زبانی
سو سو پچھاں دیوچہ شوق دیکھاں جامدانی
پھیر دیکھاں شوق و صفہ سرور دیوچہ تہا تنگ ہانی
پہا دیوچہ شوق دیکھاں سرور دیکھیاں عمر دانی
شوق تہا تہا کہہ اساتھے کیتی جان میرانی
عنی اللہ علیہ وسلم جان کران قربانی

روز حشر بھی قبر اندر ہوسن خوب رسوایاں
دو تہ اندر سب اٹھو میں ہوسن ہور بلائیاں
چانی سالان درواک ڈنگ اگلاں وینیاں ہیاں
ظالم اسدن کہن پھیرے شیخ جنیدیاں مایاں
چل غلاماں پورا گہرے کی پہہ رہنیاں راہنیاں
پڑے تہا تے سنتے واسے پہا تھی دین نیک عایاں
چکل کچ مسافر کرنا تال نہ جاتاں بہایاں
مومن مسلم عمل کرینگے باون تداں رہایاں
بتجسس حق اساتھے متنگے ہوں جنت ڈیرے
علام مسافر اک دن ہونا اوڈیکال سچ سویرے
اک اکڑی چند منائی ہن مشکنے پھا تھی
لا تفتوا دیاں آساں ساؤل آتھاں و روزبانی
کیا تم جدوں رو الیتم ہے سندھی ذات ربانی
کوہ منور سینہ میرا بہن و ہم شیطانی
بن تیر کوی تیر نہ ناہیں ذات تیری لائانی
فتدلی ادنی اجبتوں سوہن آئیاں جان قرآنی
واراں جان جے دیکھاں رو صفہ اس حضرت سبحان
پہ کون غلام نچا ہو کے دعوائے کرے نادانی
زیارت شوق بیت اللہ والا رہا اس پوچھانی
رور و عرفان کران خدایا کر نوں فضل رحمانی
دینہ ول لیمائیں رہا دیکھاں جاؤ نورانی
ریا کہن نقیب اساتھے جو من کو شرد اپانی
تہم تہا تے ہجروں رویا میں کر مال تہا تھی

کنکریاں نے پڑھیا کلمہ مستحی وچہ بیگانی
 استشتاؤں تیریاں و ساں بیذیاں کراں کہاوا
 مووود عیسیٰ مشیل موسیٰ سے ہے سردار جمانی
 سردار جمان خطاب انجیلی یوحنا پئے بولا تی
 صد افسوس جو ایسے نیویوں منکر ہون گرائی
 ایسے نیویوں جان تصدیق چہ جا پئے فرمائی
 کی تعریفیاں کران تبیدیاں و ہم خیال نہ آئی
 تابعداری تھوں رب راضی سنت پکڑ جھائی
 پرا جھل تابعداری چھڈ کے پکڑن پال شیطان
 سختیاں جھلن اوتے جانال نص حدیث پہلانی
 مشکواتوں اک حدیث سناواں سن پہلی دلجانی

مویاں گوماں و ماں گواہیاں تیریاں لیرانی
 موسیٰ عیسیٰ پیشین گوئیاں کر کے سچ بچھانی
 یوحنا صد سے حق گواہی دتی ہے لا تانی
 یوحنا کہجے میں تسمہ چوڑے کھولاں لائق ہیں سلطان
 پڑھو سنکے پر غافل ہونا آخر کار نادانی
 جسو صد بولا یا موسیٰ گھر وچہ اچھا ہے
 سینوں آپ صلا حے اللہ آنتاں و بچھ خرائی
 چلو چال غلام نبی پر ہو سی زحم رحمانی
 و وہ گھنٹ کر کے دین نبی دا بن بن بچھ گیانی
 تو یاں گرویاں شرع بتاؤن چھڈن شرع پہلانی
 حکم شرع بن جا پئے نا پس ہے تکلیف اوٹھانی

ان رسول اللہ صلعم کان یقول لا تشددوا علی الفسک فنبینا
 علیکم فان قوا تشددوا علی انفسهم فشد اللہ علیہم فذاک
 بقایہم فی المسوامع والذیلک حیا نیا ابتداء ما کتبا
 علیہم (مشکوات)

پہا یوساقی حوض کوثر سے وچہ حدیث بتائے
 تشدد شرع مخالف کرنا کیتا منع نہیں ہے
 بعض لوگ ہو دھاری وانگول کرنا فقیری
 بعض فقیر ہو دیاں سے وچہ پہن ٹاٹ دولے
 زنجیر لگاں وچہ بعض فقیراں بندہ نہیں پائے
 اوگھن ایہ درویشی جھکی پر من حکم الہی

بعض جاہل شرع مخالف کیوں تکلیف پہناتے
 شرع مخالف جاننا ان کے جہنم و کشتی
 میں فقیر رہے جاتاں ایسے جہنم و کشتی
 کئی آبادی وچہ نہ رہندے جھپٹا رہن زراعت
 زراہوں ڈرویاں کئی لوگاں نے نہیں ذکر کیتے
 یہ فرماؤں اس میں نہ را معنی خالی نہ سناں پائی

ایسے حکم خداوند کتنے کیوں جھٹلن تکلیف ادا نہ
 ویکھو دلفاری فقراں سرور سے فرمایا
 جکل شرع اسچھا و فقراں وانگسہ ہودینہای
 اج موکائے آدم نالوں و ڈے بن سو وائی
 حضرت احمد موسیٰ آدم شاویاں کتیا بہائی
 بہ فرمان خداوند ہو گئے پہنے غضب الہی
 بعضیاں پہکے دہویاں اکتے ہے تکلیف ادا نہ
 لنگ سوکائے بہر دہویاں جھکی دل انداز
 کھائے رنگ برنگی چھڈن رائے حرام پوچائی
 پہور یا ندیوچہ رات گزارن چھڈن لیف تلامی
 مال جلاون مال اگانے پہنے غضب خدا می
 اجد سائے کم فریب مکرین پھرن کھیندے جھکائی
 حضرت علی ایام حین پہور کدسی تار سجائی
 کس بزرگ پیر زائے رنگ لنگوئی بائی
 داہڑی حضرت علی ہوراں یا پنج تن پاک منائی
 کسری ریسوں تسال فقیر و کیتی ریش صفائی
 وچہ مکان نشان رکھتے کدے دین تہا ہی
 بن انگریوں بن گئے باجو کس تہ مت سکھائی
 گلاں فقیر کریندے جو جو کتھے حکم الہی
 بہتھان پھر گز کھائے کھاون و وودہ طامی
 بعتے ہیں شراب حرام جو آکھن و وودہ کوتاہی
 دہر و نکل دل کھاپے جانا تہدہ رسم کھائی
 کسے حکوں و وودہ دروازہ ہویا ہشتی سائے

فلس حدیث مخالف چہڑے چھڈو کم بنیال
 سنتیاں جھان شرع مخالف کرنیاں جاہر نہ آہا
 رناں چھڈ فقیری کرنی کتھے حکم الہی
 حتم بنیال نالوں و وودہ خاک تنہاں سر پائی
 تے عینے لوز نہ موقعہ ٹیپا شادی والا بہائی
 النکاح من سنتی پہلے بٹھہ پئی دانائے
 وینوں وینوں گئے گوائے بنہر ہود عیساں
 رزق نالوں ترک کریندے سوا ہاں بیوں وائی
 کھائے رزق اسائے سرور جاہلان بھر نہ کائی
 چہ بھیسائے و کھڑ زائے رکھن آگ جلائی
 جھولان نول بھر نہ کائی جاہل عام لوکائی
 پنج تن پاک کدوں باہیوں کرے خاک تسلسلہ
 شیطان کاران جاری کرے بن شیطاناں بہائی
 پاکئی وال ویکھاون لوکاں لکھ لعنت اولیائی
 یاسین بیائے و سولساں بے جٹ کرائی
 پنج تن پاکوں گئے گوائے بن بن بہن مولائی
 نماز و تے سے راہ نہ لگھن بنہر ہود عیساں
 داہڑی وال پاکی سچن سچی بات سنائی
 احمد کی مع کریندے فلس حدیث بتائی
 کتھے ایسے حکم خداوند آتوں کدوں منائی
 بہنگاں بیوں گئے گوائے بے وہ کھرائی
 اپہیں پاک پن دروازہ جاہن ہشتی وائی
 کدیاں والیاں مکر فریبوں و ام فریب بہائی

اپنے آپ بہشت بنایا کہ ہر عقل گو اسی
اجل لوگاں خوشی غمی وچہ تکلیفان سمان یاں
پیر فقراں ندران کارن لٹاں ویکھ مجا یاں۔
لے لے مال غریباں کو لوں پختہ قبر بنایاں
جے کر و منہ بیٹے نہ پختہ رتانی مول تہ زیاں
دل اسراف خیال نہ اٹھے آستیاں ویکھ ہلاکتیاں
کلجے ہتھ پیرجاں پاک ندران لین سوا یاں
واج مایج جے ناہیں وافر فتاویاں چا نکایاں
قبر مبارک سرور عالم کھی سندی سائیاں۔
عدوں و وہ کے کرن تعریفان سرکاراں ہر ایان
پیرخانے بیگانے دیتوں باتاں شرک سکھایاں
رتاں جہتاں سیدیناں کردیاں پیرخانہ دل ہایاں
ہو رشدد مسلماناں وچہ اجل ہویا جاری
ایہ مصیبت روانہ رکھے ہا سو مشرع ہمارے
رنڈیاں جانن عمر جوانی کیونکر گذری بیاری
نکھو اباوی منکم آیا حکم ستاری
رب نبیڈیاں دشمن ہویاں تہ پختہ غضب ہماری
کس وڈیا کی پچھ پیکی سہندیاں سخت خواہی
مطلقہ تائیں ووجی جاگہ چاہیے عقد کراناں
دوہے تھائیں عقد کرانا جو ہمیں برائی
نبی صاحب دیاں بیٹیاں بیوہ ہو کے عقد کرانے
حال سنوا شرافانوالہ کیونکر گذریا سا ہی
اوہ کافر رہیا نہ مسلم ہویا پاک نبی بی اس چھوکی

ہیہ سب تکلیفان مشرع مخالف عملن لوک ہوا ہی
ہیہ مشرعیت پہلی پیاسے اصلاں نظر نہ آیاں
خانہ ساراں تہ ٹھگبازاں قبراں پچ کر اییاں
عمارتاں روٹیاں ویکھ فقراں دل آسمان چڑھا
میں اسال بسال شہوتے ندران کیاں گویاں
ان المیزین نے سب این حرام کما یاں
کیاں گتیاں والیاں لڑکیاں تارک این بٹھایا
سات چلیہ کرن ضروری نکال کارن مایاں
اجکل و وہ کے گدیاں والیاں و رگناں ہوا یاں
خوف قدائی واناں و منوں نظراں چا یاں۔
عسا ندیوچہ وڈیاں نکیاں ندران کرن او یاں
نیکریکے جاوون پیرتین کر کے شوخ او یاں
خضم مرے نہ عقہ پڑیا دل بیٹھی پھیر چاری
وارتاں تائیں حکم تاکید کرکے نکاح دوباری
چھوٹیاں بیٹھو رٹھے پالنے ہی مصیبت ہماری
لیفٹیاں پوجا شوڑا جوڑاں ساری عمر گذاری
رنڈیاں ہو تکلیفان عملن مت اہنا تہدی ماری
رب رسول نہ راٹھی ہیں کم عملن کیوں لاچارے
اسنوں ناپی عزتی سہو ہوا جو حکم رباناں
رب رسولوں کے گوانے خاک تنہاں سر پائی
او تنہاں نالوں کون کوئی جو عزت دار کہماے
نہا بی رقیہ ابولہب بن عبیدہ نال ویا ہی۔
عثمان غنی نال عقد کر کے عجب بنائی جوڑی

کتاب کی رسم سے پہلے... لوگوں کی آنکھوں کو بانی جاری رہتا ہوگا... اور علیٰ غرض یہی ہوں جو ان کے بعض نکتوں پر اس قدر ہنس کر کہتے ہیں کہ یہ تو کتب خانہ میں سے کتب ہیں۔ ۱۱۲۰

ہی حقیقہ دے گہرام کلثوم و وحی سماجی تراوی
پھر عثمان عقی نال اسدا عقد نکاح کرایا
تہام کلثوم علی وی بیٹی بعد وفات عموی
تھا طہ بنت تھانہ ن اموی تا علی امامہ کرے
میسے پچھے بی بی صاحبہ کریں بیقرہ تاہیں
ہیں بہتر سے پیر فقیر بہاویں کو تارک رکھیں یہاں
بہتر سے دار کھاوان و وہ رسولوں پیارے
یہ وہ کرن جو ہنیاں سمجھن اہل اسلام نکاسے
عائشہ رضہ بناں تمامی بیوہ کیتیاں سرور پیارے
بیوہ نال نکاح پر طہاناں سنت چال بیوی
النکاح میں سنتی سرور خود فرما نیا۔
تے جیتوں طاقت نہیں نکاح وی سنتوں ہوتی
یونہی تک جائز وہ شریعت کرن جو طاقتوالے

ا وہ بھی کافر رہیا نہ مسلم چھڑتی شاہ تراوی
بعد وفات رقیہ بی بی نو والنورین سدا یسا
یہا عون محمد و وجا عبد اللہ تہجا کردی
وقت نزع عدے سنو پیارو قول علی حیدر سے
سبحا اللہ ولی اللہ سے کرن تہ شرح ازایں
۹۹۱ رب رسولوں گئے گواتے خود یا ندیوچہ پیاں
و نیا و چہ بھی خوار خدایا نالے حشر و ہار سے
خدیجہ صاحبہ بیوہ کیتی ساڈے نبی پیارے
چھڑیاں نال بھی عقد پر طہائے ساقی حوض بہاں سے
قدم تقدم محمد چلو حضرت حشر شفیع وی
طاقت والا کرے نکاح نہ سنتوں منہ بہر مایا
بیوہ کواری رنڈا کواریا ہوں کچھ نہ کوئی
جو انصاف کو لوں کہے ڈر سے رکھن اک سو کھالے

مشہد

ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابوں کا ذخیرہ کافی رہتا ہے اور نسبت
ووسکر تاجروں کے رعایت فروخت کیا جاتا ہے۔ کمزیرے منگوا کر دیکھو
المشہد: حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجران کتبی کشمیری بازار لالہ پور

کتب خانہ حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجران کتبی کشمیری بازار لالہ پور

بانع و ہمایا اوروش پنجابی منظوم

اگرچہ یہ کتاب نگریزی آردو فارسی ہندی اور عربی میں موجود تھی مگر
اس پنجابی نظم زبان کی اس مہم کو ہم نے بغرض دلچسپی اور پنجابی ہمایاؤں
کے اس کتاب کو پنجابی نظم میں چما دیا ہے قیمت صرف ۲۰ روپے

دستان امیر حمزہ پنجابی زبان میں منظوم

اس پنجابی دستان میں وہ ہمیشہ تھی کہ اس نا دلچسپ عالم فہم پنجابی زبان
نظم کیا جا چکا ہے مگر ہم نے پنجابی ہمایاؤں کی خاطر لغز ز کثیر ایسا
دلچسپ نظم کرایا ہے جو دیکھنے والوں کو تعلق دیتا ہے قیمت صرف ۲۰ روپے

ظہور الاسلام پنجابی نظم

زمانہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و خلفاء راشدین کے عہد تک
کتاب تاریخ عربی میں فلمیندگی بہت ہی ہندو جہد اور کوشش سے ہم نے
پنجابی نظم میں ترجمہ کرایا ہے جس کا جمل اقوام مخالفین کے

جو ملک عرب اور عجم میں تھے وہ اس میں بہاوردان اسلام کی تاریخ کا
تجاوہ پیش نظر کیا گیا ہے تاکہ اہل پنجاب کو کسی تاریخ عربی
کتاب کے دیکھنے کی ضرورت ہی نہ رہے۔ قیمت صرف ۲۰ روپے

ظہیر المطلب ترجمہ کشف المحجوب

ارتجیح سمرت باوہ توجیہ جرمہ نوش منجا ترجمہ عنقا و قاف قدر
شہباز آخان قربت حضرت عالم اکمل فاضل اجل حضرت مخدوم
علی جویری ثم اللہ ہو یلقبت حضرت ابانج کچن صاحب رحمۃ اللہ

علیہ ترجمہ کیا ہے مولانا حافظ حکیم شاہ ظہیر محمد ظہیری
بدل دنی کتاب لا جواب صوفیائے علم کے لئے عین نقل
قد صیدا اہل اس کے

کچن کچن فیض عالم مظہر توجیہ ناقصا را کمال کمال با عینا
دستان طریقت اور شادگان حقیقت کے فلسفے بہت ہی
بے نظیر کتاب ہے قیمت صرف ایک روپے آٹھ آنہ

قصہ حسین مصنف مولوی محمد امجد علی اور بھی
سے اس میں حسین مصنف مولوی محمد امجد علی اور بھی

یہ مہم صرف محض ان کے قصص میں ہے تاہم ہمایاؤں میں ہر
قصہ میں حسین ایک الی طرح اور عملی سہولتیں پائی ہو
اس سے قصص حضرت یوسف علیہ السلام و دیگر حکایات مستند و
مطابق معنی شدہ ہیں۔ ہر کتاب کی قیمت صرف ۲۰ روپے
ہر ایک سطر پر دو رنگ کاغذ اور جو جاتے ہیں مفصل درج ہے۔
شاہین پور ایک دوسری کا اندازہ کر سکتے ہیں قیمت ۲۰ روپے

کامن دعوات مقبول

کامن حل مشکلات

اسماء اللہ و اسماء الرسول

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَ لِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَأَدْعُوا بِهَا
یہ کتاب اللہ تعالیٰ کے نورانی نام حسنی و حسنین کے ناموں کو
حزب جان اور حفظ زبان کے لیے ہیں اس کی اللہ تعالیٰ دنیا میں مقبول
کریں اور آخرت بشت میں داخل ہوگا ہر ایک نام پر دو رنگ کاغذ

پاکیزہ حروف میں نظم اور شہنائی زبان میں قصیدتوں کی کئی
اہل طالب علم بیلاری ہیں اور ہر ایک نام کے دو قونین
کامیابی اور آخرت کا نام اعظم اللہ تعالیٰ ہر ایک نام پر قیمت ۲۰ روپے

کامن نوریت لقطہ العقیبات

کامن ایک ہی کتب کی ہے جس کو طالب علم اور اہل اسلام
جان کرے گا اور ہماری عقیدت مثلاً ایمان و غیر کا خلاصہ
اللہ تعالیٰ کی باسو فاضل عالم اور علم شریعت آگاہ و متواضع
پروفیسر ہیں اور قیامت کی آواز و حال عین کا آرا اور حضرت محمد

اور حضرت عیسیٰ کا مبعوث ہونا اور وہ حال عین کا مبارک ہونا اور
واقعہ الارض کے نزول اور نہایت سہل و عام ہونا اور
اور ایمان والوں کو صلہ اللہ علیہم و آلہم و سلم اور روز

حشر کی حقیقت جاننے کے ساتھ دلوں کا منہ پر کھینچنے
اہل ایمان میں عام حاصل کر سکتے ہیں قیمت صرف ۲۰ روپے
کتاب کی کتاب پابلیشر

مجمع الامیر المسلمین

مجمع الامیر المسلمین جامعہ اسلامیہ دارالافتاء اسلامیہ
کتاب اور اس میں جامعہ اسلامیہ دارالافتاء اسلامیہ

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
 دارالعلوم دیوبند
 دارالعلوم دیوبند

تفسیر کلام الرحمن

بازار نواح مولوی عبد اللہ

مشورۃ العلماء

مکتبہ فقہ پنجابی نظام میں شہور اور
 مقبول علم کتابت نہایت ہی
 خوش سے سزا کاغذ پر

سورہ ملک کی باجاورد اردو زبان
 میں پڑتا تفسیر پنجابی گئی ہے
 اہل اللہ اور دیگر مسلمان
 بہائیوں کے فائدہ کے
 لیے قیمت بارہ روپے

ن کتب خانہ کتب خانہ جاری جو کتب خانہ

منہ سکو چھو یا ہے
 قیمت صرف

کتابت کرم روز افزون تھی پر اس کتب خانہ میں علم و فن کی کتابوں کا
 کافی ذخیرہ فروخت کیلئے موجود ہے ہمارا کتب خانہ ارزان قیمت پر
 کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ہمارا کتب خانہ ارزان قیمت پر
 کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ہمارا کتب خانہ ارزان قیمت پر
 کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ہمارا کتب خانہ ارزان قیمت پر

کتابت کرم

حاجی چوہدری غلام الدین سراج الدین

قانونیہ اردو میں

قانونیہ عربی سے اردو میں
 ترجمہ کر لیا گیا ہے نہایت
 عمدہ اور خوش خط چھاپا ہوا موجود ہے
 دیکھ کر حکمت کو عربی لباس جدا کر کے
 بغیر منافع عام طالب علمان حکمت کے

تاجران کتب لاہور
 بازار کشمیری

سینا فاضل اعلیٰ حکیم شاہ
 نظمیہ حیدرآبادی کا ترجمہ کیا گیا
 ہر مسئلہ مشتمل قدوری عربی
 سے اردو میں اس عرصے سے ترجمہ کیا گیا
 ہے کہ طالب علمان علم فقہ اس کے مطالعہ سے
 بہرہ یاب ہوں۔ قیمت بغیر منافع عام چھ روپے

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
 دارالعلوم دیوبند
 دارالعلوم دیوبند

مَنْظُومَةُ الْبُرُوقِ وَالطَّلَاحِ وَاللَّيْلِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْمِنَّةُ لِلْمَلِكِ الْبَاهِي قَائِمِ قَائِمِ شَرِكِ بَدْعِ مَوْسُومِ

أَسْمَاءُ كَرِيمَاتِ حَمْدِ

بَعْنِي

وَعَقْدِ الْإِسْلَامِ

مُصَنَّفَةٌ لِلْمَوْلَى غَلَامِ قَادِرِ صَانِعِ حَقَائِقِ قَادِرِ غَيْرِ

شَيْبِ فَرَايِشِ

حَاجِي حَرِيقِ الدِّينِ سَلِجِ الدِّينِ تَاجِرِ الْكَتَابِ مَوْلَى كَشْفِ

مَكْتُوبِ الْبُرُوقِ وَالطَّلَاحِ وَاللَّيْلِ

بِإِتْمَامِ بَلَدِ حَرِيقِ الدِّينِ صَاحِبِ